مَشکُوک آواز

THE UNCERTAIN SOUND

صُبح بخیر، دوستو۔ ایک ہفتے کے بعد، واپس آج صُبح کلیسیا میں آ کر میں بہت خوش ہُوں ......اور اپنا زکام واپس ابلیس کے حوالے کر آیا ہوں ، آپ جانتے ہیں، مجھے اکثر زکام رہتا ہے۔ وہ اکثر اسے میرے حوالے کر دیتا ہے ،لیکن میں اُسے واپس لوٹا دیتا ہوں ۔ ہماری اس پر لڑائی ہوتی رہتی ہے۔ بس میں نے پکا ارادہ کر لیا ہے کہ یہ اُسی کے پاس رہے۔ سمجھے؟ وہ اسے ہمیشہ میرے حوالے کر دیتا ہے، اور میں اسے واپس اُسکے حوالے کر دیتا ہوں۔ دیکھیں؟ وہ اسے میری طرف بھیجتا ہے، اور میں واپس پھر اُسکی جانب بھیج دیتا ہوں۔ پس آپ جانتے ہیں، کہ یہ مناسب ہے، کہ یہ اُس-اُس کے پاس ہی رہے۔ وہ یقیناً جانتا ہے کہ یہ کیسے کرنا ہے۔ لیکن آخر کار میں اُسے تھکا دوں گا یا یہ اُسے واپس دے دوں گا۔ جیسے کہ ایک رات میں نے کہا تھا۔

(2) ایک مرتبہ، ایک ساتھی نے کہا ، کہ اُس کے لیے دُعا کی گئی، اور اُس نے کہا ، ”ٹھیک ہے،“ کہا، ”ابلیس نے کہا تُو تندرست نہیں ہوا ہے۔“ اور کہا، ”میں نے دیکھا،“ کہ، ”ساری علامات ویسے ہی موجود تھیں، جیسے وہ پہلے آغاز میں تھیں۔“ اور اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، میں نے کہا، شیطان یہ-یہ-یہ سچ ہے، مجھے کوئی فرق نہیں پڑا۔ لیکن کیا تجھے پتہ ہے؟ جب تک میں ٹھیک نہیں ہوتا، تو بھی میں خُدا کے جلال کے لیے گواہی دیتا رہوں گا، جتنی کہ میں دے سکتا ہوں۔ پھر بھی اگر تُو چِپکا رہنا چاہتا ہے، تو میرے گرِد رہ، اور گواہی سنتا رہ۔“ “

(3) خُدا کے جلال کی گواہی دینا۔ یہ حقیقی ایمان ہے، کیونکہ، ”ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبُوت ہے۔“ سمجھے؟ آپ ایمان کو نہیں دیکھتے۔ لیکن ایمان، کا یقین کرتے ہیں۔

(4) اور اس ہفتے گھر میں بہت مصروفیت تھی۔ یہ اُن کا پہلا دن تھا، میرا خیال ہے، وہ تقریباً تیس تھے۔ اور پھر، میں نے چاہا، کہ انٹرویو اور باقی کام کیے جائیں۔ اسطرح یہ ہفتہ بہت مصروف رہا۔

(5) اس ہفتے میں نے کچھ سیکھا۔ میں گیا......اور اس شہر میں میرا ایک اچھا دوست ہے، وہ بہت

اچھا شخص ہے۔ وہ میڈیکل ڈاکٹر ہے۔اور وہ تھوڑا سا موٹا ہے، میں اور ڈاکٹر سم اڈیئر، اکٹھے اسکول جاتے تھے۔اور میں نے تقریباً اُسے چار سالوں سے نہیں دیکھا تھا۔لیکن اس ہفتے میں نے اُس سے تقریباً تین یا چار گھنٹے باتیں کیں۔ہم دفتر میں چلے گئے،اور اُسے بند کر کے،خوب باتیں کیں۔

(6)اور میں نے اُسے کچھ باتیں بتائیں جو کہ میں نے روحانی طور پر حاصل کی تھیں،اور وہ شیطانی قوت کے بارے میں تھیں، کہ کیسے وہ آئیں۔اور وہ مجھے میڈیکل کے بارے میں،اور–اور اُسکی تشخیص کے بارے میں میڈیکل کی زبان میں بتا رہا تھا۔اور یہ حیران کُن ہے، کہ آپ انہیں آپس میں میل کھاتے ہوئے دیکھ پائیں۔ہُوں۔

(7) پس وہ مجھے ایک خاص میوکوس کے بارے میں بتا رہا تھا کہ جب یہ انسان میں آجاتے ہیں،تو پھر انسان کو زکام، یا اسطرح کا، کچھ اور نہ ہوتا ہے۔کہا بس اُس میں...... یہ کچھ میوکوس ہیں جو وہاں آگئے ہیں،اور جراثیم اس خاص میوکوس میں آجاتے ہیں، یا یہ میوکوس کچھ ایسے جراثیم پیدا کرتا ہے۔

(8) میں نے کہا،''ٹھیک ہے،اگر میوکوس جراثیم کو بناتا ہے،تو پھر میں جاننا چاہونگا کہ یہ جراثیم میں زندگی کہاں سے آتی ہے۔'' سمجھے؟

(9)''بے شک، یہ،ٹھیک ہے،''اُس نے کہا،''ہم یہ نہیں جانتے۔'' کہا،''میں نہیں بتا سکتا۔''

(10) آپ مرچ لیں، یا کچھ اور، یہ جراثیم مختلف طریقے سے بنتے ہیں۔اور پھر یہ خود بخود بڑھتے رہتے ہیں،اور میرا خیال ہے،آپ میوکوس سے ان جراثیموں کو ہٹاتے رہیں۔ڈاکٹر، یا کوئی نرس،اس کے بارے میں ٹھیک سمجھ رکھتے ہیں۔

(11) لیکن میری دلچسپی، اور میرے خیالات، یہ تھے، کہ جراثیم میں خود زندگی ہوتی ہے۔ اس کے اندر زندگی ہوتی ہے، یہ ایک چھوٹے کیپ کی -کی طرح ایک چھوٹے کیپسول کی طرح ہوتی ہے، پس انسان کی چھوٹی سی آنکھ اسے دیکھ نہیں سکتی۔لیکن اس چھوٹی سی چیز کو فقط ایک بڑے طاقتور گلاس سے دیکھا جا سکتا ہے کہ اس کے اندر زندگی موجود ہے۔یہی وجہ ہے کہ زندگی بہت زیادہ میوکوس کو لیتی ہے، اور اپنے گرد لپیٹ لیتی ہے،اور پھر یہ کیپسول بنتا ہے، اور دیکھیں، یہ جراثیم، دراصل شیطان ہے۔ جو کہ روحانی قوت ہے۔یہ، کبھی اس قابل نہیں ہو پائیں گے...... یہ اس مقام پر پہنچ جائیں گے کہ ذرے کے نیچے بھی دیکھ پائیں، اور جراثیم کے خلیے تک پہنچ جائیں، اور وغیرہ وغیرہ،لیکن میوکوس کی جھلی فقط ایک طاقتور

گلاس سے ہی دیکھی جاسکتی ہے۔اور لیکن ، یہ،اس سے آگے،نہیں دیکھ سکتے ہیں،' کیونکہ کوئی نہیں ہے......کوئی نہیں......کیونکہ اس کا کوئی متبادل نہیں ہے کہ اسے دیکھ سکے۔ اب ، یہاں میرے–میرے......

(12)اب لوگ یہاں کھڑے ہوئے ہیں۔اب ، چارلی، مجھے یہ اچھا نہیں لگتا ......آپ ، اور ڈیوڈ، اور رڈنی، اور آپ سب، میرے ساتھ کتنا اچھا سلوک کرتے ہیں جب میں آپکے گھر آتا ہوں، اور خدمت کرتے ہیں۔اور میں یہاں خُدا کے گھر میں آپکے لیے کرسی مہیا نہیں کرسکا،لیکن، میں آپکو بتاتا ہوں کہ میں کیا کرسکتا ہوں، اگر آپ یہاں اوپر آجائیں،تو میری کرسی یہاں موجود ہے۔ یہاں اوپر آجائیں،آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔آپ میں سے کوئی بھی جو یہاں اوپر آنا چاہتا ہو، آئیں اور اس کرسی پر بیٹھ جائیں،بس یہاں اوپر آجائیں۔سمجھے؟ آپکو خوش آمدید سے بڑھکر کہتے ہیں۔

(13)اور یہ–یہ اچھی ہے۔اور حقیقت میں یہ میری نہیں ہے۔ یہ تو مسٹر ولسن کی ہے، جو کہ ایک اسکول کے سربراہ ہیں۔میرے پاس یہ 1937 ، سے ہے اور یہ بہت پرانی ہے۔پس میں......

(14) کچھ عرصہ پہلے، وہ، یہاں آیا اور کہا،''ارے، میری کرسی اب تک تمہارے پاس ہے؟'' میں نے کہا،''منادی کرنے سے پہلے میں ہر رات اُس پر بیٹھتا ہوں۔''اور اُس نے کہا،''ٹھیک ہے، اس کا مطلب ہے کہ یہ اچھے ہاتھوں میں ہے،اسے چلنے دو۔''

(15)اب آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ یہ ایک کرسی خالی ہے۔اور اگر آپ آنا چاہیں تو آپ ان ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ سکتے ہیں۔اب–اب آپ پریشان ہوکر، یہ مت سوچیں کہ آپ کوئی عام ہیں، بلکہ آپ ہمارے لیے خاص ہیں۔اور آپ دوبارہ بھی آنا پسند کریں گے۔لیکن، یہاں ایک اور کرسی ہے، یہاں بیٹھ جائیں۔اور–اور ایک اور یہاں ہے۔اور آپ اس طرح سے کچھ خاص انتظام خواتین کے لیے کرسکتے ہیں، جو کہ یہاں کھڑی ہوئی ہیں۔شکریہ۔اور ہمیں خوشی ہوگی اگر آپ یہاں آکر بیٹھ جائیں۔تو یہ مناسب ہوگا۔بس آئیں اور اس پر ہاتھ رکھ لیں، اور ٹیک لگا کر بیٹھ جائیں، جیسے ہم بات چیت کرتے ہیں۔

(16)اور–اور، چارلی، میرا خیال تھا کہ آپ اس طرف سے آرہے ہیں۔میں–میں ہر وقت اُسے چھیڑتا رہتا ہوں۔میں نے کہا تھا،''تم چرچ میں آؤ۔''میں نے کوشش کی کہ اُس سے ملوں، اور وہ مجھ سے ملاقات کرے۔اور پھر وہ......میں نے کہا،''اگر آپ چرچ میں آرہے ہو، تو پھر میں یہ کہنے

جار ہا ہوں، 'کہ آج صُبح ،ڈاکٹر چارلی کوکس پیغام دیں گے،'اور میں چلا جاوں گا۔''

(17) اُس نے کہا،''میں تو بے ہوش ہو جاونگا۔''[بھائی برنہم اور کلیسیا ہنستی ہے-ایڈیٹر۔]اس سے پہلے میں اُسے بلاتا وہ واپس کمرے میں چلا گیا۔وہ......

(18)اس لیے میں چاہونگا......بس اس سے پہلے کہ ہم اپنا سبق شروع کریں۔میرا خیال ہے، پچھلے ہفتے بھی، خُداوند نے ہمیں بڑی برکت دی تھی۔کیا آپ نے-نے برکت پائی تھی......[کلیسیا کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میرے خُدایا!اس نے ہر طرف چڑھائی کی۔اور یہاں تک کہ یہ پیغام کیلیفورنیا میں پہنچ گیا۔کل رات، اُنہوں نے کیلیفورنیا سے فون کیا۔اور-اور اب وہ یہی کچھ کیلیفورنیا میں، آنے والے جنوری کے مہینے میں، چاہ رہے ہیں۔سمجھے؟

(19) ایسا لگ رہا تھا کہ، پاک رُوح، یہاں شریوپورٹ میں ضرب لگانا چاہ رہا ہے۔اور یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ،بس، وقت کا-کا مکاشفہ ہوتے ہوئے جا رہا ہے۔

(20)اور پس ہم بہت خوش ہیں،اور بھروسہ کرر ہے ہیں، کہ ہمارا اپنا گروپ، یہاں اس ٹیبرنیکل میں ، بہت ترقی کرر ہا ہے،اور خُدا کے ظہور کو یہاں ہمارے درمیان دیکھ رہا ہے۔ہم اس بات کے لیے بہت خوش ہیں،اور ایمان رکھتے ہیں، کہ ہم اُس عظیم گھڑی میں ہیں جب کلیسیا کو بلایا جا رہا ہے ،اور ترتیب میں لایا جا رہا ہے۔پس وہ......

(21) میں کسی چیز کی تلاش کرر ہا تھا جو میں نے پائی......جب میں اپنے اچھے دوست ڈاکٹر اڈئیر، سے اُسکے دفتر میں بات کرر ہا تھا۔اور اُس نے کہا، جب ہم ایکسرے اور مختلف چیزوں پر بات کرر ہے تھے،اور اُس نے خراب زکام اور دوسرے جراثیم کے بارے میں کہا۔تو اُس نے اُٹھ کر اپنی کتابیں نکالیں، اور مجھے دکھایا، جو اُنہوں نے کھوج کی تھی۔اُس نے کہا،''بلی ، میں تمہیں بتاتا ہوں۔'' کہا، ''جیسے کہ خراب زکام ہے اور ہم سے بہت سارے کہتے ہیں،'' کہا،''ہمارے پاس ابھی تک اس خراب زکام کا کوئی علاج نہیں ہے،'' اُس نے کہا۔

(22) میں نے کہا،''ٹھیک ہے، میں ہمیشہ سوچتا ہوں ، جب آپ کا گلا خراب ہوتا ہے،تو آپ گرارے کریں گے۔'' میں نے کہا،''منادی کرنے کے بعد،'' میں نے کہا،''جب میں رات کو گھر جاتا ہوں تو میرا گلا بیٹھ جاتا ہے۔'' تو میں نے کہا،''میں- میں تھوڑی سی دوا لیتا ہوں اور گرارے کرتا ہوں۔'' میں نے کہا،''ہمارے گھر میں یہ ماوتھ واش کئی برسوں سے ہے۔''

(23) اُس نے کہا، ''ٹھنڈا پانی بھی اچھا ہے۔'' اُس نے کہا، ''وجہ، یہ نہیں کہ- کہ آپ کسی بھی چیز سے گرارہ کریں گے تو وہ آپکو فائدہ پہنچائی گئی۔ کیونکہ، یہ فقط اتنا کرسکتا ہے کہ جو جراثیم آپ کے گلے میں ہیں یہ اُنہیں، دھوسکتا ہے۔مگر یہ آپ کے خون میں رسائی حاصل نہیں کرسکتا۔ اگر یہ ایسا کرتا ہے، تو یہ آپ کے گلے کو متاثر کرے گا اور آپکی نکسیر شروع ہو جائے گی۔ سمجھے؟'' اور کہا، ایسا مت کریں۔''

(24) پس یہ ایک پرانی کہاوت ہے واپس آؤ، دوائی بیچنے کے لیے بنائی گئی ہے، نہ کہ کھانے کیلیئے،'' آپ جانتے ہیں۔[بھائی برنہم اور کلیسیا ہنستی ہے- ایڈیٹر۔]

(25) اس سب کے بعد، اوران میڈیکل کی کتابوں کو دیکھتے ہوئے جو کہ میرے گھر میں ہیں اور میں پڑھتا ہوں۔ میں- میں دواؤں میں دلچسپی رکھتا ہوں، میں یقیناً، ہر اُس بات میں دلچسپی رکھتا ہوں جو خُدا کے لوگوں کی مدد کرے، اور بنی نوع انسان کا بھلا کرے۔ اگر یہ سکون ہے، تو میں سکون کی اصلاحات کا مطالعہ کرنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ میں ایک- ایک اچھے سماج میں رہنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ میں اچھے اسکول میں بچونکو پڑھانے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ میں ہر اُس اچھی چیز میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ جو صحت یاب اور اچھی ہے۔

(26) دواؤں سے کچھ بڑے کام ہوئے ہیں۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا اسے، بہت چیزوں کے لیے استعمال کرتا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں، اگر ہم سنجیدہ ہو جائیں اور خُدا کے لیے اپنے آپکو مخصوص کر دیں، تو پھر ہمارے لیے کینسر اور دوسری بیماریوں کا بھی علاج ہوگا۔ اگر ہم...... خُدا کے پاس یہ چیز ہے، ہمیں فقط اُس سے مانگنا ہے۔ سمجھے؟ اور میں ایمان رکھتا ہوں، اس لیے، اب سالک ویکسین موجود ہے، کیونکہ، چھوٹے بچے بہت دُکھ اُٹھا رہے تھے۔ اور، شیطان، اس طرح اس برائی سے، چھوٹے بچونکو مفلوج کر رہا تھا، او رو غیرہ وغیرہ۔ اور خُدا نے، اس ویکسین کی کھوج ہونے دی۔ اور یہ ایک بڑا کام ہوا، جس کے لیے ہم قادرِ مطلق خُدا، کے بہت زیادہ شکر گزار ہیں۔ بس میں شکر گزار ہوں کہ خُدا نے ہمیشہ ہمیں برکت دی ہے!

(27) اور بھائی، کہاں...... کیا وہ گھر واپس نہیں جا رہا، کیا وہ، بہن نیش ہے؟ وہ- وہ......[بہن نیش کہتی ہیں، ''نہیں، جناب۔ وہ کچھ کرسیاں لینے جا رہا ہے۔''- ایڈیٹر۔] اوہ! یہ اچھا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ ہُوں۔ ٹھیک ہے۔

(28) اب، گھر آنے کے بعد پھر، میں، مطالعہ کر رہا تھا، اور میں کمرے میں بیٹھ گیا اور کافی دیر

تک مطالعہ کرتا رہا، ''یہ سب کیا ہے؟''میں آپکو کچھ بتانے جا رہا ہوں، جسکا میں مطالعہ کر رہا تھا، تا کہ آپ بھی میرے ساتھ مطالعہ کر سکیں۔اور خُداوند میرے ساتھ تھا، جب میں کمرے میں تھا، اور میں نے یہ اُس سے لیا، 'کیونکہ، میرے اُس کے ساتھ بڑے اعلیٰ تجربے ہوئے ہیں۔

(29) لیکن کیا آپ جانتے ہیں، کہ،اس کے بعد ڈاکٹر نے مجھے یہ بتایا،اور میڈکل کی جدید اور اعلیٰ کتابوں میں سے مجھے دکھایا، جو کہ میں جانتا ہوں کہ یہ دریافت حال ہی میں ہوئی ہے۔اور یہاں ایک، ڈاکٹر بھی بیٹھا ہوا ہے، جو مجھے سن رہا ہے۔اب یہ، سب سے جدید چیز تیز زکام کے لئے ہے۔اُن کے پاس کوئی دوا نہیں ہے۔اُنہوں نے اسپرین کو رد کر دیا ہے،اور وغیرہ وغیرہ؛ یہ فقط درد کو ،زکام میں یا تکلیف وغیرہ میں کم کرتی ہے،لیکن یہ زکام کے لیے مناسب نہیں ہے۔یہ فقط آپکو آرام پہنچاتی ہے۔اور تیز زکام میں سب سے اچھا ہے، کہ آپ لیٹ جائیں اور سو جائیں،اور آرام کریں۔ اس میں سب سے اچھا یہی ہے جو آپ کر سکتے ہیں، کہ آپ پلنگ پر جا کر سو جائیں۔

(30)اور، پھر، اب مجھے اس کا مطالعہ کرنا ہے۔میں نے کہا،''ڈاکٹر سم، پھر، یہ اس طرح ہے......تیز زکام میں مناسب یہی ہے کہ آرام کیا جائے۔''

اُس نے کہا،''اس سے بہترین یہی ہے کہ آرام کیا جائے۔''

(31) ''ٹھیک ہے،''میں نے کہا،''شکریہ، ڈاکٹر صاحب، یہی سب سے اچھا ہے۔''ہم کافی دیر بات کرتے رہے،اور پھر میں گھر چلا گیا۔میں نے اُسے بتایا......وہ خرگوشوں اور گلہریوں،کو اور ایسی چیزوں کو پسند کرتا ہے،اور باہر نہیں جاتا۔لیکن جب ہم لڑکے تھے،تو ہم اکھٹے اکثر،شکار کے لیے جاتے تھے،خاص کر مچھلی، کے شکار کے لیے۔

(32)اور پھر جب میں گھر آ گیا،تو میں سوچ رہا تھا۔''کیا؟''میں نے دھیان دیا اور جانوروں پر غور کیا۔آپ ایک کُتے کو لیں، جب وہ بیمار ہوتا ہے،تو وہ جا کر، کچھ پانی پیتا ہے،اور کہیں جا کر لیٹ جاتا ہے،وہ سو جاتا ہے۔ٹھیک ہے، پھر اگلی صُبح ،میرے ذہن میں یہ خیال آیا۔میں پلنگ پر بیٹھا ہوا تھا، اور لوگوں کا انتظار کر رہا تھا۔وہ ساڑھے چھ بجے اُٹھے۔اور میں ساڑھے چار یا پانچ بجے اُٹھ گیا تھا۔میں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔میں سوچ رہا تھا،بعض اوقات،خُدا اسطرح بھی باتیں ظاہر کرتا ہے۔

(33) آپ جانتے ہیں، میں یہ نہیں سیکھا تا۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں......ابتدا میں، جب،خُدا نے انسان کو بنایا،تو اُس کو ڈاکٹر کے لیے نہیں بنایا۔بلکہ اُس کے اندر اُس کی اپنی ڈاکٹری موجود

تھی۔ وہ تھا...... وہ- وہ خود اپنے آپ میں ایک یونٹ تھا۔ سمجھے؟ اور شفا باہر سے نہیں آتی تھی بلکہ اندر سے آتی تھی۔ اسے اندر ہی سے آنا چاہیے۔ اب ہم جراثیم کو ختم کرنے کے لیے یا جو کچھ بھی ہم میں ہے اُس کے لیے بیرونی وسائل استعمال کر سکتے ہیں۔ اب، ہم اپنے ہاتھوں کو لے سکتے ہیں اور ایک دوسرے کو کاٹ سکتے ہیں، اور کچھ- کچھ حصّہ نکال سکتے ہیں، یا کچھ اور، جیسے کہ اپینڈکس، یا خراب دانت، یا کوئی بھی اسطرح کی چیز، نکال سکتے ہیں۔ لیکن شفا کسی بھی بیرونی چیز سے جو ہم لگاتے ہیں نہیں آتی۔ بلکہ شفا فقط آپ کی- کی اندرونی قوت سے آتی ہے، اور خُلیے دوبارہ اُس چیز کو- کو جو نکال دی گئی تھی بناتے ہیں۔ اور، اس لیے، شفا آپکے اندر ہی موجود ہے۔

اب دھیان دیں اور زور لگا کر سوچیں، اس سے پہلے کہ یہ خیال گزر جائے۔

(34) ابتدا، میں، جب انسان کو بنایا گیا، تو وہ انسان خُدا تھا۔ وہ بالکل خُدا تھا۔ کیونکہ وہ خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا، اور خُدا کا بیٹا ہوتے ہوئے، وہ خُدا کی ساری میراث کا وارث تھا۔ اور انسان کو حکمران بنایا گیا تھا، اور اُسے زمین کی حکمرانی سونپ دی گئی تھی۔ ''اور تُو مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور، ہر ایک چیز پر اختیار رکھے گا۔'' وہ فقط بولتا تھا، اور ہر ایک چیز اُسکی تابعداری کرتی تھی، کیونکہ وہ اپنے آپ میں- میں خُدا، کی حیثیت رکھتا تھا؛ عالمگیر خُدا نہیں، بلکہ میرا مطلب ہے...... زمین اور آسمان کا خُدا۔ وہ اُس جگہ ایک- ایک حکمران تھا۔ وہ ایک بادشاہ تھا اور حکمرانی کر رہا تھا۔ یہ وہ انسان تھا۔ اور یہاں تک، اب بھی، گراوٹ کے بعد بھی، یہ چیز اُس میں نظر آتی ہے۔

(35) اب، بہت زیادہ وقت نہیں گزرا، کہ وہ مخلوط نسل کی کوشش کر رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور اُنہوں نے کہا، ''انسان اپنے سے نیچے والے جانوروں سے آیا ہے، اور- اور ارتقاء کے ذریعے وہ یہاں تک پہنچا ہے۔'' اچھا، اب دیکھیں، وہ کیسے سائنس کے ذریعے بیوقوف بن رہے ہیں جبکہ اُن کی اپنی تھیوری ہی اسے ثابت نہیں کرتی۔

(36) آپ کسی بھی چیز کو مخلوط کر کے اُس سے اچھی چیز نہیں بنا سکتے۔ یہ واپس نیچے آ جائے گی۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ مخلوط مکئی، یا کسی بھی مخلوط چیز سے، آپ دوبارہ نسل پیدا نہیں کر سکتے۔ جیسا کہ میں کسی دن بتا رہا تھا، کہ- کہ- کہ- کہ آپ ایک گدھے اور ایک گھوڑی کا ملاپ کروا سکتے ہیں، اور اُس سے ایک خچر پیدا کر سکتے ہیں، لیکن وہ خچر آگے مزید خچر پیدا نہیں کر سکے گا۔ اُسے واپس، ابتدا ہی میں جانا ہوگا۔ کیونکہ، خُدا نے کہا تھا، ''ہر ایک بیج اپنی قِسم پیدا کرے۔

(37) اب، جب ہم بنائے گئے تھے- جب ہمیں تخلیق کیا گیا تھا......اور انہوں نے ابھی حال میں، یہ دریافت کیا ہے، آپ کا بدن روشنی سے بھرا ہوا ہے۔ ایکسرے نے یہ ثابت کیا ہے۔ ایکسرے میں کوئی اپنی روشنی نہیں ہوتی۔ یہ تو آپکی روشنی کو استعمال کرتا ہے۔ آپ چار کرنوں کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ اور کچھ عرصے کے بعد، وہ کہتے ہیں بیس، یا پچیس سال میں ایک کرن ختم ہو جاتی ہے؛ پنتیس میں، دوسری ہو جاتی ہے، اور چالیس میں، ایک اور ختم ہو جاتی ہے، اور آخر کار، جب آپ تقریباً پینسٹھ میں پہنچتے ہیں، تو پھر آپ اپنی آخری کرن پر ہی زندہ رہتے ہیں۔ ہر بار جب آپ ایکسرے لیتے ہیں تو آپ اپنی کرِنوں کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ پھر یہ مزید آپ کے پاس نہیں ہوتیں، اور آپ ان بچوں کو اُن مشینوں میں لیکر جاتے ہیں، اور وہ ان ننھے بچوں کے بدن کی کرنوں کو نقصان پہنچا رہی ہوتی ہیں۔ اور وہ کائناتی روشنی جو آپ کے اندر ہے، اور جس سے آپکو بنایا گیا ہے، اُن روشنی کے خُلیے سے آپ بھرپور ہیں۔ اب، یہ کائناتی روشنی ہے۔

(38) لیکن خُدا ایک مختلف روشنی ہے، اور وہ بھی ایک روشنی ہے۔ میرا خیال ہے یہ تصویر جو یہاں ہے، ایک عظیم ثبوت ہے جو میں بتانے کی کوشش کر رہا ہوں، کہ خُدا روشنی ہے۔ اور جب ہم خُدا کے بیٹے ہوتے ہوئے، خُدا کی روشنی میں چلتے ہیں؛ خُدا کائناتی روشنی نہیں ہے، لیکن خُدا کی روشنی، اس کائناتی روشنی کو ہمارے بدن کے، خلیوں میں چلاتی ہے۔ اور ہم بنتے ہیں......اور ہم بالکل خُدا کے حقیقی، اور اصل بیٹے تھے۔ لیکن جب گراوٹ آئی، اور پھر وہاں......

(39) آج رُوح کے پھل موجود ہیں محبت، خوشی ، اطمینان، تُحمل، ایمانداری، حلِم، پرہیز گاری، اور یہ سب رُوحانی ہیں۔ اس سب نے ملکر اس بدن میں، آہستہ آہستہ یہ مقام حاصل کیا......

(40) جیسے کہ سمندری گھاس، جو کہ آپ سمُندر کی تہہ میں پاتے ہیں۔ بہت مرتبہ، غوطہ خور، اُس سمُندری گھاس میں پھنس جاتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ اُنہیں پتہ چلے، وہ اس طرح پھنس جاتے ہیں کہ وہ اُس میں سے نکل نہیں سکتے۔

(41) ٹھیک، اسی طرح گناہ نے انسان کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ٹھنڈک نے کلیسیا کے ساتھ کیا۔ اسی طرح سے کمیونسٹ نے قوم کے ساتھ کیا۔ یہ بہت بڑا دھوکا ہے۔ پھر یہ جسمانی بدن میں، ہمیں لپیٹ لیتا ہے، اور یہ تنظیموں کے ذریعے، خُدا کی روشنی کو باہر دھکیل دیتا ہے؛ تاکہ ایمان کا انکار کیا جائے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ خُدا کے ایمان کی عظیم کرنوں کو باہر نکالتا ہے، دیکھیں، جو کہ ہم میں ہے اور

ہونا بھی چاہیے۔اُنہوں نے ان ساری کرنوں کو، ایک ایسی جگہ پر باہر دھکیل دیا ہے، جب تک ہم اس مقام پر نہ آ گئے۔اور- اوراب کلیسیا، اس مقام پر ہے، کیونکہ، اسے، اُس اندھرے میں باہر، دھکیل دیا گیا ہے، جہاں یہ بس یہی کہتے ہیں، ''یہ نہیں ہوسکتا۔'' بس خُدا کے معجزات کا، انکار کررہے ہیں، سمجھے۔

(42) اور اب تک، انسان، کہیں نہ کہیں اُس میں ہے، کہیں اُس میں موجود ہے، وہ فقط یہ کرسکا......جیسے میں نے ایک بٹن کی تصویر کشی کی۔جب انسان نجات پا جاتا ہے، تو وہ خُدا ہی ہے۔پھر یہ وہی چھوٹی روشنی ہے جو اُس میں آتی ہے، اور اُسے غلط کرنے سے روکتی ہے۔اب، آپ سارا جھگڑا، حسد، اور بغض، اور بے اعتقادی، نکال سکتے ہیں، پھر وہ بٹن کی طرح چھوٹی سی روشنی خُدا کی قوت سے بڑھتی، بڑھتی، بڑھتی، اور بڑھتی جائیگی، اور بے اعتقادی کو باہر نکال دے گی۔اور آپ پھر اسے جسم کے-کے مطابق نہیں کرتے ہیں۔بلکہ آپ اپنی زندگی کو پاک کر کے اُسکو مخصوص کرتے ہیں، تاکہ پاک رُوح آپکو استعمال کرے۔میں نے ان میں سے ایک کو پکڑا ہے، کوئی، زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔

(43) کتنوں کو یاد ہے جب ایلاج، پیری اُس صُبح زندہ کیا گیا تھا، کیا آپ میں سے کچھ وہاں تھے؟ آپ نے یہ خبر اخبار میں، بہت مرتبہ پڑھی ہوگی۔میں دیکھ رہا ہوں، کہ بہن ولسن نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، یہ اُن، میں سے ایک ہیں۔جب وہ شخص مرا تو میں وہاں کھڑا ہوا تھا۔اب وہ زندہ ہے، اور کبھی کبھی اپنی گواہی دینے، کلیسیا میں آتا ہے۔

(44) وہ کئی گھنٹوں سے مرا ہوا تھا۔وہ پھیپھڑوں کی بیماری سے مرا تھا اور خون میں لت پت تھا۔اور میں گیا۔اُن دنوں میں، میں ایک جوان منادتھا۔اور بہن جیکسن یہاں کی کلیسیا کی پکی ممبر تھی۔ اور- اور ایک میتھوڈسٹ منادکی بیوی تھی، میں اب بُھول گیا ہوں کہ اُس کا کیا نام تھا۔شاید شیفنر، بھائی شیفنر اور بہن شیفنر تھے۔اور وہ واعز ہارٹ کے رشتہ دار تھے۔وہ اور یہ بہن وہاں کھڑے ہوئے تھے۔اور میں نے تھوڑا سا الگ ہونا شروع کیا۔اور وہ وہاں خون میں لت پت، مُردہ حالت میں پڑا ہوا تھا۔اور اُسکی آنکھیں مُڑ گئی تھیں اور گلا سوجھ گیا تھا۔اُنہوں نے اُس کے چہرے پر چادر ڈال دی تھی۔اور اُسکی بیوی وہاں موجود تھی، اور وہ رو رہے تھے، اور اپنے عزیزوں، کو مطلع کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

(45) اور میں پلنگ سے دور جانے لگا اور مجھے لگا کسی نے میرے اوپر اپنے ہاتھ رکھیں ہیں۔ میں نے سوچا یہ بہن شیفنر ہیں۔ اور جب میں نے مُڑ کر دیکھا، تو میرے چوگرد کوئی بھی نہیں تھا۔ اور جب میں نے...... جب میں گھوما تو، وہ مجھ سے ہٹ گیا تھا۔

(46) بھائی ایلیج وہاں، مردہ پڑا ہوا تھا، اور آپ جانتے ہیں، ہم بڑے اچھے دوست تھے اور اکھٹے مچھلیوں، کے شکار کے لیے دریا پر جاتے تھے، اور یہ سب کچھ کرتے تھے۔ اور وہ مکڑی سوار کی طرح، ریل سے کچلا گیا تھا، اور ٹھیک، اُسکے پھیپھڑے کچلے گئے تھے۔ اُس کا لہو بہہ رہا تھا۔ اور اُسکا خون بہنے کی وجہ سے اُسے ٹی بی ہوگئی تھی، اور وہ مر گیا تھا۔

(47) میں وہاں سے الگ ہونا شروع ہوگیا، تب، میں نے دوبارہ اُس ہاتھ کو محسوس کیا۔ میں پیچھے مُڑا، اور وہ مجھ سے پھر الگ تھا۔

(48) اور اس سے پہلے کہ میں جان پاتا کہ میں کیا کر رہا تھا، میں اُس شخص کے اوپر لیٹا ہوا تھا، میرے لب اُسکے لبوں پر تھے۔ میں بھی لہو سے لت پت اُس شخص کے اوپر لیٹا ہوا تھا، اور خُدا کو پکار رہا تھا۔ اور میں نے محسوس کیا کہ کوئی چیز میرے کان کے پاس آئی۔ اور یہ اُسکا ہاتھ تھا۔

(49) آپ نے اُسے یہاں کھڑے ہوئے گواہی دیتے سُنا ہے۔ دیکھا؟ کیسے وہ...... دوبارہ زندہ ہوگیا۔ اور وہ اب، تقریباً پچیس یا تیس سالوں سے زندہ ہے۔ وہ آج، ٹھیک یہاں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اور کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ وہ یہاں کلیسیا میں گواہی دینے آیا تھا۔

(50) اب، ایک مرتبہ، یہیں کینیڈا سے فون آیا تھا، اور وہ جاننا چاہتے تھے۔ اور جب پہلی مرتبہ میری وہاں پر عبادات ہوئیں تو میں نے اسکی وہاں گواہی دی تھی۔ اور اُنہوں نے وہاں سے دیکھ بھال کرنے والے، مسٹر کوٹس کو بلایا، اور پوچھا کیا وہاں کوئی مُردہ آدمی تھا، جو زندہ کیا گیا۔ میرے پاس ابھی تک، وہ کلِپ ہے۔

اُنہوں نے کہا، ''ہم نے بہت معجزات کے بارے میں سُنا ہے جو ہوئے ہیں،'' اور مسٹر کوٹس نے کہا۔ کہا، ''مسٹر برنہم میرے ذاتی دوست ہیں، اور یہ سب کچھ ہوا ہے۔ لیکن ہمارے پاس ایسا کوئی ریکارڈ نہیں کہ کوئی مُردہ، خاص کر جنازے میں زندہ ہوا ہو۔''

(51) کینیڈین لوگ اس کو سمجھ نہ پائے۔ اور اگلے دن...... اوہ، اخبار بھرا ہوا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''ہر طرف سے سینکڑوں لوگوں نے فون کیا۔'' اور بھائی پیری وہاں خود موجود تھا، اور اپنے بدن کے

جی اُٹھنے کی گواہی دے رہا تھا، اوراخبار کی خبروں کی - کی تردید کررہا تھا جواُنہوں نے لگائیں تھی۔اور پس وہاں یہ سمجھ گیا تھا کہ یہ وہاں ہوا تھا۔لیکن یہ اُس کے گھر میں ہوا تھا، جہاں وہ مُردہ پڑا ہوا تھا۔وہ اُسے ابھی تک جنازے والی جگہ پر،نہیں لے کر گئے تھے۔

(52) پھر میں نے اُس رات یہ پڑھا، کہ آرئینیس یا میرا خیال ہے، کہ یہ سینٹ مارٹن تھا، جس نے اپنے بدن کو اپنے دوست کے بدن پر پسار لیا تھا، جو کہ پھانسی کے بعد مر گیا تھا۔اب یہ تاریخ ہے۔اورایک گھنٹہ اُس پر لیٹا رہا، اوروہ زندہ ہوگیا۔

(53) میں نے بائبل میں دیکھا جہاں ایلیاہ نے اپنے آپکو اُس مُردہ بچے کے بدن پر پسر دیا، اور وہ مُردہ زندہ ہوگیا۔

(54) میں اُس فن لینڈ کے چھوٹے بچے کے بارے میں سوچ رہا تھا، جب وہ، وہاں سڑک کی ایک طرف، مُردہ پڑا ہوا تھا۔

(55) تب، میرا خیال ہے، دو مہینے، پہلے، جین نیوز ویک ؛ میں اُنہوں نے اسے شائع کیا، وہ انہیں پکارتے ہیں، ''الٰہی شفا دینے والے'' یہ لندن میں شائع ہوا۔اوراُنہیں، بیماروں پر دُعا کرنے کے لیے بھیجا۔اوروہاں اسی فیصد دواؤں سے بڑھکر شفا ہوئی۔جن کے لیے دُعا کی گئی تھی۔

(56) ریڈرز ڈائجسٹ نے اسے لکھا تھا۔اور یہاں امریکہ میں، اُنہوں نے، ہمیں یہاں یہ لکھا، اورریڈرز ڈائجسٹ، والوں نے اس الٰہی شفا کی کھوج کی تھی۔اوراُنہوں نے ایک بھائی کو لیا جو بیماروں پر دُعا کرتا تھا، اوروہاں ایک بیمار آدمی تھا اُس پر اُس سے دُعا کروائی۔اور پھر سیسے کا ایک ٹکڑا رکھا۔اور ہر کوئی جانتا ہے کہ سیسے کی پٹی میں عکس ہوتا ہے۔اوراوپر، اُس بھائی کے درمیان، اور جو بھائی دُعا کررہا تھا، اُس کے ہاتھ میں تھا۔اوراس طرح نیچے رکھ دیا، اورایکسرے کی طرح تصویر لے لی۔اور اُس شخص کے ہاتھ سے، یہ دکھائی دیا کہ اُس شخص کے ہاتھ سے ایک کرن کا عکس نکل رہا ہے، اور دوسرے شخص کی طرف جارہا ہے۔

(57) خُدا ہی اس کے مطلب کو جانتا ہے، جب اُس نے یہ کہا،'' وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گےاور وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔''

(58) کسی شخص کا، بیمار شخص پر، ہاتھ رکھنا، اورایکسرے مشین کا یہ، (اوہ میرے خُدایا) ظاہر کرنا، کہ اُس شخص کے ہاتھ سے روشنی نکل رہی ہے۔تو پھر کتنے وہ بیوقوف لوگ ہیں، جو کہتے ہیں کہ الٰہی شفا

نہیں ہے؟ کیوں، یہاں تک کہ مشینی آلات ، اور یہ مشین سائنس کی -کی تخلیق ہے، یہ ایک -ایک ......(کیا؟) اُن کے اپنے تصورات کے لیے ایک ملامت ہے، جو کہ کلیسیا ئیں کہہ رہی ہیں، ''خُدا کی قدرت اور الٰہی شفا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔''

(59) اُس شکاگو کے آدمی کے بارے میں کیا خیال ہے؟ جو آگے بڑھ بڑھ کر، بتا رہا تھا، اُس نے میرے آگے یہ معاملہ کیسے رکھا، اور وہ بات کے کیسے وہ، ہاتھ پکڑ کر جھوٹ جاننے والا، ہوسکتا ہے۔ سمجھے؟

(60) اور وہ عورت لیٹی ہوئی، مر رہی تھی، اور اُس کو پرکھا گیا۔ اور ہاتھ کو چاروں طرف گمایا بھی گیا، تاکہ بڑی تیزی سے اس پیغام کو ریڈیو سے پوری دنیا میں بھیجا جائے، اور چالیس مرتبہ بھیجا بھی گیا، اور مشین ٹوٹ گئی۔ اُس مقدس، بہن نے اقرار بھی کیا۔ اسے اُس گناہ گار آدمی پر رکھیں، جو مر رہا ہے؛ اور جب ایسا کیا گیا، تو اُس نے اپنے اُلٹے ہاتھ کو، اسطرح ہلایا، اور یہ مشین کو توڑنے کے لیے کافی تھا۔ اُس-اُس بے دین، نے کہا، ''اگر خُدا ہے، اور شفیق دل ہے، تو اپنے جلال کے لیے، وہ اس مشین میں اتنی قوت بھیجا گا کہ اسے پھینک دے، اُس عورت میں کچھ ہے، جو اس کو اسطرح بنائے۔ اگر ایک گناہ گار شخص اُس مشین کو ایک طرف پھینک سکتا ہے،'' اور کہہ سکتا ہے، ''خُدا، مجھ پاپی پر، رحم کرے،'' اور اُس نے اپنا دل مسیح کو دے دیا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اور، سائنس جانتی ہے۔

(61) اور کسی دن آپ کو پتہ چل جائے گا، کہ خُدا آپ میں ہے۔ دیکھیں؟ خُدا خود، بنی نوع انسان میں موجود ہے۔ خُدا ہم میں ہے! اوہ، میں کیسے خُدا کا ان باتوں کے لیے شکریہ ادا کروں۔ یہ بہت حیرت انگیز ہے!

(62) اب اس سے پہلے کہ ہم اُس کے کلام پر آئیں، تو آئیں تھوڑا سا اپنا وقت لیں، کیونکہ آج صُبح ہم بیماروں کے لیے دُعا کریں گے۔ اور میں- میں- میں نے یہ دے دیا ہے۔

(63) اب کوئی پوچھ رہا تھا کہ اگلے اتوار ہم ہونگے یا نہیں۔ ٹھیک ہے، لیکن...... میں ابھی تک نہیں جانتا ہوں۔ وہ...... میں- میں مشکل سے بھی نہیں جان پاتا جب تک خُداوند مجھ پر یہ ظاہر نہیں کر دیتا۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہوسکتا ہے میں اتوار کی رات یہاں ہوں۔ میں صُبح کے تمام پیغام اپنے پیارے بھائی سے لے رہا ہوں [بھائی نیول کہتے ہیں، ''آمین۔ یہ ٹھیک ہے بھائی۔'' -ایڈیٹر۔] اگلے اتوار کی رات، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی اور میں یہاں ہوا تو ملاقات ہوگی۔ جیسا کہ،

اکثر ہوتا ہے، اگر مجھے کسی نے نہ بُلایا تو۔ تو پھر میں اس عنوان پر بولنا چاہتا ہوں: ہم نے مشرق میں اُس کا ستارہ دیکھا ہے اور اُسے سجدہ کرنے آئیں ہیں۔ دیکھیں، بس یہ پیغام ایک، کرسمس کا پیغام ہے۔

(64) اور اب ہم اُس تک، اور اُس کے کلام تک رسائی حاصل کرتے ہیں، اور دُعا کے ساتھ اُس تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ کیا...... آپ سب کھڑے ہو سکتے ہیں، آئیں کچھ لمحوں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔

(65) ہمارے آسمانی باپ، ہم بہت زیادہ خوش نصیب لوگ ہیں، ہم آج اتنے خوش ہیں کہ-کہ ہماری انسانی رُوحیں ہم میں سمانہیں پا رہی ہیں۔ اس لیے بعض اوقات، ہم چلا اُٹھتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے وسیلے اپنے دلوں کی خوشی کا اظہار کرتے ہیں؛ اور یہ جانتے ہیں کہ جس گھڑی میں ہم رہ رہے ہیں، یہاں ہر- ہر ایک چیز میں ہلچل ہے، پھر بھی ابھی تک ایک حقیقی بنیاد موجود ہے۔

(66) اور دیکھیں گزشتہ دنوں میں کچھ ایسے ہوشیار لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ خُدا نہیں ہے، لیکن اُن کی اپنی میکینکل ڈیوائس نے پھر اسے، خُدا کے جلال کی گواہی کے لیے ثابت کر دکھایا۔ سچ ہے، کہ یہوداہ، کو یہ خود کہنا پڑا تھا، ''اُس نے ایک بے گناہ کے خون کو دھوکا دیا ہے۔'' رومی افسر نے یہ کہا تھا، ''یقیناً یہ خُدا کا بیٹا تھا۔'' اُس کے اپنے دشمنوں نے اُسکی گواہی دی تھی۔ ہم اس زمانے میں اس لیے رہ رہے ہیں کہ اس سائنسی زمانے کا اختتام دیکھیں۔ اب یہ اس سے آگے نہیں جا سکتے۔ یہ کسی بھی وقت، ایک دوسرے کو، ٹکڑوں میں اڑا دیں گے۔ اور ہم دیکھتے ہیں ابھی تک انہوں نے جتنی بھی مشینیں ایجاد کی ہیں، وہ تجھے غلط ثابت کرنے کے لیے تھیں۔ لیکن وہ تیرے چوگرد گھومیں اور تیرے جلال کی گواہی دی۔ اس کے لیے ہم تیرا کیسے شکریہ ادا کریں، خُداوند! آئیں ہم، اسے آج، یاد رکھیں کہ خُدا کا کلام کبھی بھی ناکام نہیں ہوگا۔

(67) اے خُداوند، ہمیں ایمان دے۔ جیسا کہ تھوڑی دیر پہلے، میں نے، یہ سخت اظہار کیا تھا، کہ خُدا کی قوت جب ہم میں موجود ہوتی ہے، تو پھر ہمارا ہر ایک حصہّ خُدا کی روشنی سے پُر ہوتا ہے، اور تاریکی اور گناہ نے ہماری جان کے، ان چھوٹے چھوٹے مساموں کو بند کر دیا ہے۔ پاک رُوح کو آج صُبح اپنی زندگی میں پھیلنے دیں، تاکہ ہماری اندرونی زندگی سے ایمان باہر نکلے، اور ہمارے بدن اور ہماری زندگیاں خُدا کی قوت سے پورے طور سے بھرپُور ہو جائیں، تاکہ لوگ یسُوع مسیح کو دیکھ سکیں کہ

وہ اپنی کلیسیا میں رہتا ہے۔اے باپ، یہ بخش دے۔

(68)اب ہم سب کچھ تجھے سونپتے ہیں،اور یہ چاہتے ہیں کہ تُو ان چند الفاظ کو برکت دے جو ہم کہنے جارہے ہیں،اور جو پہلے سے تیرے عظیم رسُول، مُقدس پولوس کے وسیلے لکھا جاچکا ہے اُس پر بات چیت کرنے کی کوشش کریں گے۔اوراے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ پاک رُوح اسے لے اور لوگوں کے دلوں میں اسے بڑھنے دے،اور آنے والی شفائیہ عبادت کے لیے انہیں ایمان دے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(69)[ایک بہن غیر زبان میں بولنا شروع کرتی ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ایک بھائی غیر زبان میں بولنا شروع کرتا ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔اور ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے–ایڈیٹر۔]خُداوند تیرا شُکر ہو۔آمین۔خُدا کی حمد ہو۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(70)اے خُدا ہم تیری رحمت اور بھلائی کے لیے تیرا شُکر یہ ادا کرتے ہیں۔ہم تیری قوت،اور محبت کے ظہور کے لیے اور اُس سب کے لیے جو تُو نے ہمارے لیے کیا ہے تیرا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ہم اس لائق نہیں تھے جو تُو نے ہمیں برکات دی ہیں۔میں یقیناً......اس پیغام کی آواز کو، یہ پیغام تو اپنے آپ میں وہی پیغام ہے جو بھیجا گیا تھا،اور گنہگاروں کو پکار رہا تھا،تاکہ–تاکہ وہ تیری تلاش کریں، کیونکہ تباہی کا وقت قریب آ گیا ہے۔اوراے خُدا باپ،ہم دُعا کرتے ہیں کہ اگر آج صُبح یہاں کوئی ایسا شخص یا اشخاص ہیں جو اس کو سمجھیں گے ہم اُن کے بارے میں نہیں جانتے، بلکہ یہ سچ ہے کہ یہ پاک رُوح ہے جو انسانی لبوں سے بولتا ہے،اور تفسیر کرتا ہے،تاکہ اُن لوگوں کو جو بنائے عالم سے پیشتر خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں مخصوص ہوئے ہیں بُلائے، جو ایک لمبے عرصے سے دُور تھے۔ہوسکتا ہے خُداوند،آج وہ تجھے جان جائیں،اوراس چھپے ہوئے مقام کو پالیں، کہ وقت نزدیک ہے۔اے باپ، یہ بخش دے،ہم پیغام کے لیے تیرا انتظار کررہے ہیں۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(71)اب اگر کوئی ایسا شخص ہو جو ٹھیک ٹھیک سمجھ نہ سکا ہو، کہ یہ پیغام کیسے آگے جاتے ہیں، اُن میں سے دو،اور ہوسکتا ہے ایک نے کہنے میں کچھ چھوڑ دیا اور دوسرے نے پکڑ لیا۔اب، آپ دھیان دیں دوسرا کتنا چھوٹا تھا،دوسرا والا چھوٹا تھا، اور شاید دوسرے سے کچھ چھُوٹ گیا۔ لیکن جب اسکا ترجمہ آیا،تو پھر یہ ٹھیک اپنی ترتیب میں ہے،آپ دیکھیں،اس طرح پیغام آتا ہے،

اور گناہ گاروں کو بُلاتا ہے۔

(72) یہ۔یہ ایسے ہی ہونا تھا، اور یہ لوگ نہیں جانتے کہ میں کس پر بات کرنے والا ہوں۔کوئی اسے نہیں جانتا، اب تک دنیا میں کوئی بھی اسے نہیں جانتا ہے، لیکن اب یہ وہ بات ہے جس پر میں بولنے والا ہوں۔ سمجھے؟ جی ہاں۔ اب میرے ساتھ پہلا کرنتھیوں 14 واں باب نکالیں۔ یہ اچھا ہے کہ آپ میں سے۔۔سے ساری بے اعتقادی باہر نکالی جائے، تاکہ پاک رُوح اندر آئے اور کام کرے، اور آپ جانتے ہیں، تاکہ وہ آپ کے ہر ایک حصہ میں حرکت کرے اور۔اور کنٹرول کرے، اور۔اور آپکی زندگی کو سنبھالے۔

(73) اب، آپ جو حوالے لکھ رہے ہیں، میں نے ایک دن غور کیا تھا، کہ اس قسم کی تعلیم کے ساتھ بڑی مدد ہوسکتی ہے، اور آج صُبح بھی جن حوالوں اور باتوں پر میں بولنے جارہا ہوں وہ تین یا چار صفحات کے ہیں، آپ انہیں لکھ سکتے اور نشان بھی لگا سکتے ہیں۔ اور میں نے بھی ان پر نشان لگایا ہوا ہے تاکہ بھول نہ جاؤں۔

(74) اب ہم پہلے کرنتھیوں کے 14 ویں باب کی، 1 تا 8 تک پڑھتے ہیں۔ غور سے سُنیں۔

محبت کے طالب ہو، اور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو، خصوصاً اسکی کے نبُوت کرو۔

کیونکہ جو بیگانہ زبانوں میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے نہیں، بلکہ خُدا سے باتیں کرتا ہے: اس لیے کہ اُسکی کوئی نہیں سمجھتا؛ حالانکہ، وہ اپنی رُوح، کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔

لیکن جو نبُوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی، اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔

جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے؛ لیکن جو نبُوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔

اگرچہ میں چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو،......لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبُوت کرو: اور اگر بیگانہ زبان بولنے والا کلیسیا کی ترقی کے لیے ترجمہ نہ کرے، تو نبُوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔

پس، اے بھائیو، اگر میں تمہارے پاس آکر بیگانہ زبان میں...... باتیں کروں، اور مکاشفہ، یا علم، یا نبُوت، یا تعلیم کی باتیں، تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟

چنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نکلتی ہے، مثلاً بانسری یا بربط، اگر اُن کی

آوازوں میں فرق نہ ہو،تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیسے پہچانا جائے؟

اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو،تو لڑائی کے لیے کون تیاری کریگا؟

(75)اب میں چاہتا ہوں، کہ جب آپ گھر جائیں،تو اس پورے باب کو پڑھیں، کیونکہ اسکی بہت سی آیات ہیں،تقریباً اس باب کی چالیس آیات ہیں۔اور میں چاہتا ہوں کہ- کہ جب آپ گھر جائیں تو اسے پڑھیں۔اس میں نعمتوں کے بارے میں تفسیر موجود ہے۔

(76)اب آج صُبح میں اس عنوان کو، اس نام سے پکارنا چاہونگا،...... میں اسے، کہنا چاہتا ہوں:مشکوک آواز۔

(77)اب ، یہاں پولوس بول رہا تھا،اور–اور بیگانہ زبانوں کی بات کررہا تھا۔اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو،تو یہ لوگ کیسے جان پائیں گے جو تھوڑی دیر پہلے یہاں کہا گیا تھا؟ یہ نہیں جان پائیں گے۔لیکن وہ خُدا اسے باتیں کررہا ہے۔اور یقیناً رُوح کلام دے–دے رہا ہوتا ہے، اور یہ شاندار ہے اور اُسے اس سے برکت مل رہی ہوتی ہے۔اُس نے کہا،''اس سے وہ اپنی ترقی کرتا ہے،''اور اُسے اس سے تسلی ہے کہ خُدا اُسکے وسیلے بول رہا ہے۔لیکن اگر اسکے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی ہو،تو، دیکھیں،ترجمہ اسکے بعد آتا ہے:تو پھر فقط اُسکی ترقی نہیں ہوتی، بلکہ پوری کلیسیا کی ترقی ہوتی ہے،تو ہر–ہر ایک تک خُداوند،کا کلام اُسکے وسیلے پہنچتا ہے۔

(78)اب،اُنہوں نے کہا،''اگر وہاں ایک نبی ہے،تو،پھر نبی پوری کلیسیا سے بولتا ہے؛''اور ایک......ایک نبی کیا ہوتا ہے؟الٰہی کلام کا الٰہی مکاشفہ لانے والا،وہ جو کلام کا مکاشفہ،لوگوں میں لاتا ہے۔پھر ہر ایک کی ترقی ہوتی ہے۔سمجھے؟

(79)اب، جوکوئی غیرزبانیں بولتا ہے، وہ غیرزبان بول سکتا ہے۔لیکن کلیسیا میں، غیرزبانیں، بولنے سے منع کیا گیا ہے، جب تک وہاں کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو۔پس یہی سبب ہے کہ ہمیں یہاں غیرزبانیں بولنے کی اجازت ہے، کیونکہ ہماری کلیسیا میں تین یا چار ترجمہ کرنے والے یہاں موجود ہیں، ٹھیک یہاں،اس کلیسیا میں غیرزبانوں کا ترجمہ کرنے والے موجود ہیں۔اور،اگر یہاں ترجمہ کرنے والے نہ ہوں تو پھر ہم کلیسیا میں غیرزبان کی اجازت نہیں دیں گے۔لیکن، جب وہ اپنے گھر میں دُعا کرتے ہیں، تو وہ اپنی ترقی کرسکتے ہیں، کیونکہ رُوح اُن پر ہے، اور وہ اپنی کوشش جاری رکھیں......لوگ دراصل یہ سوچتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں کیا وہ آپ سمجھتے ہیں، کیونکہ لوگ نہیں

جانتے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔بس، وہ کھڑے ہوجاتے ہیں اور کچھ بولنا شروع کردیتے ہیں، اور وہ رکتے نہیں۔اور بس۔۔بس وہ اسے جاری رکھتے ہیں۔اور وہ سوچتے ہیں وہ بس بول رہے ہیں چاہے آپ سمجھیں یا نہ۔اور یہ۔۔یہ ایک نیم شعوری حالت ہوتی ہے۔

(80) بس جس طرح پُلپٹ پر ہوتا ہے، اور آج، آپ اس پر غور کریں جب دلوں کو پرکھنے کا وقت آئیگا۔یہاں پر بہت سارے ایسے لوگ ہیں، جنکو میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔دیکھیں جب پاک رُوح نیچے اُترتا ہے اور سامعین میں سے لوگوں کو بلانا شروع کرتا ہے، اور اُنہیں بتاتا ہے کہ وہ کون ہیں اور کہاں سے وہ آئے ہیں، اُن کے ساتھ کیا ہوا ہے، اور کیا بیماری ہے، باقی سب کچھ۔دیکھیں؟ یہ کیا ہے؟ ''یہ خُدا کا کلام ہے، جو ہر ایک دودھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے، جو بند بند اور گودے گودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ یہ خُدا کا کلام ہے۔

(81) اب، پولوس کہتا ہے، ''اگر تم سب غیر زبانیں بولتے ہو، اور ترجمہ نہیں کرتے، تو ناواقف آدمی اندر، آکر کہتا ہے، 'یہ دیوانے ہیں یہ پاگل ہیں۔'' لفظ دیوانے کا مطلب ہے، ''پاگل۔''' اور دیکھیں ناواقف کہتا ہے، 'یہ دیوانے ہیں۔' لیکن اگر وہاں کوئی نبُوت کرتا ہے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیتا ہے، تو پھر ہر ایک جُھک جائیگا، اور کہے گا، 'واقعی خُدا ان میں ہے۔'''

(82) اب دیکھیں، '' اگر وہاں کوئی ترجمہ کرنے والا ہے۔'' غیر زبان کا ترجمہ، نبُوت ہے۔دیکھیں، ترجمہ بذات خود، نبُوت ہے،' کیونکہ پاک رُوح خود بول رہا ہوتا ہے اور ترجمہ دے رہا ہوتا ہے۔وہ خاص لوگوں کو، خاص باتیں اور۔۔اور باقی سب کچھ، بتا رہا ہوتا ہے کہ اُنہیں کیا کرنا ہے۔ آپ میں سے ہر ایک جانتا ہے جب وہ آپکو ضرب لگا رہا ہوتا ہے، اور آپ جانتے ہیں کون آپ سے بات کر رہا ہے۔

(83) اور پس یہ۔۔یہ دیکھنے میں اچھا ہے، اور فقط یہ نہیں...... کہ یہ ایک انسان ہے، بلکہ یہ خُدا ہے جو۔۔جو انسان میں اپنا کام کر رہا ہوتا ہے۔ہم، اس کے لیے یقیناً خُداوند کے بہت زیادہ شکرگزار رہیں۔

(84) اور میں نے اس پر غور کرنا شروع کیا ہے کہ دوسری جگہ کی کلیسیاؤں نے بھی، یہ کرنا شروع کر دیا ہے۔چارلس فولر۔کتنوں نے اس پرانے طرز کے وقت کی بیداری کے بارے میں سُنا ہے؟ اُس عظیم، آدمی نے کہا، زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔اُس نے کہا، ''ہم غیر زبانوں میں بولتے ہیں، اور

ہمارے پاس ٹھیک یہاں مترجم موجود ہیں۔'' ٹھیک یہاں لونگ بیچ میں۔اور یہ سچ ہے۔کیونکہ میں کئی مرتبہ اُس کے ساتھ وہاں، منادی کر چکا ہوں۔پس اُن کے پاس مترجم ہیں اس لیے ہر ایک وہاں خاموشی سے بیٹھا ہوتا ہے۔

(85) دیکھیں، یہ اس طرح ہے،اور ہم ان نعمتوں کا احترام کرتے ہیں۔اور کبھی کبھی جب آپ ان نعمتوں کا استعمال ترتیب سے ہٹ کر کرتے ہیں،تو آپکو انہیں روکنا پڑتا ہے۔نہیں۔نہیں...... دیکھیں،اس۔اس صورت میں یہ شیطان ہے جو اُنہیں دھکیل رہا ہوتا ہے۔اور اگر وہ آپ سے سچائی کو الگ نہیں کر پاتا،تو وہ اُسی سچائی کے ساتھ آپکو دھکیلتا ہے۔سمجھے؟ یہ بالکل سچ ہے۔وہ اس سے جنون پیدا کرتا ہے۔سمجھے؟

(86) اب،ہم اسے یہاں بالکل ٹھیک، رکھنے کی کوشش کرنا چاہتے ہیں۔اس۔اس نے پھر سے، کئی سالوں بعد، دوبارہ یہاں ہماری کلیسیا میں جنبش کرنا شروع کیا ہے۔اس لیے ہم اسے ٹھیک رکھتے ہیں،تا کہ اُنہیں معلوم ہو جائے۔جب،آپ، بہت مرتبہ،جس طرح اب یہاں،کوئی محسوس کر سکتا ہے کہ وہ غیر زبان بولنا چاہتا ہے،تو، دیکھیں اب یہاں، اُنہیں خاموش رہنا چاہیے۔سمجھے؟ میں......اب میرے پاس کلام ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟اور پھر یہ اس کے بعد ختم ہو جاتا ہے،اور جب یہاں الٹر کال وغیرہ، ختم ہو جاتی ہے،تو پھر یہاں کلام آ سکتا ہے،آپ سمجھے۔بولنے والا غیر زبان بول سکتا ہے، مگر وقت سے پہلے۔

(87) اب اگر یہ اسطرح کرتا ہے،تو پھر نعمتیں آتی ہیں،تو پھر ہمارے پاس ان کے لیے خاص وقت ہوتا ہے۔اور یہ ملاقات چرچ شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہونی چاہیے،تا کہ اکھٹے بیٹھ کر، غیر زبانیں بولیں،اور نبوت کریں۔اور اُن پیغامات کو لکھیں،اور پھر ٹھیک اُنہیں یہاں پُلپٹ پر رکھیں۔

(88) لیکن جب پاسٹر آتا ہے،اور وہ باہر نکل کر، کہتا ہے،''خُداوند یوں فرماتا ہے۔کہ پرسوں، یوں یوں ہوگا، کہ بھائی جونز جو کہ پٹڑی کے قریب رہتا ہے، وہاں ٹرین کا ایک ڈبہ گریگا اور اُس کا گھر تباہ ہو جائیگا۔خُداوند یوں فرماتا ہے۔آج صُبح یہاں ایک خاتون ہے، جسکا نام فلاں فلاں ہے،اور وہ فلاں فلاں جگہ سے آئی ہے،اور جب وہ لڑکی ہی تھی تو اُس نے کچھ چوری کیا تھا۔بھائی برینہم یا بھائی نیول، جو یہاں موجود ہیں،اُس پر ہاتھ رکھیں گے،اس کے بعد وہ اپنی غلطیوں کا اقرار کریگی، اور درست ہو جائیگی، اور وہ شفا پا جائیگی۔اور اُس کا نام یہ یہ ہے۔'' سمجھے؟اور پاسٹر، اس سے پہلے کہ،

عبادت شروع ہو اس کو پڑھ دے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ سمجھے؟

(89) اب یہ، ہمارے درمیان ابھی تک ایک بچے کے روپ میں ہے۔ سمجھے؟ یعنی نابالغ شکل میں ہے۔ پھر آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ کچھ بھی چھوٹ نہیں سکتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ شیطان آتا ہے، اور بدن میں کام شروع کرتا ہے، پھر، جب وہ ایسا کرتا ہے تو پھر ساری کلیسیا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے، دیکھیں، آپ اس طرح آگے بڑھتے ہیں اور جنونیت میں چلے جاتے ہیں، آپ سمجھے۔ مگر کلیسیا ترتیب میں ہونی چاہیے۔ سمجھے؟

(90) اور اب-اب اگر-کوئی شخص کہتا ہے کہ اُس کو نعمت ملی ہوئی ہے، اور وہ کلام کے مطابق بلایا ہوا ہے، اور- پھر بھی وہ ڈھیلے پن کا مظاہرہ کرتا ہے، تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ خُدا کی نعمت نہیں ہے۔ کیونکہ، خُدا کی ہر نعمت، کلام کی تابعداری کریگی۔ ہوُں؟ اوہ ہو۔

(91) یہی سبب ہے کہ الٰہی شفا ویسے کی ویسے ہی ہے۔ سمجھے؟ اور پاک رُوح کلام کی عزت کرتا ہے، اور پاک رُوح، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمے کی قدر کرتا ہے۔ پاک رُوح جو آپ میں ہے وہ کلام کی قدر کرتا ہے، کیونکہ اُس نے، خود یہ کلام لکھا ہے، سمجھے، اور وہی آپ میں ہے۔ یہ خُدا کا نور ہے جو آپکے اندر ہے، اور جو کچھ بھی کلام میں لکھا ہے یہ اُسکی عزت کریگا۔ نبیوں کا رُوح (جو کہ نبوُت کی، نعمت ہے) نبیوں کے تابع ہے، آپ دیکھیں، جو کہ کلام کے الٰہی مکاشفہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اور، اب کیا ہم یہ باتیں اپنے زمانے میں دیکھ کر خوش نہیں ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

اب، یہ بے یقینی کا بھی وقت ہے۔

(92) یہاں کہا گیا ہے، ''اگر تر ہی کی آواز صاف نہ ہو تو کون اپنے آپکو جنگ کے تیار کریگا؟'' پولوس یہاں بتا رہا ہے، ٹھیک، وہ یہاں کرنتھوں کے لوگوں کو بتا رہا ہے۔ اُن دنوں میں، اُن کی اپنی آرمی میں، اُن میں سے بہت سے سپاہی تھے۔ ''اب، اب اگر تر ہی کی آواز صاف نہ ہو تو کون اپنے آپکو تیار کریگا؟'' اس لیے آپ کے پاس کسی خاص چیز کا ہونا ضروری ہے۔ اور ہمیں جاننا چاہیے کہ یہ ٹھیک ہے یا نہیں۔

(93) اور اب ہم ایک بہت بڑی غیر یقینی کے زمانے میں رہ رہے ہیں۔ ہم سب یہ جانتے ہیں کہ؛ یہ غیر یقینی کا زمانہ ہے، اور غیر یقینی کا وقت ہے۔ میرا خیال نہیں کہ ایسا کبھی تھا......اس وقت کا آغاز پیچھے عدن میں ہوا تھا، جب گناہ نے آ کر ابدیت کو توڑ کر وقت میں بدل دیا تھا، میرا خیال نہیں کہ

کبھی بھی وقت کے خلا میں اتنی غیر یقینی رہی ہے جتنی کہ آج ہے۔ کیونکہ، آج اس فطری دنیا میں ایک بھی اُمید باقی نہیں رہی ہے۔

(94) اب، آپ کہتے ہیں، ''بھئی، میں نے اس وقت کو دیکھا ہے، اور تاریخ میں پڑھا ہے، جب جنگوں نے زمین کا احاطہ کیا ہوا تھا۔'' یہ سچ ہے۔

(95) لیکن ایسا وقت زمین پر کبھی نہیں آیا، کہ جب یہ ایک سیکنڈ میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ سمجھے؟ اور تباہی، اُس وقت گھنٹوں یا ہفتوں، وغیرہ تک جاری رہتی تھی، اور اب یہ ایک منٹ کا کام ہے، اور ہو سکتا ہے اس سے بھی کم۔ بس ایک بٹن دبانے سے یہ دنیا تباہ ہو سکتی ہے۔ یہ بہت خوفناک ہے۔ اور اُن کے پاس نہیں ہے......لیکن کیوبا بھی، یہ کر سکتا ہے۔ اس کے پاس، یہ تھوڑا سا بھی نہیں ہے...... ہیٹی بھی یہ کر سکتے ہیں۔ بس کوئی بھی چھوٹی سی قوم جو چاہے، اس پوری دنیا کو جلا سکتی ہے۔ اور جب بھی یہ چاہیں، اس کے مدار سے اسے ہلا سکتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ فقط ایک پاگل کر سکتا ہے، جبکہ دنیا میں ایسے کروڑوں موجود ہیں، جو یہ کر سکتے ہیں۔

(96) خودکش حملہ کرنے والوں کو دیکھیں جب وہ وہاں پہنچتے ہیں، اور لوگوں میں ہوتے ہیں، اور ابلیس نے ایسے شخص کو بڑی مضبوطی سے پکڑا ہوتا ہے، بس یہ بڑے ہینگروں کی طرح وہاں لٹکے ہوتے ہیں، بس یہ ایک بٹن دباتے ہیں، اور پھر چلے جاتے ہیں۔ اور جیسے ہی یہ چلے جاتے ہیں، تو یہ دوسروں کے رڈار کی سکرین پر آ جاتے ہیں؛ اور وہ انہیں استعمال کرتے ہیں، یہاں ہیں ہم۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ کیونکہ، اُنہوں نے یہ پا لیا ہے......اور ہر کوئی اپنی سکرین پر، دیکھ رہا ہوتا ہے، سمُندر میں، اور آبدوزوں میں، اور ہر طرف، جذائر میں۔ وہ ہر طرف بیٹھے ہوئے ہیں، نارتھ پول، اور ساوتھ پول میں، بلکہ ہر طرف، بڑی بڑی سکرینیں لگائے ہوئے ہیں۔ بس کوئی بٹن دبائے، بس وہ یہ چاہتے ہیں۔ اور یہاں اُن کا بٹن دبا، اور باقی سب بھی بٹن دبانا چاہتے ہیں، دبائیں اور بس دبائیں۔ اور کیا ہونے جا رہا ہے؟ لیکن، اوہ، یہ......سوچیں، یہ ہمارے ساتھ آج صُبح عبادت کے بعد بھی ہو سکتا ہے۔

(97) لیکن، یاد رکھیں، اس سے پہلے یہ ہو، خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنی کلیسیا کے لیے آئیگا، اُس نے آنے کا وعدہ کیا ہے، لیکن ہم اُس گھڑی کے بارے میں نہیں جانتے کہ وہ کب آئیگا۔ یہ کیسی جلالی بات ہے! ''اُن سب کے لیے جو اُسکی آمد سے پیار کرتے ہیں، وہ ظاہر ہوگا۔'' آپ نہیں......کیا آپ اُسے آج صُبح دیکھنا نہیں چاہیں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور

جیسے ہم یہ چھوٹا گیت گاتے ہیں، میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں، اُسکا چہرہ تکنا چاہتا ہوں۔ اور اُسکے مخلصی والے فضل کے لیے ہمیشہ گانا چاہتا ہوں۔" جب یہ زندگی ختم ہوجائیگی، اور دُکھ اور مصیبتوں کے وقت کا اختتام ہوجائیگا، تو ہم اُسے دیکھیں گے۔ اور ہم وہاں، اُسکی حضوری میں، جوان، اور لافانی ہونگے۔ جہاں دُکھ، دل کا دورہ، بیماری، اور گناہ کبھی نہ ہوگا، اور سارا وقت ابدیت میں بدل جائیگا۔ کیوں، یہ کسی جلالی بات ہے!

(98) اور پھر یہ آپکو کیا کرنے کے لیے بناتا ہے؟ اب ہم ایسا کام کرنا چاہتے ہیں، کہ ہر کوئی اُس مقام پر آجائے، تاکہ آپ، اُٹھائے جائیں۔ میں چاہتا ہوں......

(99) میں نے اپنے آپکو مخصوص کیا ہے، اور میں- میں نے خُدا سے وعدہ کیا ہے کہ میں ڈبل کام کرنے کی کوشش کرونگا۔ میں- میں نے وہ سب کچھ کیا ہے جو میں کرسکتا تھا۔ اور میں بس چاہتا ہوں کہ میں- میں پھر سے اٹھارہ، یا بیس برس، کا جوان ہوجاوں، اور جو جاننا چاہیے وہ جانوں، تاکہ تھوڑی زیادہ دیر کھڑا رہ سکوں، اور خُدا کی بادشاہی کے لیے، کچھ اور، دورے کرسکوں۔

(100) آج صُبح آپ جوان لوگ، جو ابھی تک جوان ہیں، آپ ابھی تک نوجوان ہیں، خاندان اور باقی چیزوں سے جڑے ہوئے نہیں ہیں، کاش خُدا آپکو رویا دے، تاکہ آپ- آپ دیکھ سکیں کہ کس زمانے میں رہ رہے ہیں۔

(101) اس غیر یقینی میں۔ آئیں اب اس غیر یقینی کے وقت میں، کچھ مشکوک باتوں کو دیکھتے ہیں۔ غیر یقینی ہے...... ہم نے جنگ کی بات کی، اور اگر جنگی آقا کی آواز مشکوک ہے۔" تو ہم سمجھ نہیں سکتے ہیں۔" لوگ جان نہیں پاتے ہیں۔ آپ جائیں اور دیکھیں کہ وہ کتنی بڑی بڑی عبادات کرواتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن وہ آپس میں اکھٹے نہیں ہوسکتے ہیں۔ کیونکہ وہاں غیر یقینی ہے۔ وہ نہیں جانتے ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ کیا ہونے والا ہے۔ تمام حکمتِ عملی، اور جنگ کا مطالعہ، اور یہ سب کچھ کیسے ممکن ہوگا، اور وغیرہ وغیرہ، آج صُبح ان کے پاس اس کا جواب نہیں ہے۔ کسی کے پاس نہیں ہے۔ یہ آپکو بتا نہیں سکتے ہیں۔

(102) ٹھیک، ان، تمام بڑی باتوں کے بعد اگر یہ کچھ سوچ سکتے ہیں تو وہ سائنس ہے، اور ان کی ساری حکمتِ عملی جس کے وسیلے یہ جا سکتے ہیں، اور ساری سائنسی نقل وحرکت اور تمام سوچ جوان کی سائنسی مشینوں سے لگے ہوئے ہیں، یہ کھینچ سکتے ہیں، اور- اور ان کے بڑے ماسٹر مائنڈ، اور ذہین

آدمی اپنے ذہنوں میں یہی سوچتے ہیں؛ اور جب یہ اپنا سارا حساب کتاب لگا لتے ہیں، تو اس گھڑی کے بارے میں ایک بات کہتے ہیں، ''یہ آدھی رات سے تین منٹ پہلے ہے۔'' یہی ان کا جواب ہے۔

(103) اور، ''کیا ہم اسے زندہ رکھ سکتے ہیں؟ کیا ہم زمین کھود کر، انہیں کہیں دُور، مٹی کے نیچے رکھ سکتے ہیں تا کہ یہ بم ہم تک نہ پہنچیں، اور بطور قوم ہم زندہ رہ سکیں؟'' یقیناً آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ زمین میں ایک- ایک میل کی گہرائی تک پھٹ جائیگا۔ تو کیا ہوتا اگر آپ دس میل کی گہرائی میں ہوتے؟ اور اگر آپ وہاں ہونگے، تو آپ لاوے میں ہونگے۔ لیکن اگر آپ......اگر آپ اتنی دُور پہنچ بھی جائیں، تو اس کا ایک جھٹکا آپ کی ساری ہڈیوں کو توڑ سکتا ہے۔ نیچے بچنے کا، کوئی راستہ نہیں۔

(104) راستہ تو اوپر ہے۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں کیونکہ مجھے جواب مل گیا ہے! کیا آپ کو نہیں ملا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] یہ ایک آواز صاف ہے۔

(105) یہی تُرہی، نیچے کھود رہی ہے، اور یہی قبروں میں جائے گی۔ اب میں سنُتا ہوں کہ وہ حکومتوں کو ہلا رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور فورٹ نوکس کے آس پاس، اور میمتھ غار کے آس پاس، وہاں ایک جگہ ہے جہاں وہ اسے طے کر رہے ہیں۔ اور جب یہ......اگر کوئی چھوٹی جنگ لگنے کے اثار ہوتے ہیں یا اسطرح کا کچھ ہوتا ہے، تو یہ اپنی حکومت کو لیکر غاروں کے اندر چھپ جائیں گے۔ کیا بائبل یہ سادگی سے بیان نہیں کرتی کے وہ اپنے آپکو پہاڑوں میں اور زمین کی مختلف جگہوں میں چھپا لیں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] بالکل ایسا ہی ہے۔ دیکھیں؟ ان کے پاس جواب نہیں ہے۔ پس، ہماری عظیم حکومت کی زورآور ملٹری کے پاس اس کا جواب نہیں ہے۔

(106) اب، ہماری سائنس کہے گی، ہم تو ایسے ہوا کرتے تھے، ''ہم ایک بڑی مشین بنا سکتے ہیں۔ ہم جرمنی سے بھی اچھی گن بنا سکتے ہیں۔ ہمارے پاس ایسے- ایسے لوگ ہیں جو بہت ہی باریک اور سمجھدار ہیں، اور پُرانے امریکی، ڈرم بجاتے - بجانے ہیں، اور- اور بگل بجاتے ہیں، اور جھنڈا اُڑاتے ہیں، اور لہراتے ہیں، اور ایسے کام کرتے ہیں اور خوشی کے نعرے لگاتے ہیں۔ لڑکے، ہم وہاں جا سکتے ہیں، اور ہم اپنی پرانی سمجھ کو پیچھے چھوڑ آئے ہیں، یہ کرنے کے لیے۔'' اب تمہیں وہاں جانا نہیں پڑیگا۔ کیونکہ وہ وقت آ گیا ہے کہ ہم اسے گھر پر ہی حاصل کر لیں گے۔ سمجھے؟

(107) بس ایک آدمی کو بٹن دبانا ہے، یہی ہے جو ہونا ہے۔ فقط ایک آدمی۔ ہزاروں سپاہیوں کو

تربیت دینے کی ضرورت نہیں۔اُس بٹن کو دبانے کے لیے، بس ایک شخص چاہیے، جو سمجھ سے خالی اور شیطان سے جکڑا ہوا ہو، اور بس یہ کافی ہے۔ سمجھے؟

(108) پس، ان کے پاس جواب نہیں ہے، اس لیے، آخر کار یہ آ کر کیا کہتے ہیں؟ ''ٹھیک ہے، آدھی رات ہونے میں تین منٹ ہیں۔''

(109) میرے–میرے پاس اس کی ایک فلم ہے۔ یہ اب میرے ایک دوست ڈاکٹر کے پاس ہے، آدھی رات ہونے میں تین منٹ۔ یہ فلم پانچ سال پہلے بنی تھی، جب یہودیوں نے پہلی مرتبہ فلسطین میں جانا شروع کیا تھا۔اور اس فلم میں دکھایا گیا ہے کہ وہ اپنے بوڑے اپاہج لوگوں کو اپنی پیٹھ پر، اُٹھا کر چل رہے ہیں۔ اور جب وہ جا رہے تھے، تو اُنکا انٹرویو لیا گیا۔اور پس جب اُنہوں نے اُن سے پوچھا، اور کہا، ''کیا تم اپنے ملک میں اس لیے جا رہے ہو، کہ–کہ اپنے ملک میں جا کر مر جاؤ؟''

(110) اُنہوں نے کہا، ''ہم تو مسیحا کو دیکھنے واپس جا رہے ہیں۔'' اوہ ہو۔ نبی نے کیا وعدہ کیا تھا؟

(111) آپ میں سے بہتروں نے لُک میگزین، لائف، اور دوسروں میں پڑھا ہے۔ ان میں اُن جہازوں کی تصاویر لگیں ہوئی ہیں، جو اُنہیں مختلف جگہوں سے لائے تھے، اُنہیں، ایران، اور مختلف جگہوں سے لایا گیا تھا۔اور، وہ، ابھی تک جہاز پر نہیں چڑھے تھے۔ اُنہوں نے کبھی جہاز نہیں دیکھا تھا......وہ تو ابھی تک وہ پُرانے لکڑی کے ہل جوتے تھے، جو وہ پچیس سو سال پہلے جوتے تھے، جب رومن حکومت نے اُنہیں پراگندہ کیا تھا۔ اس لیے اُنہوں نے–نے یہ جہاز نہیں دیکھے تھے۔لیکن ایک ضعیف......

(112) اُن کا ایک ضعیف کاہن چلتا ہوا وہاں آیا، ایک بزرگ ربی، ایک استاد، چلتا ہوا وہاں آیا اور کہا، ''کیا خُدا نے ہم سے نہیں کہا کسی دن وہ ہمیں، 'عقاب کے پروں پر بیٹھا کر واپس ہمارے ملک میں لے جائیگا'؟'' اُنہوں نے اپنے ہل وہیں چھوڑ دیئے، اور پروں پر بیٹھ کر اپنے ملک میں واپس آ گئے۔یسعیاہ نے یہ دیکھا تھا، پر وہ جانتا نہیں تھا کہ یہ کیا ہے۔یہ فقط اُسے ایک پرندے کی طرح اُڑتا ہوا نظر آیا۔ اُس نے دیکھا کہ اسرائیل، لہراتا ہوا واپس آ رہا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ اور آپ جو جہازوں پر سفر کرتے ہیں، یہ جانتے ہیں۔ یہ لہرانا، آگے پیچھے ہوتا ہے، جیسے کہ

پرندہ اُڑ رہا ہو، اور واپس گھر آ رہا ہو۔

(113) وہ وہاں اُتر گئے، اور کہا، ''ٹھیک ہے، مسیحا کہاں ہے؟'' کیونکہ وہ اُسے دیکھنا چاہتے تھے۔ اور میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، جب آپ یہودیوں کو اسطرح واپس جاتے ہوئے دیکھیں، تو یہ خُدا کی گھڑی کے مطابق ہے۔ اور ہم اختتام پر ہیں۔

(114) اب حال ہی میں وہ ایک قوم بن چکے ہیں، وہ سب ایک ہو چکے ہیں، اور اُنکا اپنا پیسہ ہے، اُنکی اپنی فوج ہے، اور سب کچھ، بلکہ سب کچھ اُنکا اپنا ہے۔ وہ پھر سے ایک قوم بن گئے ہیں۔ سمجھے؟ اوہ، یہ کیسا خوبصورت خیال ہے! اور میرے پاس اس کے کچھ حوالاجات موجود ہیں، تھوڑی دیر بعد انہیں، یہاں دیکھیں گے، جی ہاں۔

(115) اب غیر یقینی کی...... جنگ ہے۔ مگر وقت کے بارے میں ہم نہیں جانتے ہیں۔ آپ ریڈیو پر سُنیں۔ آپ ریڈیو پر اُنہیں یہ کہتے سُنتے ہیں، ''اپنے تہہ خانوں میں کافی سامان اکٹھا کر لیں۔ اپنے لیے، کافی پانی تباہی کے وقت کے لیے جمع کر لیں۔ آپ اسے باآسانی ریڈیو، پر سُن سکتے ہیں۔'' میں نے میگزین میں اشتہار دیکھا ہے، جو وہ چھوٹی بلڈنگز کے لیے دے رہے ہیں، کہ اپنے صحن میں یا کہیں بھی، تہہ خانے بنوائیں۔ اور اگر بمباری شروع ہوتی ہے تو آپ زندہ رہ سکیں، اور کسی بھی طرح، اگر اس کے اثرات ہوتے ہیں، تو آپکو فکر نہ کرنا پڑے۔ وہ یہاں نیو اور لینز میں بم گِرا سکتے ہیں، اور تباہی یہاں بھی آ جائیگی۔ اس لیے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، آپ مر جائیں گے۔'' اس لیے ٹھہرے رہیں، اور کچھ دیر مزید زندہ رہیں،'' یا اسی طرح کا کچھ اور ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! میں تو اس پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں ایسی فضول بات پر ایمان رکھنا نہیں چاہتا۔ یہ سچ ہے۔

(116) لیکن کلیسیا کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ، کسی بھی طرح یہاں جانے والے نہیں ہیں۔ سمجھے؟ اور یہ بات سچ ہے۔ دیکھیں؟ آپ نہیں ہیں، ' کیونکہ خُدا کے کلام کے وعدے بالکل حتمی ہیں۔

(117) اب کچھ اسطرح کا لیں، جو مشکوک نہ ہو، بس بہت ساری ایسی چیزیں ہیں۔ جیسے مشکوک نوکریاں ہیں۔ جن کا وقت آپکو معلوم نہیں ہوتا ہے۔ آپ آج یہاں کام کر رہے ہیں، اور کل کا آپکو پتہ نہیں ہے۔ یہ فقط بے یقینی ہے۔ آپ سوچتے ہیں، آپ کی نوکری بہت اچھی چلے گی۔ لیکن اگلے دن، بوس کسی اور کو، لے آتا ہے، اور آپکو نکال دیتا ہے، اور اُسکو رکھ لیتا ہے۔ پس، یہ نوکری غیر یقینی ہے۔

(118) آئیں ذرا، گھریلو زندگی کی غیر یقینی کو دیکھتے ہیں۔ میں آپکو بتاتا ہوں، مجھے نہیں پتہ کہ آج ہماری خواتین کے کردار کو کیا ہو گیا ہے۔ طلاق اپنے عروج پر ہے۔ میں...... کہتا ہوں یہ خوفناک ہے۔ آپ دیکھیں کہ طلاق کی عدالتوں میں کتنا ہجوم ہوتا ہے۔ جہاں لڑکے اور لڑکیاں شادی کرتے ہیں اور اکھٹے رہتے ہیں، اور پھر دو یا تین بچے ہوتے ہیں، اور اُن میں کوئی گڑ بڑ ہوتی ہے۔ اور وہ الگ ہو جاتے ہیں، اور ایک دوسری شادی کر لیتے ہیں، ایک اور شادی، ایک اور شادی، ایک اور شادی، ایک اور شادی کر لیتے ہیں۔ کیا یہ اُنکی گھریلو زندگی ہے؟

(119) ایک شب میں، ایک غریب گھرانے میں تھا، جو واقعی غریب گھرانہ تھا۔ ایک شخص نے کہا، ''میں آپکو بتاتا ہوں، بس میں- میں نہیں جانتا۔'' کہا، ''بس میں نہیں جانتا کہ میرا اختتام کیسے ہونے جا رہا ہے۔''

(120) میں نے چاروں طرف دیکھا۔ وہ کام کر رہا تھا۔ اُس کی ایک کم عمر بیوی تھی۔ اتنی وفادار جتنی کہ ہو سکتی تھی، اور اُنکے چار یا پانچ چھوٹے بچے زمین پر گندھے چہروں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا، ''لڑکے، تم تو کروڑ پتی ہو۔''

(121) اور اُس نے کہا، ''ہُوں! ٹھیک ہے، بھائی برینہم، میں اس بات پر آپ سے جھگڑا کرنا نہیں چاہتا۔'' اُس نے کہا، ''بھائی، میرے پاس تو ایک روپیہ بھی نہیں ہے۔''

(122) میں نے کہا، ''لیکن جو کچھ آپ کے پاس ہے وہ پیسے سے خریدا نہیں جا سکتا۔'' میں نے کہا، '' آپکی یہ کم عمر بیوی کے پاس شاید دو سوٹ بھی نہ ہوں۔'' اور- اور اگر اسکے پاس ہیں، تو شاید کسی نے اسے دیئے ہوں، ' کیوں، کیونکہ وہ شخص ابھی تک، دہاڑی کرتا تھا۔ اور میں نے کہا، '' یہاں دیکھو، لیکن وہ اتنی وفادار ہے جتنی کہ ہو سکتی ہے۔''

میں نے کہا، '' آج رات، یہاں بہت سارے کروڑ پتی ہیں، وہ اپنا سارا پیسہ دے دیں گے، کہ اُن کے گھر پر ایسی اچھی بیوی ہو۔ یہ سچ ہے۔'' میں نے کہا، ''اُس کی بیوی باہر کہیں مردوں کے جھُنڈ میں جاتی ہے، اور شراب خانے میں جاتی ہے، بے حیا کام کرتی ہے، گانے گاتی ہے، سگریٹ پیتی ہے، اور رات بھر گھومتی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور وہ پھر بھی اُس سے پیار کرتا ہے، لیکن دیکھیں اُس نے کیا حاصل کیا ہے۔ اُس کی ساری زندگی اُس خاتون میں لپٹی ہوئی ہے، اور دیکھیں وہ کس طرح چل رہی ہے۔''

(123) اور اس کے برعکس، عورت مرد کے لیے ہے۔ سمجھے؟ لیکن...... یہاں کوئی فرق نہیں رہ گیا۔ ایسا وقت آ گیا ہے، جہاں ہر ایک چیز، بس۔بس گناہ کا ایک ڈھیر ہے۔ بیچاری خاتون، اپنے گھر میں اپنے بچوں کے کھانے پینے کی فکر میں ہے، اور اُس کا شوہر باہر کہیں، شراب پی رہا ہے، اور دوسری عورتوں کے ساتھ گھوم رہا ہے۔ اس کے بدلے وہ کیا دے گی، اگر اُس کے پاس لاکھوں ڈالر بھی ہوں، تو وہ اپنے شوہر کو ایک اچھا انسان دیکھنے کے لیے دے دیگی؟ اس کا فقط ایک ہی راستہ ہے جو کبھی ہوا ہے، اس کا جواب یسُوع مسیح ہے! کبھی بھی کوئی بھلا نہیں کر سکتا ہے۔ یہ آخری وقت ہے۔ یہ فقط مسیح ہے، اور وہی یہ کر سکتا ہے۔

(124) اب، پھر، میں کہتا ہوں، کتنے والد ہیں جو آج یہاں ادھر اُدھر، کروڑوں ڈالروں کے ساتھ گھوم رہے ہیں، اور اپنا سب کچھ دینے کے لیے تیار ہیں، تا کہ اُنکا بچہ بھی ذہنی طور پر اُتنا ہی صحت مند ہو جتنے کہ آپکے بچے آج رات ہیں؟ سمجھے؟'' وہ میری طرف دیکھ رہا ہے۔

(125) میں نے کہا، ''دیکھیں، آپ کہتے ہیں آپ کے پاس کچھ بلونی اور بینز، اور ایک روٹی ہے؛ آپ نے آج دوپہر اپنے پیسے لیے، اور اپنے بچو نکے لیے، رات کے کھانے کے لیے بینز اور روٹی خریدی ہے۔'' میں نے کہا، ''اُن میں سے ہر ایک جس کا ہاضمہ ٹھیک ہے، وہ اسے کھا سکتا ہے۔ اور آپ بھی، کھا سکتے ہیں۔ کتنے ہیں جو......

(126) ''جان ڈی راکفیلر نے کیا کہا تھا؟ وہ لاکھوں ڈالر دے دیگا، اگر وہ آپکی طرح ایک گوبھی کا پتا، کھا سکے۔'' میں نے کہا، ''آپ نے کہا تھا کہ آج صُبح آپ کھڑکی میں بیٹھے ہوئے تھے، اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ وہ، وہاں محل میں بیٹھے ہوئے، کچھ دیکھ رہا تھا۔ لیکن، پھر بھی آپکو وہاں بیٹھ کر گوبھی کے پتے کھانے پڑے، اُس کاغذ کے پتے میں، اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔'' میں نے کہا، ''جان ڈی راکفیلر لاکھوں ڈالر دے دیگا، اگر وہ کسی وقت، آپکی طرح کھا سکے۔''

(127) ''کتنے اندھے، اپنے ہاتھ میں چھڑی لیے، سڑک کے کنارے کھڑے ہوئے ہیں، آپکی آنکھوں کے لیے، جتنا پیسہ اُس کے پاس ہے دے دیگا؟'' دیکھیں؟ آپ اُن چیزوں کا اندازہ نہیں لگا سکتے جو واقعی دھن دولت ہیں، اُن چیزوں کے ساتھ جنہیں ہم دولت کہتے ہیں۔

(128) اب کلیسیائی اراکین سے، میں معافی چاہتا ہوں۔ یہی سبب ہے کہ ہم آج صُبح، آپ سے یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، آپ اپنے بڑے چرچ، اور بڑے بڑے میناروں کا، اور باقی چیزوں

کا تجزیہ، خُدا کی محبت کے ساتھ نہیں کرسکتے، جو ہمارے دلوں میں اُس نے پاک رُوح کی صورت میں رکھی ہوئی ہے۔اسکا کوئی موازنہ نہیں ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں مافوق الفطرت طریقے سے آتی ہیں۔آپ یہ سوچ سکتے ہیں کہ ہم مختلف ہیں، کیونکہ آپ ہمیں غیر زبانیں بولتے اور ترجمہ کرتے سُنتے ہیں، اور لوگ روتے، اور چلاتے، اور نعرے لگاتے ہیں، اور میں تو ان سب سے بڑھکر کرونگا۔ میں تو اسطرح کی پُرانی خستہ حال بلڈنگ کا پاسٹر ہونا چاہونگا، جہاں خُدا کی قدرت لوگوں کے درمیان ہو، جہاں کلیسیا ان جیسی چیزوں کے ساتھ جڑی ہوئی ہو؛ نہ کہ دنیا کے بڑے بڑے چرچز میں منادی کروں، جہاں نیم گرم لوگوں کا ٹھنڈا جھنڈ ہو، اور نام نہاد مسیحوں کا اقرار ہو،غور کریں ہر لفظ جو آپ بولتے ہیں، آپ اُسکی منادی تحریک سے نہیں کرسکتے۔آپ کے پاس یہ یہ ہیں، یہاں جج ہیں اور ڈاکٹر ہیں، اور باقی سب ہیں، اس لیے آپ نے کچھ ایسا نہیں کہنا جسکی وجہ سے اُن کے جذبات کوٹھیس لگے، کیونکہ وہ چرچ کی بہت زیادہ مدد کرتے ہیں۔میں خُدا کے لیے تھوڑے سے ٹھکرائے ہووں کے ساتھ کھڑا ہونگا۔آمین۔آپ اس کا تجزیہ نہیں کرسکتے۔اسے کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

(129) پس اس لیے جو آدمی آج مسیح میں ہے وہی امیر آدمی ہے۔اب آپ کہتے ہیں ہماری نظریں ٹھیک ہیں، ہم صحت مند ہیں، ہمارے پاس بہت پیسہ ہے، اور باقی سب کچھ ہے، لیکن، تو بھی، بغیر-بغیر مسیح کے، آپ ابھی تک کھوئے ہوئے ہیں۔اور یہ نہیں جانتا، کہ تُو کمبخت، اور خوار، اور غریب، اور اندھا، اور ننگا ہے۔سمجھے؟ یہی لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے۔ہوسکتا ہے آپ کا تعلق مُلک کے سب سے بڑے چرچ کے ساتھ ہو۔ ہوسکتا ہے آپ کا تعلق سب سے بڑی تنظیم کے ساتھ ہو، لیکن آپ اُتنے ہی کھوئے ہوئے ہیں جتنا کہ کوئی کھویا ہو۔سمجھے؟ پس، وہ آدمی امیر ہے جو مسیح میں ہے۔یہ سچ ہے۔

(130) اب دیکھیں، گھریلو زندگی میں غیر یقینی ہے، نوکری غیر یقینی ہے، جنگ غیر یقینی ہے، کلیسیاؤں میں غیر یقینی ہے۔

(131) ہم اسکے ساتھ چپکے ہوئے ہیں، آئیں تھوڑی دیر، کلیسیائی زندگی کی غیر یقینی پر بات چیت کرتے ہیں۔وہ، بلکہ آپ-آپ فقط......آپ-آپ اس کا تجزیہ نہیں کرسکتے ،مشکل، سے بھی کوئی طریقہ نہیں ہے کہ آپ پاک رُوح کے تجربے کا، تجزیہ چرچ ممبر سے نہیں کرسکتے ہیں۔سمجھے؟ کوئی طریقہ نہیں ہے۔کوئی طریقہ نہیں-کوئی ایسا طریقہ نہیں کہ آپ پاک رُوح کو خرید سکیں۔یہ تو خُدا کی

طرف سے مفت انعام ہے۔ یہ اُسے ملتا ہے جو چاہتا ہے......

آپ کہتے، ''کیا یہ پنٹیکاسٹل پر آئیگا؟''

(132) پنٹیکاسٹل تنظیم نہیں ہے۔ اُنہوں نے ایسا کرنے کی کوشش کی، لیکن آپ خُدا کو منظّم نہیں کر سکتے ہیں۔ پنتیکوست ایک تجربہ ہے جو ہر ایماندار حاصل کر سکتا ہے۔ سمجھے؟ یہ بپٹسٹ کے لیے ہے، کتھولک کے لیے ہے، یہودی کے لیے ہے؛ سیاہ کے لیے ہے، سفید کے لیے ہے، بھُورے کے لیے ہے، پیلے کے لیے ہے، سُرخ کے لیے ہے؛ ہر رنگ کے لیے ہے، ہر عقیدے کے لیے ہے، بلکہ ہر ایک کے لیے ہے؛ خواہ آپ غریب ہوں، یا امیر ہوں، خواہ آپ کے پاس بہت کچھ ہو، یا کچھ بھی نہ ہو؛ خواہ آپ درمیانے درجے کے ہوں، یا آپ جو کچھ بھی ہوں۔ یہ آپ کے لیے ہے، بس آپکے لیے ہے۔

(133) اور یہ خُدا کی محبت ہے، جو آپکی پیمائش سے باہر ہے، اسے حاصل کریں۔ آپکو اسکی کوئی قیمت ادا نہیں کرنی ہے۔ فقط ایک کام ہے جو آپ نے کرنا ہے، بس اپنی زندگی اُسکے حوالے کر دیں، اور اُسے حاصل کر لیں۔ یہ کتنا آسان ہے! بس یہ سب......بس جو کچھ بھی آپ جانتے ہیں بھُول جائیں، فقط اپنے آپکو اُسکے حوالے کر دیں۔ اور جیسے بھی یہ آتا ہے، اُسی طریقے سے اسے قبول کریں، بس اسے قبول کریں۔

(134) تنظیمیں، یہ نہیں ہو سکتی ہیں، کیونکہ ایک تنظیم صاف آواز نہیں دیتی ہے۔ اب میں آپکو فقط–فقط–فقط یہ دکھا سکتا ہوں کہ یہ– یہ ایک مشکوک آواز ہے۔ آپ جس تنظیم میں جائیں، وہ کہتے ہیں، ''یہ ہمیں ملا ہے۔ دوسروں کے پاس یہ نہیں ہے۔'' ٹھیک ہے۔ آپ دوسری تنظیم میں جائیں۔ اُس سے اگلی میں جائیں، ''کہتے ہیں ہمارے پاس یہ ہے۔ دوسروں کے پاس یہ نہیں ہے۔'' ہر ایک تنظیم کو، دیکھیں۔ تقریباً نو سو مختلف تنظیمی کلیسیائیں ہیں۔ میرا خیال ہے، ٹھیک، شمار کے مطابق، نو سو انہتر ہیں۔ نو سو انہتر مختلف تنظیمی کلیسیائیں ہیں، اور ہر ایک کا دعویٰ ہے کہ ہم نے ''اسے پایا ہے،'' اور ''دوسری تنظیم غلط ہے۔'' پس یقیناً یہ ایک بہت بڑی مشکوک آواز ہے۔ اوہ ہو۔ نو سو اور......

(135) لیکن یہ آواز کیسی لگتی ہے، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''–ایڈیٹر۔] اسکے بارے میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے، کیا ہے؟ [''نہیں۔ آمین۔''] موازنے کا یہی طریقہ ہے۔ تلاش کریں کہ کہاں سچائی پڑی ہوئی ہے۔ سمجھے؟

(136) کہتے ہیں، ''ہم میتھوڈسٹ نے اسے پالیا ہے۔ہم بپٹسٹ نے اسے پالیا ہے۔ہم کتھولک نے اسے پالیا ہے۔ہم پریسبٹرین نے اسے پالیا ہے۔''

(137) بھئی، فقط یسُوع ہی ایک ہے جس کے پاس یہ ہے، کیونکہ اُس نے کہا، ''راہ، حق، اور نور میں ہوں۔'' پس، یہ مسیح ہے جو آپ میں ہے۔

(138) پس یہ بڑی تنظیمیں مختلف ہیں یہ یقیناً مختلف ہیں، اور انکی آواز بالکل قابلِ اعتماد نہیں-نہیں ہے۔اور جو کچھ مشکوک ہے، وہ قابلِ اعتماد نہیں ہے۔جو کچھ صاف نہیں ہے وہ قابلِ اعتماد نہیں ہے۔آپ بس چرچ کی شمولیت پر بھروسہ کر کے یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہی ہے۔کیونکہ ہر ایک، چرچ مختلف آواز دے رہا ہے، اس لیے آپ کہاں جائیں گے؟ آپ اُلجھ جائینگے۔اگر کبھی کوئی مقام تھا......میں نے یہ بیان کئی مرتبہ دیا ہے۔آج صُبح میں اسے پھر کہہ رہا ہوں۔خراب جگہ جو میں جانتا ہوں، جہاں مشنریوں کی ضرورت ہے، وہ امریکہ ہے۔غیر قوم کیا ہے؟ غیر قوم ایک ''غیر ایماندار ہے۔''

(139) اچھا، اب، ہمارے پاس، افریقہ میں، اور-اور تھائی لینڈ میں، اور مختلف ممالک میں، ہمارے پاس کٹر بُت پرست ہیں جو- جو بُتوں کو پوجتے ہیں۔اور ہم اُنہیں بُت پرست کہتے ہیں کیونکہ وہ بُت کو پوجتے ہیں؛ اور ایک بُت پرست اپنے سیدھے اور الٹے ہاتھ میں فرق نہیں جانتا۔وہ اپنی اے بی سی نہیں جانتا۔وہ، بس ایک ہی بات جانتا ہے، کہ، بُت اُسکا خُدا ہے، کیونکہ جادو کے ڈاکٹر نے اُسے یہ بتایا ہے، ''اور خُدا، اسی میں ہے۔'' اور اب وہ فقط، ایک بات جانتا ہے کہ کھانے کی- کی تلاش کرے، اور- اور کسی بھی، طریقے سے کھانا حاصل کر سکے۔اب یہ ہے جسے ہم بُت پرست کہتے ہیں۔ لیکن، اب، اگر آپ ایسے شخص کو سچائی تک لانا چاہیں تو بہت زیادہ مشکل نہیں ہے۔

(140) لیکن کافی مشکل ہوتا ہے اُس سے بات کرنا جو یہاں پڑھا لکھا بُت پرست ہے، دیکھیں، یہ یہاں امریکہ میں ہے، جس نے چار ڈگریاں کالج سے حاصل کی ہوئی ہیں، اور پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوا ہے، اور ایک غیر ایماندار ہے۔

(141) کہتے ہیں، ٹھیک ہے، اُس روز ہماری عبادت تھی، اور وہاں خُدا نے ایک- ایک خاتون کو شفا دی۔''

(142) ''ھُو! ھُو!'' یہ ہے بُت پرستی ہے۔یہ ایک پڑھی لکھی بُت پرستی ہے۔بُت پرستی دراصل،

''بے اعتقادی ہے۔''

(143) پرسوں میں ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا، جہاں لوگوں کا ایک گروہ تھا، اُن میں سے کچھ یہاں موجود ہیں، وہاں سامنے، ایک خاتون نے کار چلائی۔ اور اُس میں پانچ یا چھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ خاتون کار چلاتے ہوئے، ایک بڑے ٹرک، کے سامنے آ گئی۔ ایک شخص دروازے کے پاس آیا، اور کہا، ''بھائی برنہم، میں اس نشان کے نیچے آنے سے نفرت کرتا ہوں۔ لیکن،'' کہا، ''ہم بس یہاں سے گزر رہے ہیں، اور کہنا چاہتا ہوں......''

میں نے کہا، ''اندر آ جاؤ۔'' سمجھے؟ اور میں نے کہا......

(144) ''نہیں،'' بولا ''میری بیوی گواہی دینا چاہتی ہے، اور آپکو کچھ بتانا چاہتی ہے جو ہوا۔'' بھئی، وہ بہن مرسیر کی اچھی دوست ہوا کرتی تھی؛ بھائی لیو یہاں ہیں، کلیسیا کے بھائیوں میں سے ایک ہیں، ٹیپ کرنے والے بھائیوں میں سے ایک ہیں، اُن کی والدہ تھی۔

(145) اور تقریباً آٹھ یا دس سال پہلے، میں یہاں کہیں مشرق میں تھا، اور ایک عورت دُعا کروانے کے لیے منبر پر آئی۔ پاک رُوح نے کہا، ''آپ مسز فلاں فلاں ہیں، اور آپ فلاں جگہ سے آئی ہیں۔ اور آپ فلاں مشکل سے دُکھ اُٹھا رہی ہیں۔''

''ہاں۔ یہ سب کچھ سچ تھا۔''

(146) کہا گیا، ''اب آپکی ایک سہیلی ہے جو کیلیفورنیا میں رہتی ہیں، اور وہ آپکی بیش قیمت سہیلی۔ اور وہ عورت کڈنی کے، کینسر سے مر رہی ہے۔''

اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، یہ بالکل سچ ہے۔''

(147) آپ دیکھیں، یہ پاک رُوح تھا جو دلوں کے بھید ظاہر کر رہا تھا۔ اس سے تو امریکی لوگوں کو منہ کے بل گر کر کہنا چاہیے، ''خُدا ہے!'' دیکھیں؟ یہ کرنا چاہیے۔

(148) لیکن، اوہ، یہ تو پڑھے لکھے بے دین ہیں۔ اس لیے اس قسم کے لوگوں سے بات چیت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ دیکھیں، وہ بہت چالاک ہیں، وہ، ''خُدا سے بڑھکر کرنا جانتے ہیں،'' اس لیے انسان نے بیج کو ملاوٹ والا بنا دیا ہے، اور جانور مخلوط بنا دیئے ہیں، اور سب کچھ ایسا کر دیا ہے۔ دیکھیں، کیا کچھ اُسکے پاس ہے؟ واپس آ رہا ہے، اور آسانی سے یہ کر رہا ہے، اور، اپنے آپ سے ایک مخلوط پن، تیار کر رہا ہے، یہ ٹھیک ہے۔ اپنی رُوح، کے تمام خیالوں سے، جو اُسکے ذہن میں تھے، اُس

سے ہٹ گیا ہے۔

(149) اب دیکھیں ہم غور کرتے ہیں اس عورت نے کہا۔'' جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ میری ایک سہیلی کیلیفورنیا میں ہے، جو کڈنی کے کینسر سے مر رہی ہے۔'' میں نے کہا،'' آپ اُسے لکھ دیں اور بتا دیں، ' خُداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ نہیں مرے گی، بلکہ زندہ رہیگی۔'''

اور وہ عورت باہر کھڑی ہوئی تھی۔ اور اُس نے کہا،'' تقریباً یہ دس، یا بارہ سال پہلے کی بات ہے۔'' اور کہا، میں ٹھیک ہوں، اور صحت مند ہوں۔ اب اُس کی کڈنی پر اس کا داغ تک بھی نہیں ہے،'' کیونکہ اُس نے شفا پائی تھی۔ کہا، اُسکے پانچ برسوں بعد مجھے، ایک پھوڑا ہو گیا، اور وہ بڑھتا گیا اور بڑا پھوڑا بن گیا،'' میرا خیال ہے، اُس نے کہا،'' وہ سترہ یا ستائیس انچ کا تھا۔'' وہ کافی بڑھی تھی، لیکن وہ اُس پھوڑے کے ساتھ، کھڑی نہیں ہو سکتی تھی۔ جب وہ کھڑا ہونے کی کوشش کرتی تھی، تو کھڑی نہیں ہو پاتی تھی۔

(150) اور وہ اُسے اس کلیسیا میں لے آئے، اور وہاں اُسے بیٹھا دیا۔ اور وہ اُسے رات کی عبادت میں لائے جبکہ ہم شفائیہ عبادت صُبح کر چکے تھے۔ اور بھائیوں نے اُسے بتایا کہ آج رات بیماروں کے لیے دُعا نہیں کی جائیگی۔ کیونکہ ہم یہ کر چکے ہیں...... میں بیماروں کے لیے صُبح دُعا کر چکا تھا۔ اور وہ مجھ پر مزید اور بوجھ ڈالنا نہیں چاہتے تھے۔ اور جب عبادت کا اختتام ہو گیا، لیکن ختم کرنے کے بعد، میں وہاں کھڑا تھا، اور کچھ لوگوں سے بات چیت کر رہا تھا۔ اور کچھ لوگ اُس خاتون کو اُٹھا رہے تھے اور واپس گھر اُسے لے گئے، اور وہاں سیڑھی پر اُسے بیٹھا دیا۔ اور وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی؛ اور لوگوں نے اُسے پکڑا ہوا تھا۔

(151) اور بھائی ٹیلر، ہماری کلیسیا کے بیش قیمت، بھائیوں میں سے ایک ہیں، یہ وہاں موجود تھے، جب یہ ہوا تھا، اور میرا خیال ہے اُس عورت کو لانے میں مدد کی تھی۔ بھائی ٹیلر، کیا آپ یہاں ہیں؟ آپ کہاں ہیں؟ [بھائی ٹیلر کہتے ہیں،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] پیچھے، جی ہاں، یہاں پیچھے ہیں۔ یہ وہاں موجود تھے، اور وہاں کھڑے تھے، اور اُس عورت کی واپس جانے میں مدد کی تھی۔

(152) اور پھوڑا، اسطرح نکلا ہوا تھا۔ اور پھر فلاں-فلاں کہا......اور جب میں پچھلے دروازے سے باہر آیا، اور اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، کہا،'' اے عورت، جس یسُوع نے کئی سال پہلے، تجھے کڈنی کے کینسر سے شفا دی تھی، وہ تجھے اس پھوڑے سے بھی شفا دیتا ہے۔ خُداوند یوں فرماتا ہے۔''

بالکل چھُوا نہیں اور کچھ بھی نہ کیا؛ باہر نکل گیا اور اپنی کار میں بیٹھ گیا، اور چلا گیا۔ دیکھیں؟ میں چلا گیا۔

کسی نے کہا، ''کیا آپ باہر آ کر اُس عورت کو دیکھیں گے؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں۔ یقیناً۔ اُس عورت سے کہیں، اندر آ جائے۔''

کہا، ''نہیں۔ ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ ہمیں جانا ہے۔''

(153) وہاں چلتے ہوئے۔ اور اُس خاتون نے، اپنی کار سے چھلانگ لگائی، جیسے میں ٹھیک ٹھاک ہوں۔ اُس۔ اُس کے لیے یہ عظیم وقت تھا، اور وہ ادھر اُدھر سڑک پر دوڑ رہی تھی۔ اور غیر زبانیں بول رہی تھی، اور زور زور سے، پریسبٹرین خادم، کے گھر کے سامنے چلائی رہی تھی، یہ بڑا عظیم وقت تھا۔

(154) اب، کوئی پڑوسی دیکھ کر، یہ سوچ سکتا تھا، ''اچھا، کوئی پاگل خانے سے آیا ہے، کہ بھائی برنہم اُسکے لیے دُعا کرے۔'' وہ خاتون پاگل خانے سے نہیں آئی تھی۔ بلکہ اُسکی رُوح جلال میں چلی گئی تھی، یہ۔ یہ عظیم وقت تھا۔

(155) اُس نے کہا، ''ادھر دیکھیں، بھائی برنہم۔'' اُس نے اپنا کوٹ کھول دیا؛ تو وہ اتنی ٹھیک ٹھاک تھی جتنی ہو سکتی تھی۔ اُس نے کہا، ''اب، آپ کے کہنے کے بعد، دو تین مہینے تک،'' کہا، ''میری حالت کافی خراب رہی۔'' اور کہا، ''ڈاکٹر نے کہا تھا وہ مزید اور۔ اور کوشش نہیں کر سکتا، اگر میں اُسے اس پھوڑے کو نہیں نکالنے دوں گی تو یہ اور بڑھ جائیگا۔'' کہا، اسکا وزن بڑھ جائیگا......''

(156) اُس نے کتنا کہا تھا، بھائی، ''تیس پونڈ کہا تھا،'' بھائی ٹیلر؟ [بھائی ٹیلر کہتے ہیں، ''جی ہاں۔''۔ ایڈیٹر۔] اُن کے اندازے کے مطابق، اُس پھوڑے کا وزن تقریباً تیس پونڈ تھا۔

(157) اور اُس نے کہا، ''ایک دم یہ' شُوں، شُوں، شُوں، شُوں کرتے ہوئے ختم ہو گیا!''' اوہ، وہ اپنے کلام کو پورا کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(158) اب اگر آپ اُس خاتون کو لکھنا چاہتے ہیں، تو اُسکا مکمل پتہ ہمارے پاس موجود ہے۔ اُس نے لیو کو دیا ہے، تاکہ اُس کی ماں کو اُسکی طرف سے سلام لکھے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(159) اور ایسا ہوا تھا کہ اُس کے بھائی کی شادی یوٹیکا میں میرے ایک۔ ایک دوست کے ہاں ہوئی تھی۔ وہ لڑکی وہاں تھی۔ اُس کا نام کلیڈرین ہے۔ وہ، ہر جگہ، چلتا پھرتا ہے اور......ہم اُسے چزل کہتے ہیں۔ اور ہم اکٹھے کھیلتے تھے جب وہ ایک لڑکا تھا۔ اور ہم یوٹیکا پائیک میں رہتے تھے، اور اب وہ

وہاں ایک افسر ہے۔

(160) اور اُسکی بہن کار میں بیٹھی ہوئی تھی۔اور میرا خیال ہے وہ کیمبل لائٹ چرچ میں جاتے ہیں۔میں فقط حیران تھا کہ اُس پر اسکا کیسا اثر ہوا تھا؟ اُس نے کہا، ''بلی، یہ بہت اعلیٰ ہوا ہے۔'' اوہ، میں اس لڑکی کو اچھی طرح، جانتا تھا۔کئی مرتبہ، میں اُسکے ساتھ تھا، جب ہم جوان تھے، جب ہم یہاں اوپر سڑک پر رہتے تھے۔اور-اور یہ بہت اچھی لڑکی تھی، جتنی اچھی وہ ہوسکتی تھی۔اب وہ تقریباً میری عمر کی ہے۔وہ یہاں بیٹھی ہوئی، اس گواہی کو سُن رہی ہے۔اور یہ اُسکے شوہر کی بہن تھی جس نے شفا پائی تھی۔

(161) اوہ، میرے بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں اس میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔یہ سچ ہے۔یہ خُدا کا کلام ہے۔اور یہ ٹھیک کام کرتا ہے۔اس لیے......

(162) جو چیز مشکوک ہے وہ قابلِ اعتماد نہیں ہے۔اور پس ایسا وقت کب ہوا ہے جو آج ہے، جبکہ یہ پُر یقین نہیں ہیں کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے، تو انہیں تنہا چھوڑ دو۔

(163) آپ پُر یقین ہو سکتے ہیں۔آپکو یہ جاننا چاہیے۔کہ وہ......اگر اُس نے آپکی زندگی میں معجزہ نہیں کیا تو بڑا معجزہ یہ ہے، کہ اُس نے آپکے گناہ معاف کر دیئے ہیں! سب سے بڑا معجزہ جو کبھی خُدا نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ اُس نے بنی نوع انسان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

(164) ایک شخص کو لیں اور اُسے ان چیزوں سے تبدیل کریں، اور دیکھیں، ان باتوں سے اُس کا اندر کا انسان بدل گیا ہے۔وہ شراب پیتا اور جوا کھیلتا تھا، اور بُرے کام کرتا تھا اور وغیرہ وغیرہ، اور، اچانک، سے یہ سب کچھ بدل جاتا ہے اور وہ واپس جاتا ہے، اور پیار کرتا ہے۔اپنے گھر جاتا ہے، اور اپنی بیوی سے کہتا ہے، ''پیاری، معذرت چاہتا ہوں میں نے تیرے ساتھ ایسا سلوک کیا تھا۔'' اپنے چھوٹے بچوں کو اُٹھائیں، اور اُنہیں گودی میں لیں، ''باپ نے سارے پیسے شراب میں خرچ کر دیئے، اور یہ یہ کیا۔اور-اور ماں ساری رات باہر رہی، اور بچوں کو تنہا چھوڑ دیا۔لیکن میں یہ دوبارہ نہیں کرونگا۔'' ''اے خُدا، مجھے معاف کر دے۔'' یہ، کیسی گواہی ہے، یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔سب شرابی اور دیگر گمنام، اسطرح کبھی نہیں بدل سکتے، جس طرح یہ بدل گیا ہے۔وہ کبھی کسی شخص کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔

(165) یہاں اُس چھوٹی روز یلا گریفتھ کو دیکھیں، وہ یہاں بیٹھی ہوئی ہے، جب شکاگو کے، چار

بڑے بڑے گمنام ہسپتالوں، کے ڈاکٹروں نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔تو ایک منٹ کے اندر،اس منبر پر،اُسکی تباہ حال آنکھوں کو بدل دیا تھا۔وہ اس طرح،کا کوٹ پہنیں کھڑی تھی،ایک منک کوٹ پہنا ہوا تھا جو اُسکی ماں نے اُسکے لیے خریدا تھا۔وہ ایک تیز لڑکی تھی۔اور اُس نے اپنے کوٹ میں ایک شراب کی بوتل رکھی ہوئی تھی،اور خوفزدہ تھی کہ سڑک پر گر جائیگی،اور اس سے پہلے کوئی اُسے تلاش کرے وہ سردی سے مر جائے گی۔وہ،وہاں کھڑی تھی،جب اُن تمام گمناموں نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔اب وہ اس پر ایک کتاب لکھ رہی ہے۔

(166) وہ یہاں منبر پر آ گئی۔اور پاک رُوح نے اُس سے کہا،''آپکا نام روز یلا گریفتھ ہے۔'' اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔''آپ ایک شرابی ہیں۔اور آپ اینونیمس اور وغیرہ وغیرہ میں تھی۔لیکن،خُداوند یوں فرماتا ہے،اب یہ ختم ہوا۔''

(167) ''اور وہ خاتون اس بالکنی میں بیٹھی ہوئی ہے،وہ فریڈ اسٹیر کے ساتھ رقص،کرتی تھی۔'' وہ اُچھل پڑی۔''یہ سچ ہے۔وہ ایک شرابی تھی،اور بُری عورت تھی۔اور قانون اُسکی تلاش میں تھا۔''

اور اُس کا والد اُٹھا،کہا،''میں اس سے خفا ہوں۔''

اُس نے کہا،''ایک منٹ ٹھہریں،ڈیڈی۔یہ آدمی حق پر ہے۔''

(168) اس بارے میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔''خُداوند یوں فرماتا ہے،آپ شفا پا چکی ہیں۔اپنا آپ سونپ دیں۔'' اب وہ کھیت میں،اپنے شوہر کے ساتھ،انجیل کی منادی کر رہی ہے۔اوہ،میرے خُدایا!

(169) یہ کیا ہے؟ یسُوع مسیح کل،آج،بلکہ ابد تک یکساں ہے۔یہ وہ دن ہیں جب تنظیمیں غیر یقینی دے رہی ہیں،کیوں ہم تنظیمی کلیسیا کی سُنیں،جبکہ مسیح آج بھی یکساں ہے؟ اُسکے بارے میں کوئی بے یقینی نہیں ہے۔بلکہ ہمیشہ پُر یقینی ہے۔اب دیکھیں،کہ—......ہم جانتے ہیں بائبل یہاں یہ فرماتی ہے،اگر......

(170) جو چیز مُردہ ہے وہ بھی آواز دیتی ہے۔وہ مُردہ چیز،مُردہ کلیسیائیں ہیں،یا جو کچھ بھی ہو،آواز دے سکتیں ہیں؛لیکن جب تک آواز میں فرق نہ ہو،تب تک ہم پُر یقین نہیں ہو سکتے ہیں۔اب،ہم جانتے ہیں۔

(171) میں نے،یہاں کچھ حوالے سپاہیوں کے بارے میں لکھ رکھے ہیں۔جی ہاں۔سپاہی

اپنی تربیت کے دنوں میں، اُنہیں تُرہی کی آواز کی تربیت دی جاتی تھی۔ اُنہیں آوازوں کی تربیت دی جاتی تھی۔ اور اگر- اگر وہ اس آواز کو نہیں پہچانتے ،تو وہ کیسے اپنے آپکو تیار کریں گے؟ یہ سچ ہے۔ لیکن وہ اس آواز کے لیے تربیت یافتہ تھے۔ اور وہ جانتے تھے، جب یہ آواز آتی ہے، تو اس کا کوئی خاص مقصد ہوتا ہے۔

(172) جیسے، جب ططس نے یروشلیم کو گھیر لیا تھا، اور دشمنوں نے اُسکا محاصرہ کرلیا تھا، وہ سب تربیت یافتہ سپاہی؛ اور شاگرد تھے، اسطرح تاریخ دان کہتے ہیں۔

(173) ایک دن، یسُوع پہاڑ پر بیٹھا ہوا تھا، اور کہا، ''جب تم یروشلیم کو دشمنوں سے گھرا ہوا دیکھو: تو وہ جو کھیت میں ہو، اپنے گھر میں، اپنے کپڑے لینے نہ لوٹے۔ جو گھر میں ہو وہ اوپر نیچے نہ چڑھے اُترے۔'' کہا، ''بلکہ وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں، کیونکہ یہ مصیبت کا وقت ہوگا۔''

(174) اب دیکھیں جب اُنہوں نے ططس کو آگے بڑھتے دیکھا، تو بڑی بڑی تنظیمی کلیسیاؤں نے کیا کہا۔ ''اب ہم خُداوند کے گھر چلے جائیں گے، تاکہ دُعا کریں۔'' لیکن وہ بہت دیر کر چکے تھے۔ یہ ایک کاہن کی، آواز صاف نہیں تھی۔ یہ کلیسیا کی ایک مشکوک آواز تھی۔

(175) لیکن وہ جو یسُوع کی آواز سے تربیت یافتہ تھے، اُنہوں نے جتنی جلدی ہوا پہاڑوں کا رُخ کیا، اور وہی فقط زندہ رہے۔ مشکوک آواز...... ''شہر سے بھاگ جانا'' اب، یسُوع، نے اگر اُنہیں نہ بتایا ہوتا اور وہ تربیت یافتہ نہ ہوتے، تو اس تربیت کی آواز کو، وہ کیسے جان پاتے؟

(176) اب، جوزفس، بڑے تاریخ دان نے، کہا ہے، ''فقط ایک ہی چیز بچی، اور وہ مسیح کے- کے شاگرد تھے، جنہیں آدم خور کہا گیا۔'' ایک تاریخ دان نے کہا وہ آدم خور تھے۔ کہا، اُنہوں نے یسُوع ناصری نامی ایک شخص کو لیا، جسے پیلاطُس نے مصلُوب کیا تھا، بلکہ اُنہوں نے اُسے قبر سے چرا لیا تھا، اور لے جا کر اُسے کاٹ کاٹ کر کھایا تھا۔''

(177) وہ کیا کر رہے تھے پاک عِشا لے رہے تھے، ''خُداوند کا بدن'' آپ جانتے ہیں، جیسے ہم کرتے ہیں۔ سمجھے؟

(178) اور کہا، ''فقط وہی اکیلے بچے تھے، کیونکہ وہ شہر سے بھاگ گئے تھے۔'' کیونکہ وہ آواز کو جانتے تھے۔

(179) اوہ، بھائی، کاش آج صُبح پاک رُوح ہمارے دلوں میں آئے، اور پاک رُوح اپنی

دھڑکن کی آواز اور قوت ہمیں دے۔فقط وہی زندہ رہیگا: جو خُدا کی تُرہی کی آواز سُنے گا، اور اپنا دل تیار کرے گا، کہ اُس وقت ہمیں کیا کرنا ہے۔

(180) ''ہم جو زندہ ہیں اور باقی ہیں اُن سے جو سوئے ہوئے ہیں ہرگز آگے نہ ہونگے، کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا۔'' اور یہ تمام سپاہی جو صدیوں، سے لیٹے ہوئے ہیں، اور سوئے ہوئے ہیں؛ جب نرسنگا پھونکا جائیگا، اور وہ جو مر گئے تھے اور سو رہے ہیں، اُنہیں کوئی چیز نہ روک سکے گی، کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا اور وہ جی اُٹھیں گے۔ جو تیار تھے۔

(181) جو تیار نہیں ہیں وہ آواز کو پہچان نہیں سکتے ہیں۔ جب وہ- جب وہ آواز، جو خُداوند کی آمد کی، آواز ہے، ایک دھماکہ ہے، اور جب یہ دھماکہ ہوتا ہے تو آسمان اور جہنم، ہل جائیگا۔ اور وہ جو جہنم میں ہیں، اور وہ جو کھو چکے ہیں، اور اس آواز کو نہیں جانتے۔ وہ نہیں یہ نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے۔

(182) لیکن وہ جو، مسیح میں سو رہے ہیں، وہ اس آواز کو پہچانتے ہیں۔

اوہ، جب خُداوند کا نرسِنگا پھونکا جائیگا، تو مزید وقت نہ ہوگا،
اور اُس صاف اور شفاف، ابدیت کی صُبح کا آغاز ہوگا؛
جب زمین پر بچے ہوئے لوگ آسمان سے آگے اپنے گھر جائیں گے،
جب اسے وہاں جانے کے لیے بُلایا جائے، تو میں بھی وہاں ہونا چاہتا ہوں۔

(183) آج، برّہ کی کتاب حیات میں، یسُوع مسیح کے خون کے وسیلے، اپنے نام درج کروائیں، اور یہ آواز مشکوک نہ ہوگی۔

(184) اب ہم ایک مصیبت آنے کی آواز سُن رہے ہیں، اور ایٹم بم ہر طرف لٹک رہے ہیں، اور قومیں پریشانی، اور الجھن میں مبتلا ہیں۔ کیوں ہم نوکری کے لیے فکرمند ہیں؟ کیوں ہم گھر کے لیے فکرمند ہیں؟ کیوں ہم ہر ایک چیز کے لیے فکرمند ہیں؟

(185) یسُوع نے کبھی ہمیں ان چیزوں کے لیے فکرمند ہونے کے لیے نہیں کہا، لیکن یہ ضرور کہا ہے، ''جب تم یہ باتیں ہوتے دیکھو، تو اپنے سر اوپر اُٹھانا، اور خوش ہونا، کیونکہ تمہاری نجات قریب ہے۔'' یہ انجیل کی پُریقین آواز ہے۔

(186) جب ہم پاک رُوح کو کلیسیا میں آتے اور دلوں کے بھید بتاتے، اور بڑے بڑے کام کرتے دیکھتے ہیں، تو یہ شام کے وقت رُوح کی واپسی ہے اور روشنیاں چمک رہی ہیں، اور ہم

دیکھتے ہیں کہ وہ آتا ہے اور وہی کام کرتا ہے جو سدوم، کو جلانے سے پہلے کیے تھے۔ دیکھیں فرشتے نے اپنی پشت اُس طرف کی ہوئی تھی، جب کہا،''سارہ کیوں ہنسی ہے؟''اُس کے پیچھے تھی۔ یسُوع نے کہا،''جیسا سدوم کے دنوں میں تھا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے پر ہوگا۔'' یہ کیا ہے؟ یہ خُداوند یسُوع کی آمد کی آواز ہے۔

(187)''دیکھو، میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا اُس بڑے اور ہولناک دن سے پہلے جب دنیا تباہ ہو جائیگی۔ وہ اُولاد کے دلوں کو، انجیل کے حقیقی ایمان کی طرف پھریگا، واپس خُدا کی قوت کی طرف، واپس حقیقی پاک رُوح کی طرف، واپس مسیح کی طرف، اس سے پہلے وہ بڑا دن آئے۔''

(188) ہم تُرہی کی آواز سن رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ کیا ہے؟''خُداوند کے مقدُسو، جاگو، کیوں تم سو رہے ہو جبکہ اختتام قریب ہے، آؤ آخری پُکار کے لیے تیار ہو جاؤ۔''اگر آواز مشکوک ہے، تو کون اپنے آپکو جنگ کے لیے تیار کریگا، اگر آواز مشکوک ہے؟ لیکن یہ آواز مشکوک نہیں ہے۔

(189) لوگ کہتے ہیں،''یہ کیا چیز ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتے ہیں، کہ پاک رُوح لوگوں کے ذہنوں کو پڑھتا ہے اور یہ یہ کام کر رہا ہے؟'' یہ تو انجیل کی پُر یقین آواز ہے۔ مسیح نے کہا ہے کہ ایسا ہوگا۔

(190)''ٹھیک ہے، لیکن کیوں یہ بڑے بڑے چر چز ہیں؟''مسیح نے کہا ہے کہ ایسا ہوگا۔ یہ مشکوک آواز نہیں ہے۔ یہ پُر یقین آواز ہے۔ ہم اس پر آٹھ دن بات چیت کر چکے ہیں، اور جانتے ہیں کہ بائبل نے بڑی سختی سے کہا ہے کہ ایسا ہوگا۔ بڑی تنظیمیں اُٹھ کھڑی ہونگی، اور یہ ایک کلیسیائی اتحاد بنائیں گے۔ ہم اسے، حیوان کی صورت میں جو کہ کیتھولک ڈھانچا ہے دیکھ چکے ہیں۔ ہم ایک حیوان کی صورت بنائینگے، ہم اسے، ہر ایک تنظیمی اتحاد، میں دیکھتے ہیں۔ اور یہ کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔ یہ صاف ستھری آواز ہے۔ یہ پُر یقین آواز ہے۔

(191)''ہمارا یو این، یعنی یونائیٹڈ نیشن پر بڑا بھروسہ ہے۔'' بھئی، یہ اُتنا ہی گہرا ہے جتنا لیگ آف نیشنز تھا، اور بس وہی چیز ہے۔ پہلی جنگِ عظیم، کے بعد ہمارے پاس یہ لیگ آف نیشنز تھا۔ اُنہوں نے پوری دنیا میں سپاہی بھیجے۔ اس سے کام نہ ہوا۔ اقوام متحدہ کی اصل بات اب اتنی غیر یقینی ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے۔ یہ وہاں تھے جب خروشیو نے اپنا جوتا نکالا اور میز پر مارا۔

اوراس سے کیا بھلا ہوا؟ یہ سب مختلف لوگ ہیں۔ یہ یواین کی غیر یقینی ہے۔ یواین ٹھیک ہے، جب تک یہ چل سکتا ہے، لیکن بہت دیر ہوگئی ہے۔ کسی بھی چیز کے لیے اب کافی دیر ہوگئی ہے۔

(192) بس ایک ہی پُر یقین آواز ہے۔ اور وہ انجیل ہے۔ جنگ کی تیاری کریں۔ کونسی جنگ؟ خُداوند کی آمد کی۔ اب بُرائی کے خلاف لڑنے کے لیے اپنی تیاری کریں، جبکہ ہر طرف بُرائی نے لوگوں کو گھیرا ہوا ہے۔ ہر ایک چیز غلط چل رہی ہے، گھریلو زندگی غلط چل رہی ہے، یواین گر چکا ہے، اور قومیں ٹوٹ رہی ہیں، اور ایٹم بم نے چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے، اور گھرانے تقسیم ہو رہے ہیں، اور ممتا گر رہی ہے، اور لوگوں میں غیر اخلاقی ہے، اور۔ اور ایک دوسرے پر بھروسہ نہیں ہے، تمام تنظیمیں افراتفری اور ہلچل کا شکار ہیں، آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ پُر یقین رہیں۔ اپنے آپکو جنگ کے لیے تیار کریں۔

(193) جبکہ ٹیلی ویژن سڑ چکا ہے، اور ریڈیو، اور اخبار کا بھی یہی حال ہے۔ اشتہارات کے تمام ابلاغ، سگریٹ، تمباکو، اور وہسکی، اور شراب، اور خواتین کے بے حیا لباس اور وغیرہ وغیرہ چیزوں سے مسلسل بھرے پڑے ہیں۔ گندے مزاق اور گندے ٹیلی ویژن کے پروگرام ہیں، اور امریکہ اس میں گیرا ہوا ہے۔ جیسے ایک بڑا...... جیسے نبوکدنضر اپنے گھر میں اُس خوشی کی۔ کی رات میں لایا، اور ایک پاگل ہجوم اُنکے ذریعے وہاں آیا۔ اُنہوں نے ایک۔ ایک بہت بڑی ناچنے گانے اور شراب نوشی کی پارٹی کی، اور ٹیلیویژن کی طرح اُن دنوں میں، یہ گندے مزاق کرنے والے وہاں ہونگے۔ اور وہاں دیوار پر ہاتھ سے لکھا گیا۔

(194) اور، آج، جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم بہت محفوظ ہیں۔ ہمارے پاس دنیا کے بہترین سائنس دان ہیں۔ اور ہم نے دنیا کی سب سے اچھی چیزیں حاصل کی ہیں۔ آئیں اور تلاش کریں کے ہم میزائل کی دوڑ میں ابھی تک پیچھے ہیں۔ آ۔ ہاں۔ اور پھر امریکہ میں کیا ہوا؟ نہ صرف دیوار پر ہاتھ سے لکھا جا رہا ہے، بلکہ بیلسٹک میزائل آکاش پر۔ پر لکھ رہیے ہیں، کہ ہم پیچھے ہیں، بلکہ سالوں سال پیچھے ہیں۔ کیا بات ہے؟ دیوار پر ہاتھ لکھ رہا ہے۔

(195) اُس زمانے میں، اجنبی زبان میں، دیوار پر لکھا گیا۔ اُس ساری بادشاہی میں، ایک شخص کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا، جو ترجمہ کرسکتا۔ کیونکہ اُسی کے پاس تعبیر کی نعمت تھی۔ اور اُس نے اُسکی تعبیر کی، اور کہا، ’’تُو ترازوں میں تولا گیا، اور کم نکلا۔ خُدا نے تمہارے پاس ایک قوم کے لوگوں کو بھیجا، اور تم

اُنہیں ایک ’ مذہبی جنونی کہتے تھے۔‘اورتم نے اُنکی بے عزتی کی ،اُنکو بند کردیا،اور اُنکو جان سے مار دیا۔اور اپنے دیوتاوں اور بُتوں اور وغیرہ وغیرہ کو لے لیا،اور اُنکی عبادت کی،اور بڑی خوشی سے زندگی بسر کی۔اوراب تم نے جا کر اُنکے خُدا کی ہیکل سے برتنوں کو لے لیا،اور یہاں آ کر اُنکا مزاق اُڑایا،اوراُن، مذہبی جنونیوں‘ کوٹھٹھے کیے،اورمنادوں کو گنجے سر والے،‘اور وغیرہ وغیرہ کہا۔اور خُدا نے کہا کافی ہوگیا ہے۔اوراب تمہارے تباہ ہونے کا وقت آ گیا ہے۔‘‘ وہی قوم جو اُنہیں لے جائیگی، ٹھیک پھاٹک پر انتظار کررہی تھی۔اوراسکے تھوڑی دیر بعد، وہ ذبح کر دیئے گئے۔اُنکی عورتوں کوبھی ذبح کردیا گیا۔اُنکے رکھوالے،اُنکی فوج،اورسب کچھ،اُن سے لے لیا گیا۔’’تُو ترازوں میں تولا گیا،اور کم نکلا۔‘‘

(196)اور ہمارے پاس ریڈیو اور ٹیلی ویژن کا پاگل پن ، اور مزاق،اور گندا،اور غلیظ ، اور گھٹیاپن،اورٹیڑھاپن،اور باقی سب کچھ ہے،جبکہ خُدا اس سے اُکتا گیا ہے۔جب خوشخبری، بلکہ حقیقی پاک رُوح کی خوشخبری کلیسیا،آگے پیچھے اور پوری قوم میں دے رہی ہے اور یسُوع مسیح اور اُسکی آمد کو ظاہر کررہی ہے،جبکہ یہ وقت یہاں ہے کہ خُدا ہمارے آسمان پر یہ لکھ رہا ہے،’’تُو ترازوں میں تولا گیا، اورکم نکلا۔‘‘ آمین۔ہم ایک خوفناک حالت میں ہیں۔اس پُر یقین آواز کوسُنیں ،نہ کہ یواین کی مشکوک آوازکو۔جی ہاں،جناب!

(197)یہاں تک کہ کسی دن، جب ہمارا الیکشن تھا۔کچھ عرصہ پہلے،وہ یہاں کہتے تھے، جب وہ اس سیاسی دنیا کے ووٹ گنتے تھے،تو وہ کہتے تھے، وہ فرماتے تھے،’’ہمارے پاس......اب ہمارے پاس ایک مشین ہے،اس لیے سب کو دیانتدار ہونا چاہیے، کیونکہ جیسے ہی کوئی لیور کھنچتا ہےتو اُس شخص کا ووٹ ہوجاتا ہے۔جیسے ہی آپ نے ایک چھوٹا سا کلک کرتے ہیں،تو آپ کا ووٹ ہوجاتا ہے۔‘‘ ہُوں!اس طرح وہ مشکوک شخص کا پتہ لگالیتے ہیں۔

(198)مسٹرایڈگرہوور نے اسے بے نقاب کردیا،اُس نے ایک دن ڈیموکریٹ پارٹی کو بے نقاب کر دیا تھا۔جب اُنہوں نے وہاں مشین لگادی تھی،اور، ہر بار مسٹرنیکسن کو ووٹ ڈالا گیا،جبکہ اُنہوں نے کینیڈی کو ووٹ ڈالنے تھے۔اوروہ کیوں کچھ اسطرح کانہیں کرتے، پھر،اگر وہ کچھ اسطرح پاتے ہیں؟ کیوں؟ بھئی، اس میں کوئی پُر یقینی نہیں ہے۔آپ جانتے ہیں، کیا ہوا مسٹر ہوور،سمجھے؟ٹھیک ہے۔آپ دیکھیں،ہرایک چیز مشکوک ہے۔آپ بتانہیں سکتے ہیں کہ کون کامیاب

ہوا، آیا کینیڈی یا کوئی ......کینیڈی ''کامیاب ہوا،'' لیکن مجھے نہیں پتہ آیا وہ کامیاب ہوا یا نہیں۔اب دیکھیں، میں کوئی سیاستدان نہیں ہوں۔ میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ کیا سچ ہے اور کیا جُھوٹ ہے۔اور اسکی مجھے کافی سمجھ ہے۔جبکہ ہمارے سامنے یہ ٹھیک ہے، کہ یہ شخص ایف بی آئی، اور اُس مشین کے ذریعے، ثابت کیا گیا ہے۔ایسا کسی دوسری پارٹی کے، ساتھ نہیں ہوا ہے۔ایسا بس۔بس۔بس کینیڈی کی پارٹی کے ساتھ ہی ہوا ہے۔کیوں؟ یہ طریقہ اپنایا گیا۔

(199) خُدا کی بادشاہی کے بغیر، اس دنیا میں کچھ بھی قائم نہیں رہ سکتا ہے۔کیونکہ ہر ایک بادشاہی ''ترازو میں تولی گئی، اور کم نکلی؛'' ہماری قوم بھی۔کیوں ایسا ہے؟

(200) کچھ سال پہلے، میں اکثر ایک گھنے درخت کے پاس جاتا تھا، میں اکثر وہاں جا کر بیٹھتا تھا۔اور میرا خیال تھا،'' وہ درخت۔اگر میں مزید زندہ رہا، تو بڑھاپے میں، میں اُس درخت کے نیچے جا کر بیٹھوں گا۔'' لیکن اب وہ سوکھ چکا ہے۔جہاں میں رہتا تھا، میں اپنے ڈیڈی کو آتے دیکھتا تھا، اور اُنکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھے۔اوہ، وہ ایک، کینٹکین تھے، اور اُنکا ریکارڈ تھا، اور وغیرہ وغیرہ؛ وہ ایک چھوٹے سے آدمی تھے، لیکن وہ ایک سو پنتالیس یا ڈیڑھ سو پونڈ تک، وزن اُٹھا لیتے تھے۔اوہ، میرے خُدایا! مسٹر کوٹز، مجھے یہاں، بتا رہے تھے، کہ میں نے دیکھا کہ وہ اکیلے ہی، ساڑھے نو سو پونڈ لکڑیوں کی راکھ لوڈ کر دیتے تھے، وہ واقعی ایک۔ایک مضبوط انسان تھے۔میں اُنہیں اکثر اُس سیب کے درخت پر ایک ٹوٹے ہوئے شیشے کے سامنے کھڑے آستینیں چڑھاتے ہوئے، اور ہاتھ دھوتے ہوئے، دیکھا کرتا تھا۔

(201) اور آپ میں سے کچھ انڈیانا کے لوگ شاید نہیں جانتے کہ ہم وہاں کیسے رہا کرتے تھے، ہم وہاں پُرانے برتن دھونے والے ٹب اور گھڑے، اور نلکے کے پاس بیٹھا کرتے تھے۔ماں کے پاس ایک پُرانہ، آٹے کا تھیلا تھا، جسکا اُس نے تولیہ بنایا تھا، اور ایک قسم کی سجاوٹ؛ کے لیے دھاگے کھینچ کر لڑیاں بنائی گئیں تھی تاکہ اُسکے آخری سرے خوبصورت ہوں۔بڑے پُرانے...... ماں اُس تولیے سے رگڑ رگڑ کر مجھے صاف کیا کرتی تھی، اُس خراب پُرانے آٹے کے تھیلے سے، ایسا لگتا تھا جیسے کھال ہی اُتر گئی ہے۔وہ مجھے اُس پُرانے تولیے سے رگڑ رگڑ کر صاف کرتی تھی۔

(202) اب، میں دیکھتا تھا کہ ڈیڈی وہاں کھڑے ہوتے تھے، اور اندر آ کر، آپ جانتے ہیں، وہ ہاتھ دھونے کے لیے، اپنی پُرانی آستینوں کو لپیٹتے تھے۔اوہ، میرے خُدایا، اُن کے مسلز کو دیکھ کر! میں

کہتا تھا، '' آپ جانتے ہیں، کہ وہ پانچ سو سال تک زندہ رہیں گے، وہ بہت مضبوط تھے۔'' لیکن آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ وہ باون سال کی عمر میں ہی وفات پا گئے۔ کیوں؟'' کیونکہ ہمارے ہاں کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں ہے۔''

(203) میں وہاں روم میں کھڑا تھا، جہاں- جہاں وہ عظیم قیصر کھڑا ہوتا تھا، اور اپنے جاہ وجلال میں، اپنے اعلیٰ لوگوں کے ساتھ، اور باقی جو کچھ اُسکے پاس تھا، چلتا پھرتا تھا۔ اور آپ جانتے ہیں اب اُنکی بادشاہی کو کہاں سے ڈھونڈے؟ یہ اب زمین میں بیس فٹ نیچے ہے۔ دو ہزار سالوں نے اسے دبا دیا ہے۔

(204) میں قاہرہ، مصر میں کھڑا ہوا تھا، جہاں وہ- وہ فرعون ایک دن، کھڑا ہوا تھا، جس نے خُدا کے لوگوں کو ستایا تھا۔ جس نے اُنہیں بھگایا اور اُنہیں غلام بنایا۔ آج اُنکے محل کے کھنڈر بیس تیس میل نیچے پڑے ہوئے ہیں۔

(205) میں وہاں لندن، انگلینڈ میں کھڑا تھا، جہاں وہ- وہ بڑا محرابی نظام، اور باقی سب کچھ کھڑا ہوا تھا۔ آج اُسکی تلاش کریں تو وہ زمین کے نیچے جا چکا ہے۔ یہ کیا ہے؟'' ہمارے ہاں کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں ہے، لیکن ہم کسی اور کی تلاش میں ہیں۔''

(206) یہ سب بادشاہیاں کیوں ایسی ہیں؟ بس آپ کو بتانے کے لیے، کہ ایک ابدی بادشاہی ہے۔ کیوں یہ درخت خوبصورت ہے؟ یہ انتظار کرنا ہے۔ یہ خُدا کے بیٹوں کے مکمل ظہور کا انتظار کیا جا رہا ہے، جب یہ درخت ہمیشہ کے لیے زندہ رہیگا۔ یہ ایک بادشاہی ہے جو آئیگی۔ اور- اور بائبل کہتی ہے،'' ہمارے ہاں کوئی شہر قائم رہنے والا نہیں ہے، لیکن ایک ہے جو آنے والا ہے۔'' اور وہاں خُدا نے ہمیں ایک بادشاہی دی ہے جو ٹل نہیں سکتی۔

(207) زمین پر ہر ایک چیز ہلنے اور ٹلنے، اور گرنے والی ہے۔ ہر ایک چیز تباہ ہو رہی ہے۔ ہم ایک مرتی ہوئی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ ہر ایک چیز مر رہی ہے۔ درخت مر رہے ہیں۔ گھاس مر رہا ہے۔ پھول مر رہے ہیں۔ شہر مر رہے ہیں۔ دنیا مر رہی ہے۔ آپ مر رہے ہیں۔ سب کچھ مر رہا ہے۔ میں مر رہا ہوں۔ ہر ایک چیز مر رہی ہے۔ تیزاب کی- کی کچھ خاص کرنیں، ہوا کے اندر موجود ہیں، یہ، کچھ کیمیکل ہیں جو ہوا میں ہیں۔

(208) یہاں تک کہ آپ اس بڑے پُل کو لیں جو یہاں ہے، جب میں نے اسے دیکھا تھا، اور

یہ پُل بننے سے بائیس سال پہلے کی بات ہے، اورآدمیوں کواس پر مرتے ہوئے دیکھا،اور جب اُنہوں نے آر پار پُل بنایا،تو اسکے بارے میں کہا گیا تھا۔میری ماں مجھے ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہتی تھی کیونکہ وہ سمجھتی تھی، کہ مجھے تشنج کے دورے پڑتے ہیں۔اور میں نے اُسے بتایا۔ میں نے کہا،''میں نے ایک پُل آر پار دیکھا ہے،اور میں نے اُن آدمیوں کو گِنا ہے۔''اوراسکے بائیس سال بعد، ایک پُل آر پار بنایا گیا، اور اُتنی ہی تعداد میں وہاں وہ آدمی مرے۔اور میرا خیال ہے یہ سولہ تھے۔بالکل۔

(209)اب دیکھیں، میں نے سوچا تھا،جب وہاں بڑے بڑے گاڈرز ڈالے گئے تھے، کہ یہ پُل ہمیشہ قائم رہے گا۔اوہ، اُنہوں نے اُسے تین یا چار مرتبہ رنگ کیا تھا،اوراب اُسے زنگ لگ رہا ہے۔یہ کیا ہے؟ ہوا کی ان کِرنوں نے اُسے جلا دیا ہے۔

(210) ہم ایک سولہ سالہ،خوبصورت نوجوان لڑکی کو، چرچ میں بیٹھے،اور چیونگم چباتے دیکھتے ہیں، جو چھانٹ رہی ہے اورآگے بڑھ رہی ہے،اور باہر جاتی ہے اوراپنے کپڑے ادھراُدھر کرتی ہے، تاکہ وہ پُرکشش نظر آئے،اور مٹک مٹک کر چلتی ہے۔اور کیا وہ سورج کے نیچے رہنے سے، بوڑھی نہیں لگتی،اوراُسکی جلد لٹکنے نہیں لگ جاتی ہے،اور جھُریاں پڑ جاتی ہیں۔اوروہ جوان بدن جواُس نے لٹکایا تھا، یہاں رُوح موجود ہے، جواُسے سنبھالتی،اوروہ اُسے اخلاقی طور پر کتوں کے آگے ڈالی گئی،اوراس زناکاری کا،عدالت کے دن،اُسے حساب دینا ہوگا۔''جو کوئی کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالیگا وہ اُسے کے ساتھ زنا کر چکا۔''اس بات کا احساس نہ کرتے ہوئے کہ وہ محض خاک کے علاوہ کچھ نہیں ہے، جو واپس خاک میں،لوٹ رہی ہے،''تُو خاک ہے،اور خاک میں لوٹ جائیگا۔''یہ کیا ہے؟ اگر وہ رُکے، اورمحسوس کرے۔یہ ایک مشکوک آواز ہے۔

(211)''ٹھیک ہے،اب ، فلاں فلاں ٹیلی ویژن پر،اور فلاں فلاں اسکول میں،''کوشش کی جاتی ہے کہ خاص شخصیات کی نقل کی جائے۔آپ کبھی بھی اسے اپنانمونہ نہ بنائیں۔خُدا کو تکتے رہیں۔

(212)اوہ،مشکوک آوازیں ہیں!الیکشن ہے!اب یہ کیسا غیریقینی کاوقت،آ گیا!

(213)اگر ہمارے پاس وقت ہے،تو آئیں ذرااس پر چلیں۔میں دیکھ رہا ہوں،بہنیں حوالے لکھ رہی ہیں، یہ ٹھیک ہے۔آئیں دوسرے تیمتھیس 2،کو کچھ دیر کے لیے پڑھتے ہیں۔دوسرے تیمتھیس،2 باب، بلکہ تیسرے سے شروع کرتے ہیں......دوسرا تیمتھیس،3 باب، کو اب پڑھتے

ہیں۔اب سُنیں۔"یہ جان رکھ......" اب،رُوح فرماتا ہے۔

لیکن یہ جان رکھ، کہ اخیر زمانے میں بُرے دن آئیں گے۔

(214) اب ، یہ پاک رُوح ہے جسے آپ آج صُبح اس کلیسیا میں سُن رہے ہیں، جیسے دو ہزار سال پہلے، وہاں پیچھے، 66، A.D، میں بول رہا تھا۔

کیونکہ آدمی خود غرض ......زر دوست ،شیخی باز ،مغرور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر اور ناپاک ہونگے،

(215) آج ،اس دن پر نگاہ ڈالیں۔آپ پاکیزگی کی بات کرتے ہیں، وہ آپکو"مُقدس شور کرنے والے کہتے ہیں۔" بچونکو دیکھیں، وہ یہ کیسے کرتے ہیں۔وہ اسے"نابالغوں کے جرائم؛" کہتے ہیں۔اب میں آپ والدین کواس میں فرق، بتاتا ہوں۔یہ نابالغوں کے جرائم نہیں ہیں ؛یہ والدین کے جرائم ہیں۔دیکھیں؟ یہ ایسا ہی ہے۔

(216) آپ میں سے کچھ کینٹکی کی ماؤں کو کہتے ہیں، کتنی "ان پڑھ ہیں" کینٹکی ایسا ہے۔وہاں کی پُرانی مائیں، پُرانی آگے پیچھے سے بڑی ہوئی ٹوپی پہنتی تھیں۔اُنکے بارے میں کہتے ہیں وہ بہت ان پڑھ تھیں اوراے بی سی بھی نہیں جانتی تھیں۔وہ شاید اتنی سجی سنوری نہ ہوں،لیکن، میں آپکو بتاتا ہوں، اُس کی کسی بیٹی کو اسطرح آنے دو جیسے آپکی بیٹی رات کو آتی ہے؛ کپڑے بکھرے ہوتے ہیں ،سرخی سارے چہرے پر پھیلی ہوتی ہے،اوراُسکے سارے بال اُلجھے ہوتے ہیں۔وہ یہ نہیں کہے گی،"پیاری، تیرا کیسا وقت گزرا؟" وہ کوئی چھڑی لے گی،اوراُس-اُس لڑکی کو پتہ لگ جائیگا کہ وہ باہر کیسے رہی۔اورآپ اسے"ناخواندگی کہتے ہیں۔" جی ہاں۔یہ یہی ہے۔

......ناشکرے، ناپاک،

طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بےضبط، تُند مزاج، نیکی کے دشمن، اُن سے نفرت کرتے ہیں جو ٹھیک زندگی گزارنے کو کوشش کرتے ہیں۔(سمجھے؟)

دغاباز، ڈھیڈ، گمنڈ کرنے والے، خُدا کی نسبت عش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے ؛

(217) میرے خُدایا، وہ فٹبال کی گیم، یا اسطرح کی کوئی اور گیم، یا کسی مووی اسٹار کا کوئی پروگرام ہو، یا اسطرح کا کچھ اور ہو، یاپُرانی رومن سرکس ہو جو کئی سال پہلے ہوتی تھی ایسے پروگراموں پر

لاکھوں ڈالرلگا دیتے ہیں۔لیکن جب گلیوں میں پاک رُوح کی عبادات کی باری آتی ہے،تو یہ اپنے گھر کے برآمدے میں بیٹھ کر،اس پر ہنستے ہیں۔

(218) اچھا،آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، بھائی برینہم ،پھر یہ سب دہریے ہیں۔'' ٹھیک ہے، آئیں ہم دیکھتے ہیں کہ 5ویں آیت کیا کہتی ہے۔

وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے،مگراُس کے اثر کوقبول نہ کریں گے:......

(219) کس کی قوت کو نہ مانیں گے؟خُدا کی قوت کو۔''دینداری کی وضع تو رکھیں گے،مگرخُدا کے اثر کوقبول نہ کریں گے۔''چرچ جارہے ہیں اور تنظیم سے جُڑے ہوئے ہیں،لیکن پاک رُوح کی اُس قوت کا انکار کررہے ہیں جو چرچ میں موجود ہے،یہ عمل بنایا ہوا ہے اور وہی کچھ کررہے ہیں جو اُنہوں نے آغاز میں کیا تھا۔اوہ،میرے خُدایا!دیکھیں یہ کیسی تنظیمی لعنت ہے؟اف!مجھے اُمید ہے کہ آپ مجھ پرغصّہ نہیں کریں گے۔لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اسے اُسی اجالے میں لیں گے جس میں مَیں بتانے کی کوشش کررہا ہوں۔سمجھے؟اب اس پرغور کریں۔

دینداری کی وضع تو رکھیں گے،مگراُس کے اثر کوقبول نہ کریں گے:ایسوں سے......

وہ چرچ سے کیا کہہ رہا ہے؟''الگ رہو۔''ایسوں سے الگ رہو۔اس میں سے باہر آجاؤ۔یہ سچ ہے۔

(220) ذرا،سُنیں،آئیں ایک اورآیت کو پڑھتے ہیں،یا دوسری کو۔بس سُنیں،اور دیکھیں کہ یہ کس قسمِ کے لوگ ہیں۔اگر یہ مشکوک ہیں تو دیکھیں۔

انہی میں وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گُھس آتے ہیں،اوراُن چھچھوری عورتوں کوقابو میں کرلیتے ہیں جو گناہ میں دبی ہوئی ہیں،اورطرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں، اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگرحق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔

(221) حق کیا ہے؟یسُوع مسیح حق ہے۔اُس نے کہا،''حق میں ہوں۔''

پیلاطُس نے کہا،''حق کیا ہے۔'''''یسُوع نے کہاراہ حق اورزندگی میں ہوں۔''

(222) عورتیں،ہرقسم کی خواتین ایک-ایک-ایک پائی جاتی ہیں،کمبل بناتی ہیں،اوراکھٹی چلتی ہیں،اورمزاق کرتی ہیں،اوردعوتوں اورسُوپ دعوتوں پر جاتی ہیں اور پاسٹر بل ادا کرتا ہے،اور وغیرہ وغیرہ کرتا ہے،''اور پھر بھی یہ یسُوع مسیح کی پہچان تک نہیں پہنچتے کہ اُسکے جی اُٹھنے کی قوت آج

رُوح اُلقدُس کے وسیلے موجود ہے۔" سمجھے، "کبھی نہیں۔"

(223) "چھچھوری عورتیں۔"اب، وہ آپ بہنوں کے بارے میں بات نہیں کررہا ہے۔ بلکہ کہتا ہے، "چھچھوری عورتیں،" ٹھیک ہے، "اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔" آپ اسے بہتر سمجھتی ہیں۔ میری بہن، آپ سے میں بہت خوش ہوں۔

(224) "کبھی اس لائق نہیں ہوتیں۔" ایک تنظیم ایک رسمی ہے، اور یہ کیسی مشکوک آواز ہے۔ آج کلیسیا کی یہ کیسی مشکوک آواز ہے۔ کون جانتا ہے کیا کرنا ہے؟ میں آپ کو آج کی کلیسیا دکھاتا ہوں۔ لڑائی کے بادل ہر طرف چھائے ہوئے ہیں، مصیبتیں ہر طرف ہیں، اور لوگ اپنی کلیسیاؤں میں بھاگ رہے ہیں، اور اس کا جواب حاصل نہیں کر پا رہے۔ میں اس پر کرسمس کی رات، کو منادی کرونگا، پورب میں ستارے کا کوئی جواب نہیں۔ اب غور کریں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ وہاں لٹکا، اور اُن کے پاس اس کا جواب نہیں تھا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا کہیں۔ کیوں؟ کیونکہ بس وہ ایک بات کہہ سکتے تھے، "ہم نے یہ اپنے کالج میں سیکھا تھا۔"

(225) کلیسیا اُس پر توکل نہیں کرسکتی جو اُنہیں کالج میں سیکھایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ تو کلیسیا میں زندہ پاک رُوح ہے، جو رہنمائی کررہا ہے اور راہ دکھا رہا ہے، اور آنے والی باتیں پہلے ہی بتا رہا ہے، جیسا طِطُس کے دنوں میں ہوا تھا؛ اُنہیں آنے والی باتوں سے خبردار کیا، کہ آنے والے غضب سے بھاگو۔ اوہ، میرے خُدایا! "جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح، کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔"

(226) تو پھر، کیا اب کوئی اور، چیز؟ میں پوچھتا ہوں۔ آج صُبح میں آپکو بہت دیر بیٹھانا نہیں چاہتا۔ لیکن کیا کچھ ہے جو پُریقین ہو؟ اگرچہ میں نے آپکو بہت ساری مشکوک چیزیں بتائیں ہیں، تو کیا کوئی پُریقین چیز بھی ہے؟ ان سب کے باوجود کیا کوئی پُریقین چیز ہے؟ کیوں؟، میں واقعی شکرگزار ہوں۔ کیا کوئی چیز ہے جو پُریقین ہے؟

(227) میں آپکو بتاؤنگا کہ کیا پُریقین ہے، بس، یسُوع مسیح کی انجیل پُریقین ہے۔ اب، اگر آپ اسکو لکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اسے نکالیگے نہیں، لیکن اگر آپ لکھنا چاہتے ہیں تو لکھیں۔ متی 35:24، یسُوع ان دنوں کے بارے میں بتا رہا تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ متی 35:24، میں اُس نے کہا، "آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔" اور یہی پُریقین ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" -ایڈیٹر۔] بس ایک ہی چیز پُریقین ہے، اور وہ ہے اُسکا

کلام ۔اب ،ایک چیز ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ ہم اسے اپنی کلیسیا پرنہیں بنا سکتے۔ہم اسے اپنی قوم پرنہیں بنا سکتے۔ہم ...... یہ بہت ہی مشکوک ہیں۔لیکن بس ایک چیز پُر یقین ہے،اور وہ خُدا کا کلام ہے جو پُر یقین ہے۔اور آپ کو یقینی طور پر اسکے مطابق چلنا ہے۔

(228) اُن میں سے ایک نے کہا،''ایک چیز یقینی ہے- ہے اور وہ ٹیکس ہے۔''اوہ،نہیں۔ٹیکس یقینی نہیں ہے۔خُداوند آ سکتا ہے۔وہ اسے لے نہیں سکتے۔پھر ایسا ہو سکتا ہے۔

(229) وہ کہتے ہیں،''موت یقینی ہے۔''نہیں، جناب۔موت یقینی نہیں ہے۔یقیناً نہیں۔اُٹھایا جانا ہو سکتا ہے،تو پھر موت نہیں ہے۔اس لیے موت یقینی نہیں ہے۔نہیں،نہیں، یہ اُس دن نہیں ہے۔ کئی برسوں پہلے،ایسا تھا،لیکن اب نہیں ہے۔موت یقینی نہیں ہے۔

(230) اور یہ جو بھی ہے،لیکن میں ایک آدمی کو جانتا ہوں ایک مرتبہ،ایک آدمی خُدا کے ساتھ چلتا تھا، یہ دکھانے کے لیے ایک مثال ہے۔ایک دن وہ چلتا چلتا تھک گیا،تو اُس نے ایک خاص روشنی کو پایا،اور پھر سے چلنا شروع کر دیا،اور خُدا کے ساتھ گھر چلا گیا۔ہر کوئی جانتا ہے وہ کون تھا؟[جماعت کہتی ہے،''حنوک۔''-ایڈیٹر۔] حنوک۔وہ کیا تھا؟ وہ آج کی کلیسیا کا نمونہ تھا۔

(231) اور نوح،بھی ایک مثال ہے،اور ہم نے یہ پچھلے ہفتے سیکھا تھا۔نوح،اسرائیل کی مثال تھا جسے لے جایا گیا،اور وہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر تھا، وہاں یورپ میں- میں نیچے فلسطین،کو دیکھ رہا تھا۔اور جب وہ...... جب نوح نے دیکھا کہ حنوک غائب ہو گیا،تو اُس نے سوچا کہ،''حنوک کا کیا ہوا؟ حنوک کا کیا ہوا؟ وہ کہاں ہے۔''جو کہ، پوتا تھا۔نوح حنوک کا پوتا تھا۔اور اُس نے کہا، وہ کہاں ہے؟ اُس کا کیا ہوا؟ ہم اُسے مزید تلاش نہیں کر سکتے۔''نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی۔تب اُسی گھڑی، وہ جان گیا کہ وقت نزدیک آ گیا ہے۔

(232) اور اب کلیسیا کا اُٹھایا جانا بھی ایسا ہی ہے،لوگ کہیں گے،''ٹھیک ہے، میں- میں نے پولیس کو فون کیا ہے۔میں- میں نے کافی فون کیے ہیں۔وہ ٹھیک یہاں میز پر بیٹھی تھی،اور وہ غائب ہو گئی ہے۔'' جی ہاں۔'' مجھے نہیں پتہ کہ اُسکے ساتھ کیا ہوا ہے؟'' بھئی، بس اتنا ہی نہیں۔ٹھیک ہے، پولیس کہے گی،''آج صُبح ہمارے پاس- پاس ایسی، پانچ سو فون کالز آئیں ہیں۔'' کیا ہوا؟ غیر قوم تیرا وقت ختم ہو گیا ہے۔یہ سچ ہے۔جاگتے رہو۔

(233) خُدا کا کلام پُر یقین ہے۔''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے،''متی 35:24،''مگر خُدا

کے وعدے کبھی نہیں ٹل سکتے۔''یسُوع نے کہا،''سارے آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔''

آپ کہتے ہیں،''آسمان؟''جی ہاں۔ما-......

(234) مکاشفہ 21، میں یوحنا کہتا ہے،''پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا، کیونکہ پہلا آسمان اور زمین جاتی رہی تھی ؛اور سُمندر بھی نہ رہا۔پھر میں یوحنا نے شہرِ مقدُس، نئے یروشلیم کو،آسمان سے ،ایک دلہن کی طرح اترتے دیکھا(یہ کیا تھا) جس نے اپنے شوہر کے لیے سنگار کیا ہو۔''اوہ، یہی ہے جہاں میں ہونا چاہتا ہوں۔خُدا، اُس دن کے لیے میری مدد کرے۔یہ سچ ہے۔ خُدا کے وعدے سچے ہیں۔ہم یہ محسوس کرتے ہیں۔

(235) آئیں اب ہم کچھ حوالے لیتے - لیتے ہیں،اور تھوڑا سا پیچھے،سفر کرتے ہیں اور گزرے دنوں میں دیکھتے ہیں کہ وہ کیسے ایمان رکھ کر نکل آئے، وہ بھروسہ کرتے تھے کہ خُدا کے کلام کی آواز صاف ہے۔اب آئیں ذرا پیچھے بائبل کے آغاز میں چلتے ہیں،اور بس دو یا تین کرداروں کا دیکھتے ہیں۔اوراس کے بعد ہم،اگلے پندرہ یا بیس منٹوں میں،دُعائیہ قطار کے لیے تیار ہونگے۔

(236)اب آئیں ہم پیچھے چلتے ہیں، اور سب سے پہلے آغاز میں ، بھائی نوح کو لیتے ہیں۔پیدائش میں،نوح کو دیکھتے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں کہ نوح کے دنوں میں دو یا تین آوازیں ، بلکہ بہت ساری آوازیں تھیں۔اوراُن میں سے ایک خُدا کی آواز تھی جو نوح نے سُنی ،کہا گیا،''بارش ہونے والی ہے۔''اب،خُدا......

(237)سُنیں ۔خُدا اکثر کوئی ایسی بات بتاتا ہے جو دنیا کی باتوں کے سامنے، بالکل بیوقوفانہ لگتی ہے، یہ ایسا ہی ہے......وہ یہ دنیا کو حیران کرنے کے لیے کرتا ہے۔سمجھے؟ وہ اپنے ذہن کو اُلجھا لیتے ہیں۔وہ کہتے ہیں،''یہ ایک پوتر شور کرنے والوں کا گروہ ہے،اوہ، بھلا ہو! یہ مجھے مت بتائیں، کہ خُدا، پاک خُدا، ایسے گروہ کے ساتھ رہے گا؟''

(238) یہی بات جب بلق نے ،اور بلعام نے کہی، جب اُنہوں نے اسرائیل کو وہاں نیچے دیکھا تھا۔کہا،''ٹھیک ، اُنہوں نے ، وہ سب کیا ہے، جو وہ کرتے تھے۔''لیکن بلعام ماری ہوئی چٹان اور پیتل کے سانپ، اور اُن نشانوں اور عجیب کاموں ،اور شفا اور باقی چیزوں کو جو اُس خیمہ میں تھی، دیکھنے میں ناکام رہا۔بنیادی طور پر ، وہ ایک جیسے تھے۔خُدا کچھ ایسا بنیادی کام کرتا ہے۔ خُدا ایک بنیاد پرست ہے۔اب یہ آواز کچھ مختلف لگتی ہے،لیکن وہ ہے۔اب، ہم اسے، کچھ کرداروں

میں دیکھتے ہیں۔

(239) نوح کو دیکھیں۔اب، بائبل کہتی ہے،نوح کے دنوں میں،کبھی بھی آسمان سے بارش نہیں ہوئی تھی۔خُدا زمین کو، زمین ہی سے سینچتا تھا۔کبھی بارش نہیں ہوئی تھی۔اور وہاں ایک ''پاگل'' تھا، جو ایک بڑی کشتی بنا رہا تھا، جو تقریباً دو محلوں کے برابر تھی۔ایک کشتی تیرنے کے لیے، جبکہ وہاں تیرنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا! کیونکہ وہاں پانی نہیں تھا۔وہاں کچھ نہیں تھا۔وہاں فقط زمین پر، سب سے بڑی چیز، ایک سوتا تھا۔''اب، وہ اس چیز کو کس لیے بنا رہا تھا، اور اندر اور باہر سے رال لگا رہا تھا، اور باقی سب کچھ کر رہا تھا؟ کیوں'' وہ کہتے تھے'' پانی کہاں سے آ رہا ہے،نوح؟'' ''اوہ، اوپر سے۔''

(240) ''ارے، میں سائنسدان ہوں۔اور میں- میں- میں اس ہوا میں، ثابت کر سکتا ہوں، یہاں پانی نہیں ہے،نہیں ہے۔اگر یہاں ہوگا،تو یہ سیدھا زمین پر آئیگا۔یہاں اوپر کچھ نہیں ہے۔میں سائنسی طریقے سے ثابت کر سکتا ہوں کہ یہاں اوپر پانی نہیں ہے۔''

(241) ''ٹھیک ہے،لیکن،''نوح نے کہا،''تم جانو، کہ خُدا اس قابل ہے کہ یہاں اوپر کچھ رکھ سکتا ہے۔''بس یہی ہے۔''خُدا نے کہا ہے ایسا اوپر ہوگا،تو ایسا اوپر ہو کر رہیگا۔''

''ارے،نوح،تُو کیا کر رہا ہے؟''

''میں- میں اُس کی تیاری کر رہا ہوں۔دیکھیں؟ میں تیار ہو رہا ہوں۔''

(242) اب، دیکھیں، سائنس ایک آواز دے رہی تھی۔سائنس نے کہا،'' وہاں پہاڑی پر ایک پوتر شور کرنے والوں کا گروہ ہے دراصل وہ پاگل ہیں۔کیوں، کیونکہ- وہ اپنے آپ میں نہیں ہیں۔ اچھا، وہ- وہ- وہ لوگ وہاں ایک بڑی کشتی بنا رہے ہیں۔ٹھیک ہے،لیکن وہ اس بڑی کشتی سے دنیا میں کیا کرنے والے ہیں؟ اچھا، اگر ہم دنیا کے سب سوتوں کو لے لیں، اور سارا پانی اکھٹا کر لیں تو یہ اُس پتوار کو گیلا بھی نہ کر پائیگا۔اور وہ کہتے ہیں،'کشتی تیرنے والی ہے۔اور پانی اوپر سے آنے والا ہے۔'''

(243) لیکن،نوح، نے کہا کوئی مسلہّ نہیں کہ یہ پاگل سائنس نے کیا کہا ہے،وہ تو ایک صاف آواز کو سُن رہا تھا۔خُدا نے کہا تھا،''میں دنیا کو پانی سے تباہ کرنے جا رہا ہوں۔''اس میں غیر یقینی نہیں تھی۔یہ آواز مشکوک لگتی تھی،لیکن یہ خُدا کا کلام تھا،اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ آواز سُننے میں کتنی بیوقوفی لگتی ہے۔

(244) خُدا فرماتا ہے،''میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔''اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

آپ ایمان رکھیں۔

(245) خُدا نے کہا، ''جو کوئی بھی مانگے، میں اُسے، پاک رُوح دونگا۔'' وہ آیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

بس کہیں، ''میں شرابی ہوں۔ میں کسبی ہوں۔ میں......''

(246) مجھے پروا نہیں آپ کون ہیں۔ ''جو کوئی بھی چاہے، وہ آئے۔'' اس میں کوئی شک نہیں۔

(247) میں نے بلکہ اُس نے، یہ فرمایا تھا، ''ولیم برنہم 1960، آئیگا، اور میں اُسے زندگی کے پانی کا سوتا دونگا۔'' اب، وہ بہت اچھا تھا، اور میری طرح لگتا تھا۔ اور ہو سکتا ہے کہ دو ولیم برنہم ہوں۔ میں نہیں جان پاؤنگا کہ میں کون سا تھا۔

(248) لیکن جب اُس نے کہا، ''جو کوئی بھی،'' تو میں جان گیا یہ میں تھا، جو بھی ہو، یہ میں تھا – یہ میں تھا جو آنا چاہتا تھا۔ سمجھے؟

اس لیے، آپ دیکھیں، خُدا کا کلام حتمی ہے۔

(249) اب باہر کی دنیا، اور سائنسی دنیا، کی آواز مشکوک ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ کہتے ہیں، ''اب کون سوچے گا......اب دیکھیں۔ رات میں چاند ہے۔ ستارے ہیں۔ اور موسم ہیں۔'' لیکن اُن دنوں میں وہ بہت ہوشیار تھے، آپ جانتے ہیں، آج سے زیادہ ہوشیار تھے۔

(250) اُنہوں نے اپنے زمانے ابوالہول بنائے۔ کیا ہم وہ آج بنا سکتے ہیں؟ ایک پاؤں، سولہ کاروں کے برابر تھا، اور پہلو آدھے شہر کے برابر، ہوا میں کھڑا تھا۔ کیا ہم یہ بنا سکتے ہیں؟

(251) اُنہوں نے اپنے زمانے میں مخروط بنائے۔ جبکہ، اُن پتھروں کا وزن ہزاروں ٹن تھا۔ بھئی، ہمارے پاس اب دنیا میں کچھ نہیں ہے جو اسے بنا سکے۔ ہمارے پاس وہ قوت نہیں ہے۔ گیس اور باقی چیزیں یہاں تک نہیں پہنچیں گی۔ آپ کے پاس اتنی بڑی مشین نہیں ہے۔ کیسے کیا......اور یہ مکمل طور سے...... یہ کسی مسالے سے نہیں جڑا ہوا ہے۔ اُنہوں نے اسے میدان میں کاٹا، اور کسی طریقے سے، اسے اوپر لے گئے، آپ اس طرح ایک بلیڈ یا پتھر سے نہیں کر سکتے ہیں، جیسے اُنہوں نے اسے اتنا اچھا جوڑا ہے۔ ہم سے زیادہ وہ ہوشیار تھے۔ اور وہ ایسے ہوشیار......

(252) اُن کے پاس رنگ تھے۔ وہ اُن دنوں ممی بنا سکتے تھے۔ ہم آج ایک نہیں بنا سکتے۔ ہم انسان کے بدن کو ممی نہیں بنا سکتے، ہم نہیں جانتے کہ اُنہوں نے ممی بنانے کے لیے کیا استعمال کیا، کہ وہ

قدرتی نظر آئیں۔اُن کے-اُنکے پاس رنگ تھے، جو وہ کپڑوں کولگاتے تھے، وہ آج ہمارے پاس نہیں ہیں۔ہم اس طرح کا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ایسی بہت سے چیزیں اُن کے پاس تھیں، جو آج ہمارے پاس نہیں ہیں۔

(253) یہاں کچھ عرصہ پہلے، اُنہوں نے یہاں مکسیکو میں-میں جدید پانی کی کھودائی کی، جو طوفانِ نوح کے وقت ڈوب گیا تھا۔جدید پانی کی کھودائی۔یہ جدید آب ہے، لیکن وہ ہم سے زیادہ ہوشیار تھے! سمجھے؟

(254) ''جیسا نوح کے دنوں میں تھا،'' ہوشیار لوگ جو یہ کرتے تھے،'' ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا،'' ایک اور ہوشیار نسل۔

(255) وہ کیسے ہوشیار لوگ تھے، غالباً بہت بڑی سائنس تھی، وہ ایک ستارے سے دوسرے ستارے کوناپ لیتے تھے کہ کتنی دُوری پر ہے۔وہ جغرافیائی طور پر بھی بڑے ذہین تھے، اُنہوں نے بڑے بڑے، مخروط بنائے، اور زمین کے درمیان رکھے، یہاں تک، کہ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ سورج کہاں ہے، اُسکے گرد کبھی بھی کوئی-کوئی سایہ نہیں پڑتا ہے۔صُبح، شام، اور دوپہر، کسی طرف، کوئی سایہ نہیں پڑتا ہے۔سمجھے؟ میں وہاں گیا ہوں۔

(256) اب اُن سب کاموں پر جو اُنہوں نے کیے، اور اُن کی قوت پر غور کریں۔اور کیا آپ تصور کر سکتے ہیں، کیونکہ بارش کبھی نہیں ہوئی تھی، اور آسمان پر کچھ نہیں تھا کہ بارش ہوتی۔کیسے اُس زمانے میں-میں اُس شخص نے پیغام کو حاصل کیا تھا؟ اُس نے کچھ نہیں دیکھا تھا۔اور یہی کچھ تھا۔

(257) لیکن جیسے ہی نوح کشتی کے دروازے پر کھڑا ہوا، تو اُس نے آنے والی تباہی سے لوگوں کو خبردار کیا، ایسے ہی نئے سِرے سے پیدا شدہ منادِ انجیل کے لیے، آج، دروازے پر کھڑا ہوا ہے، اور مسیح یسُوع نے پاک رُوح سے اُسے لپیٹا ہوا ہے، اور آنے والی تباہی سے وہ لوگوں کو خبردار کر رہا ہے۔یقیناً۔جیسا نوح کے دنوں میں تھا، ویسے ہی دنوں میں آج ہم یہاں کھڑے ہوئے ہیں۔

(258) اب، سائنس کیسے کہہ سکتی تھی،'' کہ بارش وہاں سے آئیگی؟'' لیکن آپ دیکھیں، خُدا جانتا تھا کہ وہاں بارش کیسے آئیگی۔وہ وہاں ایک زلزلہ لے آیا تھا، یا وہاں کوئی ایٹمی قوت تھی، اور اُنہوں اسے وہاں چلا دیا اور زمین کے کچھ حصّے تباہ کر دیئے۔اور زمین پیچھے ہٹ گئی اور اپنے مدار میں نہ رہی، اس لیے اب اس کا جھکاؤ پیچھے کی جانب ہے۔اور جب اُنہوں نے یہ کیا، تو زمین کی گرمی اور

زمین کی ٹھنڈک، سورج سے دُور ہوگئی، کیونکہ سورج کے سامنے بادل آ گئے تھے۔ وہ یہواہ یری ہے۔ جو کچھ اُس نے اپنے کلام میں کہا ہے وہ مہیا کر سکتا ہے۔

(259) اب وہ اپنے لیے کلیسیا مہیا کر سکتا ہے۔ اُسے مجھے لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُسے آپکو لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ نہیں۔ اُسے ضرورت نہیں ہے۔ اُسے اس بات کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ کسی اور کو آپکی کی جگہ دے سکتا ہے۔ ''ہوشیار رہیں کوئی آپکا تاج نہ لے لے۔'' اُسے ہماری ضرورت نہیں۔ نہیں ہے، ہمیں اُس کی ضرورت ہے۔ آپ ہمیشہ زندہ رہ سکتے ہیں، اگر آپ اُسے حاصل کر لیں، کیونکہ بس وہی ایک ہے، جیسا پطرس نے کہا۔ جب......

(260) اُس نے کہا، ''کیا تم سب جاؤ گے؟''

جب اُس نے اُنہیں سچائی بتائی۔ وہ ایک اچھا شخص تھا جب اُس نے اُنکے بیماروں کو شفا دی۔ اوہ، جب عجیب نشان اور معجزات ہو رہے تھے، تو وہ ایک اچھا شخص تھا۔ لیکن جب اُس نے اُنہیں سچائی کی تعلیم دینی شروع کی، تو پھر کیا ہوا؟ پھر، ''وہ ایک جنونی کہلایا۔'' وہ اُس سے دُور بھاگنے لگے۔

وہ شاگردوں کی جانب مُڑا۔ یاد رکھیں، وہ مکمل طور پر آزاد تھا، ' کیونکہ وہ خُدا تھا۔ وہ مُڑا اور کہا، ''کیا تم بھی، جانا چاہتے ہو؟''

(261) پطرس نے کہا، ''خُداوند، ہم کس کے پاس جائیں گے؟'' خُداوند، ہم کہاں جائیں گے؟ کیونکہ بس تُو ہی ایک ہے جس کے پاس ہمیشہ کی زندگی کا کلام ہے، اور ہم اس کے لیے پُر یقین ہیں۔'' دیکھیں؟ وہ غیر یقینی کی حالت میں نہیں تھے۔ ''ہم پُر یقین ہیں کہ تُو ہی ایک ہے جس کے پاس یہ زندگی ہے۔ ہم ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہیں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں، ' کیونکہ جو کام تُو کرتا ہے کوئی آدمی نہیں کر سکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو، یہ سچ ہے، وہ اُس کے ساتھ تھا۔'' نیکُدیمُس نے یہی کہا تھا۔

(262) اب آئیں، پھر، نوح کی بات کرتے ہیں۔ کیا وہ آواز صاف نہیں تھی، جو نوح سُن رہا تھا؟ نہیں، جناب۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ ہماری طوفانِ نوح کی تباہی تھی، جس نے ساری دنیا کو تباہ کر دیا، خُدا نے بس اپنے کہنے کے مطابق پانی بھیجا۔ کیوں؟ اس لیے کہ یہ خُدا کا کلام تھا جو فرمایا گیا تھا۔ سائنس ڈوب گئی اور ختم ہوگئی۔

(263) اس بات، کو دیکھیں جس نے نوح کو بچایا، اور اُس پر تنقید کرنے والوں کو مار ڈالا۔ کیا

آپ یہ جانتے ہیں؟ اُسی پانی نے۔اگر وہاں پانی نہ ہوتا،تو نوح نہیں بچ سکتا تھا۔وہ ایک کشتی تھی جو تیرنا شروع ہوگئی۔پس اُسی پانی نے کشتی کو تیرایا،اور تنقید کرنے والوں کو غرق کر دیا۔

(264)اور آج وہی پاک رُوح،جس کا لوگ مزاق اُڑاتے ہیں، یہ کلیسیا کو بچالیگا اور تنقید کرنے والوں کو غرق کر دیگا۔وہی چیز، دیکھیں، بالکل وہی چیز۔جو بچاتا ہے، مارتا بھی ہے......جو ایماندار کو بچاتا ہے، وہ بے ایمان کو تباہ کر دیتا ہے۔یہ سچ ہے۔پس، آپ دیکھیں، اور خُدا کے کلام پر ایمان رکھیں۔بس ایک ہی چیز ہے جس پر آپ قائم رہ سکتے ہیں،اور جانتے ہیں کہ یہ پُر یقین ہے۔جو خُدا کہتا ہے وہ پُر یقین ہے۔بس اس پر ایمان رکھیں۔

(265)اب آئیں ایک اور شخص کو لیتے ہیں،موسیٰ کے زمانے میں چلتے ہیں۔اب،موسیٰ تعلیمی پروگرام کے ساتھ کوشش چکا تھا، اور ملٹری پروگرام کے ساتھ بھی کوشش کر چکا تھا، کہ اسرائیل کو مخلصی دلائے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اس مقصد کے لیے پیدا ہوا ہے۔اور یہ وقت اُسکے کچھ کرنے کا تھا۔اور اُس نے اپنے طریقے سے کوشش کی، اُس نے اپنی تعلیم سے، ایک بڑی سوسائٹی بنائی، یا کچھ اور، اور ملٹری تجویز حاصل کیں۔اور اپنے اخلاق سے نکالنے کی کوشش کی، لیکن ناکام ہوگیا۔اب ذرا غور سے سُنیں۔

(266) لیکن ایک دن، خُدا نے اُسے جلتی جھاڑی، میں پکڑلیا۔اور دیکھیں خُدا نے۔۔نے اس شخص کے ساتھ کیسا غیر معقول کام کیا۔اب، خُدا نے اُسے جلتی جھاڑی کی طرف کھینچا اور اُس سے بات کی۔اب، اس سے پہلے خُدا نے کبھی اُس سے بات نہیں کی تھی، اُس نے اسے فقط کتاب ہی سے سیکھا تھا۔پس، خُدا نے اُس سے بات چیت کی۔

(267) یہی سبب ہے کہ نوح جان گیا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے۔خُدا نے اُس سے بات کی تھی۔اس لیے وہ جان گیا تھا۔اُس نے یہ خُدا سے سُنا تھا۔سمجھے؟ اور ایک دن تب نہیں......

(268)اوہ، میرے خُدایا،موسیٰ، تربیت یافتہ، پڑھا لکھا، اور ایک عالم شخص تھا! میرے خُدایا! اور وہ ایک فوجی شخص تھا! اُس نے سوچا،"میں نے اپنے سارے وظیفے سے......میں پی ایچ۔ ڈی۔، اور ڈی۔ ڈی۔ ڈی۔، اور ڈبل ایل۔ ڈی۔، اور ڈی۔ ڈیز جو سوچ سکتے ہیں کر چکا ہوں۔لیکن، اب، یقیناً میں جان جاونگا کہ یہ کیسے کرنا ہے، کیونکہ میں۔۔میں نے مصر کا ذہن حاصل کیا ہوا ہے۔

(269) مجھے پروانہیں آپ کے پاس کونسا ذہن ہے، یہ اچھانہیں ہے، جب تک یہ خُدا سے نہیں آتا ہے۔ یہ بس بیوقوفی ہے۔آپکی ذہانت، خُدا کے لیے بیوقوفی ہے۔ سمجھے؟'' کیونکہ، میری راہیں تمہاری راہوں سے اُونچی ہیں، اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے اُونچے ہیں، خُدا فرماتا ہے۔'' سمجھے؟ پس، آپ کی بہترین ذہانت......

(270) جیسا پولُس نے کہا،'' میں تمہارے پاس، لبھانے والی باتوں کے ساتھ منادی کرنے نہیں آیا، جیسے حکمت کرتی ہے۔ کیونکہ، اگر میں ایسا کرتا، تو تمہاری اُمیدیں بنتیں......'' اب پولُس یہ کرسکتا تھا، ' کیونکہ وہ ایک ذہین آدمی تھا۔ اُس نے کہا،'' میں ایسا کرسکتا تھا۔ لیکن، اگر یہ کیا ہوتا، تم انسانی فلسفے پر بھروسہ کرتے۔ لیکن میں تمہارے پاس، جی اُٹھنے کی قوت، اور رُوحُ القُدس کے ساتھ آیا، تاکہ تمہارا ایمان خُدا پر ہو۔'' آپ یہاں ہیں۔ کیونکہ، دوسرا کوئی، ایک مشکوک آواز ہے۔ لیکن یہ پُریقین، اور سچا ہے۔ ٹھیک ہے، پھر نوح کے......معافی چاہتا ہوں۔

(271) موسیٰ نے ایک مشکوک آواز، اور اپنے اخلاق کے ساتھ کوشش کی۔ اُسکی تعلیم، مشکوک آواز تھی۔ لیکن ایک دن اُس نے پُریقین آواز کو سُنا۔ اوہ! اب میں مذہبی پن محسوس کررہا ہوں۔ جی ہاں۔ اُس نے ایک پُریقین آواز کو سُنا، اور ایک نُور کو جھاڑی میں دیکھا،'' جہاں تُو کھڑا ہے، اپنے جوتے اُتار دے،' کیونکہ یہ جگہ پاک ہے۔'' اُس نے کہا،'' میں نے اپنے لوگوں کا چلاِ نا سُنا ہے، اور میں اپنے کلام کو یاد رکھتا ہوں۔'' آمین۔ اسکے بارے میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔'' مجھے یاد ہے جو میں نے ابرہام، اضحاق، اور یعقوب، اور باقی سب سے کہا تھا۔ مجھے میرے وعدے یاد ہیں۔ میں اُنہیں بھولتا نہیں ہوں۔ میں نے ان لوگوں کے کُہرانے کو دیکھا ہے، اور اب وقت آگیا ہے۔ موسیٰ، میں تجھے بھیج رہا ہوں۔''

موسیٰ نے کہا،'' میں کیسے واپس جاسکتا ہوں؟''

(272) سُن۔'' میں یقیناً تیرے ساتھ ہونگا۔'' اس کے متعلق شک مت کر۔

(273) '' جیسے میں موسیٰ کے ساتھ ہوں، ویسے تیرے ساتھ بھی رہونگا۔'' سمجھے؟'' میں تیرے ساتھ رہونگا۔'' اس میں کوئی شک نہیں ہے۔'' میں تیرے ساتھ رہونگا۔''

کئی سال بعد، یہی بات اُس نے یشوع سے کہی،'' جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسے ہی تیرے ساتھ رہونگا۔''

''میں کیسے اُن بڑے فصیل دار شہروں کو لینے جا رہا ہوں۔''

(274) ''میں...... یہ تیرے سمجھنے کے لیے نہیں ہے۔ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ میں تیرے ساتھ بھی رہونگا۔ اور جس جگہ تیرے پاؤں کا تلوا ٹکے، وہ تیری ہے۔ بس آگے بڑھ۔ سمجھے؟ کوئی شخص زندگی بھر، تیرے آگے کبھی کھڑا نہیں رہ سکے گا۔'' اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ''میں تیرے ساتھ رہونگا۔''

خُدا نے موسیٰ سے کہا، ''میں یقیناً تیرے ساتھ رہونگا۔''

(275) اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں کہ جب ایک آدمی خُدا کی آواز سُنتا ہے، یا شخصی طور پر خُدا کا کلام سُنتا ہے۔ اب، آپ اس کو سُن سکتے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، خُدا مجھ سے ملنے آتا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ میں یہاں منبر پر کھڑا ہو کر اب سے لیکر دس، بیس، تیس، پچاس سال تک -تک جب تک میں مر نہ جاؤں، منادی کر سکتا ہوں، لیکن آپ اسے کبھی سمجھ نہیں سکتے جب تک خُدا کلام کو آپ پر آشکارا نہ کرے۔ آپ اپنی کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں۔ آپکو جلتی ہوئی جھاڑی تک نہیں جانا ہے۔ ہوسکتا ہے آپ اپنی سوچ سے بڑھ کر اُسکے قریب ہوں۔ بس یہیں بیٹھیں رہیں اور کلام سے خُدا کو، اپنے آپ سے بات کرنے دیں۔

(276) ''مجھے جو زندگی میں جی رہا ہوں اسے چھوڑنا ہے۔ اور مجھے ٹھیک ہونا ہے۔'' یہ خُدا ہے، خُدا اپنے کلام میں ہے، اور اپنے آپکو آپ پر ظاہر کر رہا ہے۔ ''مجھے اپنی زندگی خُدا کے ساتھ ٹھیک کرنی ہے۔'' یہ خُدا ہے۔ یہ سچا، خُدا ہے۔ ''کسی دن مجھے مرنا ہے۔'' آپ یقیناً مرنے جا رہے ہیں۔'' مجھے عدالت کے دن جواب دینا ہے۔'' آپکو یقیناً عدالت کے دن جواب دینا پڑیگا۔

(277) پھر، آپکی عدالت کہاں ہونی ہے، وہاں، اُس تخت کے سامنے جہاں کوئی رحم نہیں ہے، یا یہاں اس تخت کے سامنے جہاں آپکے لیے رحم ہے؟ اب، یہ آپکا فیصلہ ہے۔ یہ باغ عدن، کے درخت کی مانند ہے، ایک زندگی کا تھا اور دوسرا موت کا۔ اسے چھوڑ دیں، کیونکہ یہاں، آپ مر جاتے ہیں۔ اب اسے لیں۔ اور آپ جیتے رہیں۔ اب جج آپ ہیں، دیکھیں، آپ ہیں جس نے کچھ کرنا ہے۔ اب، جج آپ ہیں، لیکن تب جج وہ ہوگا۔ اب جج آپ ہیں، خواہ آپ اُسے چاہیں یا نہ چاہیں۔ تب جج وہ ہوگا، خواہ آپ اُسے قبول کریں یا نہ کریں۔ اس لیے آپ کو اپنا فیصلہ کرنا ہے، کہ آپ کیا چاہتے ہیں، یہ آپ پر مُنحصر ہے۔ ہر ایک انسان، آدم اور حوا کی طرح ہے، ٹھیک اور غلط ہر ایک

انسان کے سامنے ہے، لیکن فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔

''یقیناً میں تیرے ساتھ رہونگا۔''

(278) ''میں کیسے واپس جاؤنگا اور اپنے بوس کو بتاونگا کہ میں نجات پا گیا ہوں اور پاک رُوح سے بھر گیا ہوں؟''

''یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا۔''

(279) ''میں کیسے اپنے شوہر کو بتاونگی کہ میں اپنے گھٹیا کردار کو چھوڑنے جارہی ہوں؟ میں یہ کیسے کر پاؤنگی؟''

''یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا۔''

(280) ''میں کیسے اپنی بیوی کو بتا سکتا ہوں، کہ میں- میں غلط زندگی گزارتا رہا ہوں، اور بہت غلط کام کیے ہیں؟ میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں؟ میں کیسے اپنے گھرانے کے سامنے پھر کھڑا ہو سکتا ہوں؟ وہ کیسے میرا یقین کریں گے، جب- جبکہ وہ جان گئے ہیں کہ میں نے لعنت کمائی اور جاری رکھی، اور میں نے ایسے کام کیے ہیں، میں کیسے واپس جا کر اُنہیں بتاوں کہ 'میں ایک مسیحی بن گیا ہوں'؟''

''یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا،'' خُدا فرماتا ہے۔

(281) وہ باتیں جو آپ نے سوچی بھی نہیں ہیں وہ آپ سے کروالے گا۔ موسیٰ پر نگاہ کریں، کیسے اُس نے بنیادی عمل کیا۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ اسی سال کا؛ آدمی تھا......

(282) آپ کہتے ہیں، '' ٹھیک ہے، بھائی برینہم، میں- میں ادھیڑ عمر کا آدمی، یا بوڑھا ہو رہا ہوں۔ یا...... مجھے پرواہ نہیں آپکی عمر کتنی ہے۔ اس بات سے کچھ لین دین نہیں ہے۔ جس دن خُدا نے آپ سے بات کرنی ہے اُس دن وہ آپکو ٹھیک ٹھاک کر سکتا ہے، تاکہ آپ اُسکا کلام سُنیں، یہی وہ دن ہے جب وہ آپ سے بات کر رہا ہے، عمر سے کچھ لین دین نہیں ہے۔'' بھائی برینہم، میں یہ کیسے کبھی کر سکتا ہوں؟''

(283) موسیٰ پر نظر کریں، وہ اسی سال کا تھا۔ مصر ساری دنیا پر فتح پا چکا تھا۔ اُنکی ساری چیزیں اور ملٹری کے سارے بھید، اور باقی سب کچھ اُنکے اپنے ہاتھ میں تھا۔ اور موسیٰ نے اپنی بیوی کو چھوٹے خچر پر ٹانگیں ادھر اُدھر کر کے بٹھایا، اور جیرسوم کو اُسکی پیٹھ پر بٹھایا۔ اور اگلے دن، وہ اپنی ٹیڑھی میڑھی لاٹھی، اپنے ہاتھ میں لیے جاتا ہے، اور اُسکی سفید داڑھی اسطرح لٹک رہی تھی، اور گنجا سر، اسطرح

غالباً چمک رہا تھا۔اور یہ بوڑھا خچر وہاں سے جارہا تھا،اور وہ اسے ہانک رہا تھا۔اور وہ چلا رہا تھا،''خُدا کو جلال ملے!خُداوند کی حمد ہو!''

کسی نے پوچھا،''موسیٰ کہاں جارہے ہو؟''

(284) ''مصر کو جارہا ہوں،تا کہ اُس پر قبضہ کروں۔''

''کیسی مضحکہ خیز بات ہے۔''

(285) لیکن جب ایک شخص خُدا سے بات کرتا ہے،اور خُدا کی آواز کو اپنے اندر لے لیتا ہے،تو پھر خُدا کا کلام اُس میں ہوتا ہے!''اگر تم مجھ میں قائم رہو،'' یوحنا15۔''اگر تم مجھ میں قائم رہو،اور میری باتیں تم میں ؛ تو جو کچھ تم چاہو، مانگو وہ تم کو مل جائیگا۔'' دیکھیں؟ کچھ بھی مشکوک نہیں ہے۔ یہ ہو جائیگا۔ یہ سچ ہے۔ کچھ بھی مشکوک نہیں ہے۔

(286) موسیٰ ''کیسے آپ......'' شاید موسیٰ نے خُدا سے کہا ہو،'' میں یہ کیسے کرونگا،ایک آدمی ہوتے ہوئے میں کیسے حملہ کرونگا؟ میں ایک اسی سال کا، بوڑھا شخص، یہ کیسے کرسکتا ہوں،اور میں کیسے اُس بڑی عظیم لاکھوں آدمیوں کی فوج پر، فتح پانے جارہا ہوں؟''

(287) ''یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا۔''بس یہی کچھ تھا جسے اُسے جاننے کی ضرورت تھی۔ یہاں وہ جاتا ہے۔ یہاں وہ جاتا ہے۔وہ وہاں جارہا تھا۔اور اُس نے ، یہ لے لیا تھا۔کیوں؟ وہ اُس سچی آواز کے بارے میں پُر یقین تھا جو اُس نے سُنی تھی۔

(288) اور یہ آواز جو آپ آج صُبح سُن رہے ہیں ٹھیک ہے، کیونکہ یہ خُدا کا کلام ہے۔

(289) وہ عبرانی بچے اُس آگ کی بھٹی میں، کیسے جانتے تھے کہ وہ بچ جائیں گے؟ اُنہوں نے کہا،''ہمارا خُدا ہمیں بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔''اُس نے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔''وہ ہمیں اس آگ کی بھٹی سے نکالنے کی قدرت رکھتا ہے۔لیکن،اس کے باوجود بھی،ہم پُر یقین ہیں کہ وہ اس لائق ہے۔''اس میں ذرا بھی غیر یقینی نہیں تھی۔''ہم اُس کی مرضی کو جانتے ہیں،لیکن، کچھ بھی ہو،ہم تیری مورت کے سامنے جھکنے والے نہیں ہیں۔''

(290) ''ہم باہر اُس پارٹی میں جانے والے نہیں ہیں۔ہم اُن کے ساتھ تمبا کو نوشی کرنے والے نہیں ہیں۔ہم شراب نوشی کرنے والے نہیں ہیں۔ہم اُنہیں جھوٹ بتانے والے نہیں ہیں۔ہم زنا کاری کرنے والے نہیں ہیں۔ہم اپنی بیویوں اور اپنے شوہروں سے مزید، بُرائی نہیں کریں

گے۔ہم پُر یقین ہیں۔کہ خُدا ہمیں بچا سکتا ہے۔"

(291) "اچھا، اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو وہ آپکو بنکو گیم سے باہر نکال دیں گے۔وہ آپ خواتینِ امداد کو تاش پارٹی سے، خارج' کر دیں گے۔"

"مجھے پرواہ نہیں وہ میرے ساتھ کیا کرتے ہیں۔خُدا مجھے بچانے کے قابل ہے۔"

(292) "کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ وہ آپکو پُرانی طرز کا کہیں گے۔اپنے بالوں کو پھر سے بڑھنے دیں، اگر آپ ایسا کرتے ہیں۔اور خواتن لمبے کپڑے پہنتیں ہیں ایک خاتون کی طرح۔تو کیا آپ جانتے ہیں یہ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ یہ آپکو پُرانی طرز کا کہیں گے۔"

(293) "مجھے پرواہ نہیں یہ کیا کرتے ہیں۔لیکن خُدا مجھے بچانے کے لائق ہے، اور یہی بات ہے کہ میں آج اسکے پیچھے ہوں۔خُدا مجھے بچانے کے لائق ہے۔بس یہی کچھ ہے۔"

(294) "اچھا، کیا تم اگلی گرمی میں چھوٹے کپڑے نہیں پہنوں گی، سوزی یہ کہنے جا رہی ہے؟"

(295) "مجھے پروانہیں سوزی کیا کہتی ہے۔ بلکہ میں جاننا چاہتی ہوں خُدا کیا کہتا ہے۔کیونکہ، سوزی کی آواز مشکوک ہوسکتی ہے۔مگر خُدا سچا ہے۔اور یہ پُر یقین آواز ہے۔" اس لیے، وہ اُنہیں چھڑاتا ہے۔

(296) ابرہام پچیس سال انتظار کرنے کے بعد بھی، کتنا پُر یقین تھا، اُس بچے کے لیے جس کے لیے خُدا نے کہا تھا کہ وہ اُسے دے گا؟ کیا آپ تصُور کر سکتے ہیں، کہ ابرہام، ایک بوڑھا شخص تھا، اور اپنے لوگوں میں اُس کی بڑی عزت تھی؟ اور ایک دن، خُدا اُس سے بولا، اور کہا، "ابرہام، میں تجھے 'قوموں کا باپ بنانے جا رہا ہوں،' اور تیرا نام تبدیل کرنے جا رہا ہوں، تو ابرہام ہوگا، ابرام سے ابرہام۔اور میں ساری کو، (S-a-r-r-a) S-a-r-r-a-h 'یعنی شہزادی' پکارنے جا رہا ہوں، اور میں اُس کا نام بدلنے جا رہا ہوں۔اور اب تم دونوں ...... آئیں دیکھتے ہیں، ابرہام تُو پچھتر برس کا ہے، اور وہ پینسٹھ برس کی ہے۔تُو اُسکے ساتھ تب سے رہ رہا ہے جب سولہ، سترہ برس کی تھی، ' کیونکہ وہ تیری سوتیلی بہن ہے۔اور تُو اُسکے ساتھ بڑے عرصے سے رہ رہا ہے۔جب وہ ایک چھوٹی لڑکی تھی تب تُو نے اُس سے شادی کی تھی، اور ابھی تک کوئی بچہ نہیں ہوا ہے۔لیکن اب میں یہ-یہ کرنے جا رہا ہوں۔اوہ، ہو۔میں تجھے بچہ دینے جا رہا ہوں۔اور ابرہام، کیا تُو مجھ پر ایمان رکھتا ہے؟"

"ہاں، خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔"

''لیکن، اب، لوگ تجھے 'پاگل' کہیں گے۔''

''اوہ، ٹھیک ہے، خُداوند۔ ٹھیک ہے۔''

''تُو اُنہیں بتادے کہ تیرے ہاں بچہ ہونے والا ہے۔''

(297) ٹھیک وہ جاتا ہے اور سارہ کے گرد گھومتا ہے اور اُسے پکڑ کر، کہتا ہے،'' پیاری، کیا تم جانتی ہو؟ ہمارے ہاں ایک بچہ ہونے والا ہے۔''

''کیا؟ ایک بچہ؟''

''ہاں۔''

''آپکو کیسے پتہ ہے؟''

''خُدا نے، ایسا کہا ہے۔''

(298) ''آمین۔ پھر، یہ سچ ہے، پیارے، ہمیں یہ ملنے والا ہے۔'' ٹھیک ہے، اب آپ جانتے ہیں میں کیا کرنے جارہی ہوں؟ آپ مجھے تھوڑے سے پیسے دے دیں۔ میں چھوٹے چھوٹے جوتے خریدنے جارہی ہوں۔ میں کچھ کھلونے اور کچھ پنیں خریدنے جارہی ہوں۔ اور ہم اُس بچے کے لیے تیار ہوجائیں، دیکھیں، کیونکہ، ٹھیک اب وہ آنے والا ہے۔ جی ہاں، جناب۔'' پس وہ بازار چلی گئی۔

(299) اور میں اُنہیں سُن سکتا ہوں وہ ڈاکٹر کے پاس گئے، اور کہا،'' ڈاکٹر صاحب، آپ جانتے ہیں کیا؟ ہسپتال میں تیاری کر لینا۔ کیونکہ ہمارے ہاں بچہ ہونے والا ہے۔''

(300) ''او، او، او، او، او! ہوُں! او، تم، کیا نام تم نے اپنا بتایا تھا؟''

''ابرہام۔''

(301) ''اوہ، ہو۔ جی۔ جی ہاں، جناب۔ مجھے معاف کرنا۔ میں آج جلدی میں ہوں، آپ سمجھے۔''

(302) پیچھے جا کر، کہتا ہے،'' ارے، اس بوڑھے آدمی کے ذہن کو چیک کرنے کے لیے، بہتر ہے کسی بڑے ڈاکٹر کو بھیجیں۔ کیونکہ، یہ پچھتر برس کا ہے، اور باہر ایک بوڑھی خاتون بیٹھی ہوئی ہیں جو کندوں پر ایک چھوٹی سی شال ڈالے ہوئے ہیں اور دادی ماں لگ رہی ہیں، اور یہ کہہ رہا ہے وہ بچہ پیدا کرنے جارہی ہے۔ کیوں، کیا یہ۔ یہ اُس تارح کا بیٹا نہیں ہے، جو سنعار سے یہاں آیا تھا جو وہاں مینار میں تھا؟ کیا یہ۔ یہ وہ نہیں ہے...... کیا یہ اُس کا بیٹا نہیں ہے؟''

''جی ہاں۔''

(303) ''لگتا ہے، یہ بوڑھا آدمی دھوپ میں بہت زیادہ چل کر آیا ہے۔ اور اسے لُو لگ گئی ہے۔اور یہ نیم پاگل ہو گیا ہے۔ سمجھے۔جی ہاں۔'' لیکن یہ ایک مشکوک آواز تھی۔

لیکن ابرہام کے پاس ایک صاف آواز تھی، ''خُدا نے ایسا کہا ہے۔''

(304) ''ٹھیک ہے،'' ارباب اختیار کہتا ہے،''یہ ایک وفادار بزرگ رہا ہے۔ مجھے معلوم ہے یہ بیواؤں کی مدد کرتا تھا۔اور چیزیں دیتا تھا۔وہ–وہ......وہ بھی بڑی رحم دل ہے۔اس لیے میں انہیں بند کرنا، یا کچھ اور کرنا نہیں چاہتا۔ہم انہیں باہر پیڑ سے، بیڑیوں کے ساتھ نہیں باندھ سکتے، ورنہ ان کی حالت، اور خراب ہو جائیگی۔لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، ہم ان پر نظر رکھیں گے، آپ جانتے ہیں۔'' اور اُنہوں نے اُن پر نظریں لگا لیں۔''اوہ، ہو؟ اوہ ہو؟'' کیا ہی مشکوک آواز ہے!

(305) لیکن ابرہام جانتا تھا وہ آواز پُریقین تھی۔پس اُس نے کہا، جب پہلا مہینہ گزر گیا،''پیاری، کیا تجھے کچھ، فرق لگ رہا ہے؟'' اب آپ خواتین، یاد رکھیں؛ وہ اٹھائیس دن، لیکن اُس کے یہ دن تو چالیس سال کی عمر میں ختم ہو چکے تھے۔اور اب وہ، پنسٹھ سال کی تھی۔''پیاری، تم کیسا محسوس کر رہی ہو؟''

''ٹھیک ہے، پیارے، کوئی فرق نہیں ہے۔''

(306) ''خُدا کو جلال ملے، ہم کسی بھی طرح، اسے پانے جا رہے ہیں۔'' ذرا بھی شک نہیں ہے۔''پُریقین ہوں۔میں مثبت ہوں۔جی ہاں، جناب۔میں یقیناً اسے پانے جا رہا ہوں۔''

''ابرہام، تم کیسے جانتے ہو، کہ تم اسے پانے جا رہے ہو؟''

''خُدا نے ایسا کہا ہے۔کسی بھی طرح، ہم اسے پانے جا رہے ہیں۔''

(307) اچھا، دوسرا مہینہ، تیسرا مہینہ، بلکہ ایک سال گزر گیا،''پیاری، کیا تم کچھ فرق محسوس کر رہی ہو؟''

''نہیں۔''

''ابھی تک کچھ نہیں ہوا؟''

''اچھا، خُدا کو جلال ملے! کسی بھی طرح، ہم اسے پانے جا رہے ہیں۔''

(308) ''ابرہام، میں نے سُنا ہے کہ تم نے کہا تھا کہ تم ایک بچے کو پانے جا رہے ہو۔

ہی-ہی!ہی-ہی۔'' یہ ایک مشکوک آواز تھی۔ سمجھے؟

(309) لیکن ابرہام نے ایک دوسری آواز سُنی ہوئی تھی جس میں وہ ڈوبا ہوا تھا۔ ''خُدا کو جلال ملے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کتنا اور انتظار کرواتا ہے۔ جو بھی ہو، میں اسے پانے جا رہا ہوں۔''

''ابرہام، تم کیسے جانتے ہو؟''

''خُدا نے ایسا کہا ہے۔''

''اب، کیا، وہ خُدا تجھ سے باتیں کرنے نیچے آیا تھا؟''

''جی ہاں۔''

''تم کیسے جانتے ہو،؟ کیا میں اُسے سن سکتا ہوں؟''

(310) ''اُس نے مجھ سے بات کی ہے، آپ سے نہیں۔ ٹھیک ہے، آگے چلو۔'' کہا، ''تم پُرانے غیر ایماندار ہو، بس آگے بڑھو۔ کچھ بھی ہو، تم ایمان نہیں رکھ سکتے۔ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں، دیکھیں، بس آگے بڑھتے جاؤ۔'' یہ بات ہے۔ ''جو کچھ بھی ہو، میں بچہ پانے جا رہا ہوں۔'' پچیس سال گزر گئے۔

(311) لیکن اس سے پہلے وہ وقت آتا، کہ لوگ ہی ہی یا ہاں ہاں کریں۔ خُدا نے کہا، ''کیا تم جانتے ہو؟ میں تمہیں اُن سے دُور لیکر جا رہا ہوں۔ اپنے کپڑے لے لے اور اپنا سامان باندھ لے، اور تیار ہو جا۔ اُٹھ، بے ایمان لوگوں کے گروہ سے اپنے آپکو الگ کر لے۔ میں تمہیں وہاں چھوٹی سی ایک کلیسیا دینے جا رہا ہوں، اور کچھ لوگ تمہارا یقین کریں گے۔ ان پُرانی ٹھنڈی رسمی تنظیموں سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں باہر آ جاؤ۔ اور میرے ساتھ، اکیلے چلو۔'' خُدا نے اُسے تب تک برکت نہ دی جب تک اُس نے اپنے آپکو مکمل طور پر ساری بے اعتقادی سے الگ نہ کر لیا۔

(312) اور وہ آپکو بھی تب تک برکت نہیں دیگا جب تک آپ بھی ویسا ہی نہیں کریں گے۔ اُس ساری بے اعتقادی سے اپنے آپکو الگ کر لیں، اور، ''ہو سکتا ہے یہ ایسا ہو، اور ہو سکتا ہے یہ ایسا نہ ہو۔''

اگر آج صُبح، آپ دُعا کروانے آئیں ہیں، تو حقیقی ایمان کے ساتھ آئیں، ''خُدا ایسا کہتا ہے، اور یہ طے ہے۔'' یہ بات ہے۔ ''خُدا نے ایسا کہا ہے۔'' اور بس یہی سب کچھ ہے۔ ''خُدا نے ایسا کہا ہے۔'' اُس نے یہ-یہ کہا ہے، تو یہ طے ہے۔ اس بارے میں مزید کوئی بے چینی، یا کوئی خیال نہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

(313) اب، پچیس سال بعد، ابرہام ایک بوڑھا آدمی ہوگیا تھا۔ وہ سوسال کا ہوگیا تھا۔ اور سارہ نوے سال کی ہوگئی تھی۔ اب ذرا اسکے متعلق سوچیں، وہ دادی ماں، جس نے ایک چھوٹی سی شال اپنے کندوں پر لی ہوئی تھی، اور ایک ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ اور دادا جی، آپ جانتے ہیں، اس طرح کہتے ہیں۔ ''پیاری، اب تم کیسا محسوس کر رہی ہو؟''

''کوئی فرق نہیں۔''

''خُدا کو جلال ملے! ہم اسے، پانے جارہے ہیں۔''

(314) ایک دن اُس نے دیکھا کہ کیا ہوا، اور وہاں تین آدمی چلتے ہوئے آرہے تھے۔ وہ بیٹھ گئے۔ اور اُن میں سے دو سدوم میں، منادی کرنے چلے گئے۔

(315) اُس نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی سارہ، کہاں ہے؟'' اوہ، میرے خُدایا! شیو! اب یاد رکھیں، یسُوع نے کہا تھا یہ ایک بار پھر ہوگا، آپ جانتے ہیں، وہی فرشتہ۔

اُس نے پہچان لیا تھا کہ وہ فرشتے تھے۔ سمجھے؟ اُس نے وہ آواز سُنی تھی، جب اُس نے اُس شخص کو بولتے ہوئے سُنا تھا، اور کچھ تھا کہ وہ پہچان گیا، کہ یہ وہی آواز ہے۔ سمجھے؟ وہ جان گیا کہ یہ وہی ایک ہے۔

(316) اُس نے کہا، ''سارہ؟'' سوئی ہوئی تھی، ''پیاری، اُٹھو، اور جلدی وہاں جاؤ، اور جلدی سے چولہے کو صاف کرو، کچھ گوندلو، بس چلو، اور اسے پُرانی چھلنی میں ڈال دو۔'' آپ کو اُن کی یاد ہے؟ ''کچھ آٹا چھان لو۔''

(317) کتنے، کینٹکین ہیں، جنکو یہ یاد ہے؟ اچھا، میرے خُدایا، آپکو یاد ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ ماں اُسے لیکر پیٹتی تھی، ''بینگ، بینگ، بینگ،'' اور اُسے رگڑتی، اور رگڑتی، اور پھر ''بینگ، بینگ، بینگ،'' اُس آٹے کو ہلاتی تھی، اور ہمارے لیے روٹی تیار کرتی تھی۔ اور- اور پھر تلنے والے برتن میں، گوشت ابالتی تھی، آپ جانتے ہیں، اور روٹی کے برتن میں، کچھ گھی ڈالتی تھی۔ سیاہ آنکھ والے مٹر اور ہرے شلجم ڈالتی تھی، اور یہ بہت اچھا کھانا ہوتا تھا۔ پس پھر- پھر آپ جانتے ہیں، جو سائڈر سے سرکہ تیار کیا جاتا ہے؛ اُس سے سڑاہٹ ہٹا دیتے ہیں اور تھوڑا سا سرکہ ڈال دیتے ہیں۔ اور یہ اچھا ہے۔ پس پھر- پھر......

(318) میں دیکھتا ہوں کہ سارہ اس طرح، پتھر پر، اُن روٹیوں کو بنا رہی ہے۔ ابرہام باہر چلا گیا،

اور دیکھنے لگا، کہ کہاں سے وہ چھوٹا موٹا بچھڑا لے؛ اُس نے لیا، اور ذبح کیا، اور تیار کر کے لے آیا۔

(319) باہر گیا، اور کہا، ''اس آدمی میں کچھ تو ہے۔ میں یہ آواز پہلے بھی سُن چکا ہوں۔ مجھے پتہ ہے، اسکے سارے کپڑوں پر دھول پڑی ہوئی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ وہاں بیٹھا، اپنا مُنہ صاف کر رہا ہے، اور اپنے چوگرد اسطرح دیکھ رہا ہے۔ لیکن میں آپکو بتا رہا ہوں، کہ میں اس آواز کو جانتا ہوں، ' کیونکہ یہ آواز مشکوک نہیں ہے۔ کیونکہ، میں نے اس آواز کو پچیس برس پہلے سُنا تھا۔ اور، پیاری، اس سارے عرصے کے دوران، ہم نے بھروسہ کیا کہ اس پر ایمان رکھیں۔ اور اس شخص میں کچھ تو ہے۔ میں نہیں جانتا کیوں، لیکن میرا ایمان ہے، اس شخص میں کچھ تو ہے۔'' ٹھیک ہے۔

(320) پس جب وہ باہر گیا اور مکھیاں اُڑانے والا کپڑا لیا اور مکھیاں اڑائیں، اور آپ جانتے ہیں، جب وہ کھانے کھا رہے تھے وہاں بیٹھ گیا۔ اور پھر، کچھ دیر بعد، اُن میں سے دو نیچے سدوم کو دیکھ رہے تھے۔ اور وہ وہاں چلے گئے، ایک جدید منادی طرح، وہ وہاں انجیل کی منادی کرنے چلے گئے۔

(321) پس ابرہام وہاں اُس شخص کے ساتھ بیٹھا رہا، اور اُس شخص نے اپنی پُشت خیمہ کی طرف کر لی۔ اُس نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی سارہ، کہاں ہے؟''

کہا، ''وہ آپ کے پیچھے، خیمہ میں ہے۔''

(322) کہا، ''میں موسمِ بہار میں تجھ سے ملنے آ رہا ہوں، اُس وعدے کے مطابق جو میں نے تجھ سے کیا تھا میں تجھ سے ملنے آ رہا ہوں۔'' اور پھر وہ جان گیا کہ یہ آواز پُر یقین ہے۔

(323) کیا ہوا؟ جیسے ہی فرشتہ چلا گیا، تو سارہ ایک خوبصورت، نوجوان خاتون بن گئی، اور واپس جوان ہوگئی، یہ دکھانے کے لیے کہ وہ ابرہام کے ہر ایک بیج سے کیا کرنے جا رہا ہے۔ ایک دادی ماں ایک نوجوان خاتون بن گئی۔ اور ابرہام، کی پیٹھ سے کُبڑا پن ہٹ گیا، اور اُسکی سفید داڑھی ختم ہوگئی اور وہ واپس ایک نوجوان آدمی بن گیا۔

(324) اور اُنہوں نے جرار کا، ایک مختصر سفر کیا، تقریباً تین سو میل تک۔ اور جب وہ وہاں گئے، تو وہاں فلسطین کا بادشاہ ابی ملک، اپنے لیے ایک بیوی کی تلاش کر رہا تھا۔ اور وہ آس پاس کی خوبصورت فلسطینی لڑکیوں کو تلاش کر رہا تھا۔ جو، حسین تھیں۔ پس اُس نے ادھر اُدھر کی، تمام حسین فلسطینی خواتین کو دیکھا، اور کہا، ''میں ان میں سے ایک کو بھی نہیں لے سکتا، کوئی اور ہے۔ میں بس......'' اب ایک دن اُس نے سارہ کو آتے دیکھا، ایک سو سال کی، دادی ماں۔ اُس نے کہا، ''یہی ایک ہے جس کا مجھے

انتظار تھا۔ وہ یہی ہے۔ یہی ہے۔'' پس، اُس نے اُسے لیا تا کہ اُس سے شادی کرے۔

(325) اور خُدا خواب میں، اُس پر ظاہر ہوا، اور کہا، ''تُو نے اسے لیا ہے؟'' کہا، ''یہ میرے نبی کی بیوی ہے۔'' کہا، ''تُو ایک مُردہ شخص کی مانند ہے۔''

اُس نے کہا، ''خُداوند، تُو میری سچائی کو جانتا ہے۔''

(326) اس بارے میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔ اُس نے کہا، ''تُو اسے واپس کر دے۔ میں تیری کوئی دُعا اس بارے میں نہیں سُنوں گا۔ میں اس بارے میں کچھ بھی نہیں سُنوں گا۔ کیونکہ، وہ ایک نبی ہے، تُو اسے واپس پھیر دے۔ کیونکہ، میں......'' اُسے کچھ پیسوں کی ضرورت تھی، اسی سبب سے یہ سب کچھ ہوا۔ پس، اُنہیں کچھ پیسوں کی ضرورت تھی، ''پس، تُو اب جا اور اسے واپس پھر دے، اور اُسکی بیوی اُسے دے دے۔ اور اگر تُو ایسا نہیں کرتا، تو تُو ایک مُردہ شخص کی مانند ہے۔'' اس بارے میں ذرا بھی شک نہیں ہے، کیونکہ خُدا نے ہر ایک چیز کا رحم وہاں بند کر دیا تھا۔ اور یہ بالکل سچ ہے۔

(327) وہ واپس گیا، اور کہا، ''ابرہام، تُو نے ایسا کیوں کیا؟''

(328) کہا، ''کیونکہ، یہ میری بہن ہے، جیسا کہ میں نے تجھے بتایا تھا وہ تھی۔ لیکن،'' کہا، ''پھر وہ میری بیوی بن گئی۔''

(329) پھر آگے بڑھا۔ اب وہ کیا تھا؟ پھر جب وہ چھوٹا بچہ، اتنے سالوں کے بعد پیدا ہوا، تو پھر جب وہ واپس چلے گئے۔ خُدا نے کہا، ایک دن، کہا، ''اس بچے کو پہاڑ پر لیکر جا، اور اس کا گلا کاٹ دے۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(330) پیدائش 22 میں وہ اس چھوٹے بچے کو اوپر لے گیا۔ اور جب اُس نے چھوٹے اضحاق کو لیا، اوہ، وہ اتنا چھوٹا بھی نہیں تھا، وہ تقریباً چودہ سال کا تھا، اور اُسکے بال پیچھے کو مڑے ہوئے تھے۔ اور چُھری نکالی، اور اُس بوڑھے باپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے؛ اور اس میں کوئی شک نہیں، کہ بڑی مشکل سے، سانس لیا جا رہا تھا، اور آپ جانتے ہیں گلا سوکھ رہا تھا۔ ''میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ میں نے اتنے برسوں انتظار کیا۔ میرے خُدایا! میرا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ اسے دیکھو۔ میرا یہاں، ایک ہی بیٹا ہے، یہ بیچارہ لڑکا۔ لیکن، اے خُدا، تُو نے مجھے یہ کرنے کو کہا ہے۔ اور میں تیرے کلام پر ایمان رکھنا جانتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اسے کیسے کرنے جا رہے ہیں۔ لیکن، خُداوند، تُو نے مجھے یہ ایسے ہی دیا ہے، جیسے کوئی مُردوں میں سے۔''

(331)اب اگر آپ اسے لکھنا چاہتے ہیں،تو یہ عبرانیوں 17:11 تا19 میں ہے۔آئیں ہم اسے ذرا نکالتے ہیں،اور پھر ہم اسے دیکھیں گے۔عبرانیوں 11،سات–......تا19 تک۔ہم ختم کرنے جارہے ہیں،ایک منٹ۔17:11،ٹھیک ہے۔

ایمان ہی سے، ابرہام نے آزمائش کے وقت ،اضحاق کو نذر گزرانا:اور جس نے...... وعدوں کو سچ...... مان لیا تھا،وہ اُس اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔

جس نے کہا تھا کہ اضحاق ہی سے تیری نسل چلے گی:

''بمطابق''......19ویں آیت۔کیونکہ وہ سمجھا،کہ خُدا مُردوں میں سے بھی جِلانے پر قادر ہے:چنانچہ اُن ہی میں سے تمثیل کےطور وہ اُسے......پھر ملا۔

(332)ابرہام نے کہا،''اگر تُو اے خُداوند مجھے......وہاں پیچھے دیکھیں جب میں بےاولاد تھا، اور کچھ بھی نہیں تھا۔میں ایک گناہ گار تھا،اور تُو نے مجھ پر رحم کیا۔تُو نے میرے ساتھ ایک وعدہ کیا۔اور وہ یہ ہے کہ تُو نے مجھے یہ لڑکا دیا۔اور میں نے اسکے آنے کا پچیس سال انتظار کیا۔اوراب، چودہ سال بعد، کیوں،اسے ایک، جوان مرد بنا دیا،بس اب تو یہ اپنی ماں کے دل کا فخر ہے۔میں خفیہ اسے گھر سے لے آیا ہوں۔دیکھ......ماں کو اس بات کا علم نہیں ہے۔لیکن میں جانتا ہوں،خُداوند، مجھے معلوم ہے کہ تیری آواز سچی ہے۔اب تُو نے مجھے کہا ہے اسے یہاں اوپر لا،اور قربان کر دے۔اور تُو نے مجھ سے کہا تھا، مجھے، مجھے،تُو مجھے،قوموں کا باپ بنائیگا۔اس لڑکے کے وسیلے،اور تُو اس لڑکے کو لے گا،اور اسکے وسیلے......جب تُو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اور اُن گوشت کے ٹکروں کو الگ الگ کیا تھا،اُس دن وہ سفید روشنی اُن میں سے ہو گزری تھی،اور تُو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا،اور،اُس وعدے کے مطابق یہ بچہ یہاں موجود ہے،کہ تُو اپنا بیٹا اُٹھا کھڑا کریگا۔آمین۔تُو اپنے بیٹے کو لائیگا۔میرے بیٹے کی نسل سے، تیرا بیٹا آئیگا،اور وہ سب قوموں کو نجات دیگا۔اب مجھے نہیں پتہ،خُداوند تُو یہ کیسے کرنے جارہا ہے۔یہ میرا کام نہیں ہے۔لیکن میں یہ جانتا ہوں یہ یقینی ہے۔میں تیرے وعدوں کی سچائی کو جانتا ہوں،اور میں اس کا قائل ہوں،کہ میں نے اسے مُردوں میں سے پایا ہے۔اور میں اس کا مکمل طور پر قائل ہوں کہ تُو اسے مُردوں میں سے زندہ کرنے کے لائق ہے۔اگر میں اسے قربان کر دوں تو تُو اسے پھر زندہ کرسکتا ہے۔خُداوند، میں تیرے کلام کی پیروی کرونگا۔''

(333)چھُری کھینچی۔اور کہا،''الوداع،اضحاق۔''اُسے پیچھے کھنچا۔اور چُوما۔

(334) اور تب خُدا نے کہا، ''ایک منٹ رک جا، ابرہام۔ ایک منٹ۔ میں جانتا ہوں تُو مجھ پر ایمان رکھتا ہے۔ میں جانتا ہوں تُو مجھ سے پیار کرتا ہے۔ اپنا ہاتھ روک لے۔''

(335) اور اُس وقت، اُس نے اپنے پیچھے کسی کو سُنا۔ مُڑ کر دیکھا، تو ایک مینڈھا جھاڑیوں میں پھنسا ہوا تھا۔ وہ مینڈھا کہاں سے آیا تھا؟ وہ مینڈھا کدھر سے آیا تھا؟ وہ وہاں جنگل میں تہذیب سے سینکڑوں میل دُور تھا، وہاں جنگل میں شیر، گیدڑ، بھیڑئے، اور دیگر جانور تھے، جو بھیڑوں کو کھا جاتے تھے۔ اور پھر وہ کس طرح اُس پہاڑ پر پہنچا تھا، وہاں اُس مینڈھے کو زندہ رکھنے کے لیے پانی بھی نہیں تھا۔ اور پھر ایک منٹ پہلے تک، وہ وہاں موجود نہیں تھا۔ بس پیچھے مُڑ کر دیکھا، اور اُسی گھڑی، وہ وہاں تھا۔ خُدا نے کہا! وہ یہواہ یری ہے......

(336) ابرہام نے اوپر دیکھا، اور کہا، ''تُو یہواہ یری ہے۔'' یہواہ یری کا کیا مطلب ہے؟ ''تُو جو کچھ کہے وہ مہیا ہوسکتا ہے۔ تُو جیسا کہے، ویسا ہو جاتا ہے۔ تُو ایسا کرنے کے لائق ہے۔''

(337) اُس...... نے کیا کیا؟ اُس نے بھی وہی آواز سُنی جو نوح نے سُنی تھی۔ تب، ''کیسے وہ پانی آسمانوں میں لیکر گیا تھا؟''

(338) میں نہیں جانتا۔ لیکن، وہ یہواہ یری ہے۔ اور وہ پانی اوپر لے جاسکتا ہے۔''

(339) ''وہ کیسے ایک آدمی کو زمین سے اُٹھا کر جلال میں لے جاسکتا ہے؟'' میں آپکو یہ نہیں بتا سکتا۔ ''ہم بھاری ہیں۔ میرا وزن ایک سو پچاس پونڈ ہے۔ اور میرا وزن دو سو پونڈ ہے۔'' مجھے پرواہ نہیں آپکا وزن کتنا ہے۔ وہ یہواہ یری ہے۔ ''یہ منتقلی کیسے ہو رہی ہے؟'' میں نہیں بتا سکتا، لیکن جب یہ وقت آئیگا تو اُس کے پاس یہ منتقلی ہوگئی۔

میں یہ اپنے سیاہ فام دوست کی طرف سے کہہ رہا ہوں، جو آج صُبح یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ وہاں نیچے ساؤتھ میں ایک بزرگ سیاہ فام آدمی نے بغل میں بائبل دبا رکھی تھی۔ اُس نے کہا......اور اُس کا بوس اُسکا مزاق اُڑا رہا تھا، کیونکہ اُس نے کہا تھا اُسکا دین دل کو چھونے والا ہے۔ بوس نے کہا، ''دل کو چھونے والا کوئی دین نہیں ہے۔''

اُس نے کہا، ''بوس، آپکے پاس اس چیز کی کمی ہے۔'' کہا، جہاں تک آپ جانتے ہیں، آپ کے پاس دل کو چھونے والا کوئی دین نہیں ہے۔'' سمجھے؟ کیونکہ وہ کچھ مختلف جانتا تھا۔

بوس نے کہا، ''تم اس بائبل کا کیا کرتے ہو؟ جبکہ تم پڑھ نہیں سکتے ہو۔''

(340) کہا، ''میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔'' کہا، ''میں اس کا یقین، پنہ بہ پنہ کرتا ہوں، اور اسطرح، ہر ایک پنہ پر ایمان رکھتا ہوں۔ کیونکہ،'' اُس نے کہا، ''' کیونکہ اس پر، 'بائبل مقدس' لکھی گئی ہے۔''

کہا، ''میرا خیال ہے تم اس کی ساری کہانیوں پر ایمان رکھتے ہو؟''

(341) کہا، ''جی ہاں، جناب۔''' جو کچھ خُدا نے کہا ہے میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور ہر ایک بات جو خُدا مجھے بتاتا ہے، میں اُس کا یقین کرتا ہوں۔''

(342) اُس نے کہا، ''اب، ذرا سنُیے سانبو، تم یہ نہیں کر سکتے۔'' کہا، ''اب کیا ہوا اگر خُدا کہے کہ اس پتھر کی دیوار سے کود جاؤ، تو کیا تم ایسا کرو گے؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔ میں اس پتھر کی دیوار سے چھلانگ لگا دوں گا۔''

(343) اُس نے کہا، ''تم اس پتھر کی دیوار کو کیسے عبور کرو گے، جس میں کوئی چھید نہیں ہے؟''

(344) کہا، '' اگر خُدا مجھے 'چھلانگ' لگانے کو کہے اور جب میں وہاں جاؤنگا تو وہ چھید کر دیگا۔'' اس لیے یہ ٹھیک ہے۔ اور سچ ہے۔

(345) خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب خُدا کی تُرہی کی آواز آپ کے کانوں میں آتی ہے، تو انجیل کی تُرہی، کی آواز صاف ہے۔ آمین۔ اس کے ساتھ قائم رہیں۔ اوہ، اوہ، یہ پُر یقین ہے!

(346) اب کیوں یہ سارے لوگ ......اب ہمارا وقت ختم ہو رہا ہے؛ بس ایک اور بات ہے اور میرا خیال ہے، دو حوالے ہیں، جو میں نے یہاں لکھ رکھے ہیں۔ کیوں سب لوگوں نے یہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے خُدا کی آواز سُنی تھی۔ اب، ختم کرنے کے لیے، جلدی کرنی ہے، کیونکہ اب تقریباً تین یا چار منٹ باقی ہیں۔

(347) یسُوع، جب وہ اس زمین پر تھا، تو اُس نے کہا تھا، '' مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے۔ اور پھر اُسے واپس لینے کا بھی اختیار ہے۔'' اب، اس بارے میں کوئی غیر یقینی نہیں تھی۔ ''میرے پاس ہے۔'' نہ کہ ''میرے پاس ہوگا۔'' بلکہ، ''میرے پاس، اب ہے۔'' مجھے اپنی جان دینے کا اختیار ہے۔ اور پھر اسے واپس لینے کا بھی اختیار ہے۔'' ٹھیک ہے۔

(348) مارتھا، کا بھائی لعزر، جب مر گیا تھا، تو اُس نے اُسے یہ کہتے سُنا تھا، '' کہ میں جا کر اُسے

جگاوں گا۔'' کہا، ''تم نے اُسے کہاں دفن کیا ہے؟'' اب وہ......

(349) اب اُس نے قاصد، بھیجا تھا، ''کہ یسُوع آئے اور میرے بھائی کو شفا دے۔ کیونکہ وہ بیمار تھا۔'' یسُوع نے اس پر ذرا بھی توجہ نہ دی؛ اور آگے بڑھ گیا۔ مریم اور مارتھا نے، دوبارہ قاصد بھیجا۔ وہ آگے چلے گئے، اور اس پر اُس نے ذرا بھی دھیان نہ دیا۔

(350) پھر، کچھ دیر بعد، لعزر مر گیا، اور اُسے قبر میں رکھ دیا گیا۔ اور وہ وہاں چار دنوں سے پڑا، سڑ رہا تھا۔ اور ناک گل کر گر گئی تھی؛ اور اُس کے کپڑوں میں، ہر طرف کیڑے چل رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ قبر کے اوپر پتھر رکھا ہوا تھا، جیسے پُرانے زمانے میں لوگ دفنایا کرتے تھے۔ بس وہاں ایک سوراخ ہوتا تھا، اور پھر وہ اُس پر پتھر رکھ دیتے تھے۔ یہ قبر تھی؛ اور وہ ڈھکن تھا۔

(351) اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہا، ''یسُوع آیا۔'' اور پس مارتھا نے چادر اوڑھی، اور گلی میں چلی گئی، اور یہ ایک جوان، خوبصورت لڑکی تھی۔ وہ گلی میں بھاگتی ہوئی گئی۔ اور اُس نے کہا، ''خُداوند۔'' اس رسائی کو دیکھیں۔ اُس نے یہ آواز، ایک دن سُنی تھی، اور یہ پُریقین آواز تھی۔ وہ جانتی تھی کہ اسکے بارے میں کچھ تو ہے۔ اُس نے کہا......

(352) اب کیا ہوا وہ گئی اور کہا، ''ہم اپنی تنظیم کو چھوڑ آئے ہیں، کیونکہ آپ نے اُسکے خلاف منادی کی تھی۔ اور ہم نے یہ اس لیے کیا ہے کیونکہ آپ نے فلاں فلاں کیا تھا۔ اور ہمارا تجھ پر ایمان ہے۔ اب ہم شہر۔ کے لوگوں سے باتیں سُن رہے ہیں۔ اور ہر ایک کہہ رہا ہے، 'اب وہ تمہارا پوتر شور کرنے والا پاسٹر کہاں ہے؟ دیکھیں؟ اب اُسکی ضرورت ہے۔ وہ کہاں ہے؟ وہ بھاگ گیا ہے۔ دیکھیں؟ وہ کہاں ہے؟ وہ الٰہی شفا دینے والا کہاں ہے؟'''

(353) بھائی رائٹ، یہ یاد رکھیں کہ یہ آپکے وسیلے کہا گیا تھا، یہاں، آپ کے ءاُن چرچ آف کرائسٹ کے منادوں کی طرف سے کہا گیا تھا۔ جی ہاں، جناب۔

(354) ''وہ کہاں ہے؟ کہاں ہے؟ اس سب کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس بارے میں اب کیا خیال ہے، آپ دیکھیں؟''

(355) اب کچھ دیر کے لیے ایسا لگتا ہے کہ اُسے اُس کو لعن طعن کرنے کا حق تھا، کہ وہ اُسے کچھ کہے، کہ، ''میں نے جب تجھے بلایا تھا تو تُو تب کیوں نہ آیا تھا؟'' لیکن، دیکھیں، خُدا تک رسائی حاصل کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہے۔

(356) سوال مت کریں۔ بلکہ پُر یقین آواز کو سمجھیں۔اور سیدھا جا کر کہیں ''جی ہاں، خُداوند۔''

(357) ''خُداوند، اگر-اگر وہ مجھ پر ہاتھ رکھتے ہیں،تو میں کیسے جانوں میں ٹھیک ہونے جا رہا ہوں؟'' یہ تیرا کام نہیں۔سمجھے؟

(358) تجھے بس ایک کام کرنا ہے، کہ تُو اس پُر یقین آواز کو جانے، کہ ''پس خُدا فرماتا ہے۔'' اس پر ایمان رکھیں اور آگے بڑھیں۔ کہ یہ خُدا نے کہا ہے۔سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔

(359) اب، پہلی بات، آپ جانتے ہیں پھر، وہ بیچاری مارتھا وہاں دوڑتی ہوئی آئی۔اور اُس نے کہا، ''خُداوند۔'' اوہ، میں اسے پسند کرتا ہوں! دیکھیں، اُس نے اُسے اُسی لقب سے پکارا جو وہ تھا۔وہ اُس کا تھا...... ''خُداوند، اگر تُو یہاں ہوتا،تو میرا بھائی نہ مرتا۔'' سمجھے؟ کہا، ''لیکن اب بھی، جو کچھ تُو خُدا سے مانگے گا، خُدا تجھے وہ دے دیگا۔''اس بارے میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔نہیں ہے۔دیکھیں؟ سمجھے؟

(360) جب یہ دو مثبت ملتے ہیں۔دیکھیں؟ جب دو قوتیں ملتی ہیں۔سمجھے؟ جبکہ، ایک قوت اُسکے پاس تھی،اُسکے پاس مسیح میں ایک طاقتور کامل ایمان تھا؛اور مسیح بھی ایک قوت تھی۔سمجھے؟ اُسکے پاس مسیح میں ایک لافانی اور کامل ایمان تھا، کہ وہ خُداوند ہے؛اور وہ جانتی تھی کہ جو کچھ وہ خُدا سے مانگے گا، خُدا اُسے دے دیگا۔دوسرے لفظوں میں، وہ کہتی ہے، ''تُو بس کلام کر، اور یہی سب کچھ ہے جو تُو نے کرنا ہے۔جو کچھ تُو خُدا سے مانگے گا، خُدا تجھے دے دیگا۔''

یہی وہ......یہی-یہی ساری طاقت، اور قوت ہے، 'بس اُس نے کہنا ہے۔سمجھے؟ یہ سچ ہے، کہ وہی ساری قوت تھا۔یہی ہوتا ہے جب دو قوتیں، بلکہ دو طاقتور قوتیں، آپس میں ملتی ہیں۔اور یہ ایک رابطہ ہے۔

(361) جب یہاں ایک تار میں ایک سو پچاس وولٹ ہیں،اور دوسری میں بھی، ایک سو پچاس وولٹ ہیں؛اور جب یہ اکٹھی ہوتی ہیں،تو آپ دونوں طرف ایک سو پچاس وولٹ پاتے ہیں۔سمجھے؟

(362) اور جب آپکے پاس اعلیٰ ترین قوت ہے۔کہ یسُوع نے کہا ''تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے،تو وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔''اور یہ بات سچ ہے، جس پر آپکا اعلیٰ ترین ایمان ہے؛ آپ کو اعلیٰ

ترین خُدا کی ضرورت ہے جس نے یہ اعلیٰ ترین وعدہ کیا ہے،اور اسکا نتیجہ بھی اعلیٰ ترین ہی ہوگا۔آمین۔یہ بات ہے۔سمجھے؟

(363) اب اُس پر غور کریں۔وہ آئی،اور کہا،''خُداوندا گرتُو یہاں ہوتا،تو میرا بھائی نہ مرتا۔لیکن اب بھی،جو کچھ تُو خُدا سے مانگے گا،خُدا تجھے دے دیگا۔''

اُس نے کہا،''تیرا بھائی دوبارہ جی اُٹھے گا۔''

(364) اُس نے کہا،''سچ ہے،خُداوند،آخری دن وہ– وہ جی اُٹھیگا۔'' کیوں؟ کیونکہ اُس نے یہ کلام سُنا ہوا تھا۔اور وہ جانتی تھی کہ یہ آواز صاف ہے۔''یقیناً،خُداوند،وہ آخری دنوں میں جی اُٹھے گا۔وہ ایک اچھالڑکا تھا۔اور جب آخری دنوں میں سب کی قیامت ہوگی وہ بھی جی اُٹھے گا۔''

(365) یسُوع نے کہا،''میں ہوں۔''اس بارے میں کوئی بے یقینی نہیں تھی۔''قیامت اور زندگی،دونوں میں ہوں۔''ہُوں!شُو!''قیامت اور زندگی میں ہوں۔وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے،گو وہ مر جائے،تو بھی زندہ رہے گا۔اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ ابدتک کبھی نہ مریگا۔''اس میں کوئی شک نہیں ہے۔''کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟''

(366) اُس نے کہا،''جی ہاں،خُداوند۔میں ایمان رکھتی ہوں کہ تُو وہی ہے جو تُو نے کہا تھا۔تُو خُدا کا بیٹا ہے جو دنیا میں آیا ہے،تاکہ ہمیں بچائے۔اور جو کچھ تُو کرتا ہے،اور کہتا ہے، وہ کامل ہے۔اس بارے میں،آپکو ذرا سی بھی،بے یقینی نہیں ہونی چاہیے۔

''تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟میں جاؤنگا اور اُسے جگاؤنگا۔''

(367) اب یہ نہیں–نہیں،''کہ میں جاؤں گا اور دیکھوں گا،میں جاؤں گا اور کوشش کرونگا،میں جاؤنگا اور دیکھونگا کہ میں کیا کرسکتا ہوں۔''نہیں،کوئی بے یقینی نہیں۔''میں جاؤنگا اور اُسے جگاؤنگا۔''

(368) کیوں؟ کیونکہ باپ نے اُسے بتا دیا تھا،اور اُس کے پاس خُدا کا،سچا وعدہ تھا۔اُسکے پاس خُدا کا وعدہ تھا۔کیونکہ،اُس نے،یوحنا19:5،میں کہا ہے،''بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرسکتا،سوائے اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔''اُسکے پاس پہلے ہی رویا تھی کہ خُدا کیا کرنے جارہا تھا،اس لیے یہ پکا تھا۔یہ نہیں......

(369) ''میں کوشش کرنے نہیں جاونگا۔بلکہ میں یہ کرنے جارہا ہوں۔''آمین،آمین،آمین۔میری خواہش ہے کہ میں اسے ایک اوزار کی طرح،لے سکتا،اور اسے ہر ایک شخص کے لیے استعمال

کرسکتا۔اوہ، ہو۔دیکھیں، یہ نہیں ،'' کہ میں جاکر کوشش کرونگا، میں جاکر دیکھونگا میں کرسکتا ہوں۔''
'' میں جاونگا۔میں جاونگا اور اُسے جگاونگا۔میں یہ کوشش کرنے نہیں جارہا۔میں یہ کرنے جارہا ہوں۔میں جاونگااوراُسے جگاونگا،''اوراُس نے یہ کیا۔اوہ میرے خُدایا! کوئی بے یقینی نہیں ہے۔نہیں نہیں نہیں۔''میں کوشش نہیں کرونگا۔کیونکہ میرے پاس وعدہ ہے۔''

(370)اور–اور–اوراب جب وہ چلا گیا ہے،تو اُس نے ہمیں چھوڑا نہیں ہے بلکہ کہتا ہے،'' ٹھیک ہے، میں تمہیں بتاتا ہوں کیا۔تم ساری دنیا میں جاؤاور بڑی بڑی تنظیمیں بناؤ۔اور،اوہ،تمہارے پاس یہ سینکڑوں کی تعداد میں ہونگے ،اور وہ ٹھیک ہونگے۔''اب، کیا یہ مشکوک نہیں ہے۔یہی ہے جو انسان نے کیا ہے۔

(371) لیکن اس سے پہلے کہ وہ چھوڑ کر جاتا اُس نے یہاں، یہ ہماری یقین دہانی کے لیے کہا ہے تاکہ ہم دھوکے میں نہ آجائیں۔اُس نے کہا،''تھوڑی دیرباقی ہے، دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔یہ بے ایمان لوگ ہیں، یہ سب لوگ بے اعتقادی سے رُک گئے ہیں، یہ مجھے مزید نہ دیکھیں گے۔تو بھی تم مجھے دیکھوگے، کیونکہ میں، میں، میں دنیا کے آخرتک ،تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔''

(372) یوحنا 14:12، میں اُس نے کہا،''اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے، بلکہ اس سے بھی بڑے بڑے کام کروگے، اس سے بھی بڑے۔''اس بات کومکمل طور پر، یونانی میں دیکھیں، یہ کہا گیا ہے،''تم زیادہ کروگے۔'' کیوں کیونکہ؟ اُس وقت ،خُدا، ایک آدمی میں تھا۔اب، خُدااپنی پوری کلیسیا میں ہے۔سمجھے؟ تب خُداایک آدمی میں تھا؛اوراب اُن سب میں ہے جواُس پر ایمان رکھتے ہیں۔''اس سے بڑھکر تم کروگے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔اور میں نُور میں واپس آونگا جس میں مَیں تھا،جس میں ہوکر میں نے بیابان میں بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی۔میں اُسی میں واپس آونگا۔اوراب تھوڑی دیرباقی ہے، میں پھر واپس آونگا۔'' سمجھے؟ یوحنا 14:12،''جو کام میں کرتا ہوں،تم بھی کروگے،''اور یہاں اُس نے کہاہے،''اُس سے بڑھکر۔''

(373) مرقس16 میں، جب وہ جارہا تھا ،تو اُس نے کہا،''تم تمام دنیا میں جاکر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؛اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔اور یہ معجزے......''ہوسکتے ہیں؟نہیں''ہونگے!'' یہ یقیناً ہیں۔

(374)'' ٹھیک ہے، آپ جانتے ہیں ، ہم ایمان رکھتے ہیں،لیکن، وقت ، کے لحاظ سے ہم

دوسرے زمانے میں رہ رہے ہیں،' تنظیمیں یہ کہتی ہیں۔اور یہ مشکوک آواز ہے۔

(375) لیکن یسُوع نے کہا،'' وہ کریں گے، وہ یقیناً کریں گے، جو ایمان رکھتے ہیں۔'' وہ کیا کریں گے؟'' وہ بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔'' اوہ، بھائی!

(376) یہ نہیں،'' ہوسکتا ہے، وہ کریں بلکہ وہ کریں گے۔ ہوسکتا ہے وہ-وہ اسے بدل کر ایک تنظیم بنا لیں۔'' نہیں، نہیں۔'' یہ معجزے، ٹھیک ہے، وہ فقط ایماندار ہی رہیں گے۔'' اوہ، نہیں۔نہیں، نہیں۔

(377)'' یہ معجزے یقیناً، اُن، کے درمیان ہونگے۔'' وہ آج بھی وہی خُدا ہے۔ وہ مُردہ نہیں ہے۔ مسیحی لوگ کیسے کہتے ہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، جبکہ اُس کے کل، اور آج، بلکہ یکساں ہونے کا انکار کرتے ہیں؟

(378) متی 17 میں۔ آپ سب اسے لکھنا چاہتے ہیں، یہ متی 17 ہے، متی 17:2۔ آپ یہاں، تبدیلی کو دیکھ سکتے ہیں۔ اب، آپ اسے دیکھ سکتے ہیں، اگر آپ کے پاس یونانی ڈکشنری ہے، تو آپ یہاں تبدیلی، کو دیکھیں۔ کہا گیا ہے،'' وہ بدل گیا تھا۔'' میں اس پر ایمان رکھتا ہوں......اور میں اسے، اب متی 17 میں، اسی طرح دیکھتا ہوں۔ میرے پاس یہ سب کچھ موجود ہے۔

چھ دن بعد یسُوع نے پطرس، اور یعقوب، اور اُسکے بھائی یوحنا، کو ہمراہ لیا اور اُنہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا......

اور اُن کے سامنے اُسکی صورت بدل گئی:......

(379) اب، کیا آپ جانتے ہیں اصل یونانی میں یہاں کیا کہا گیا ہے کہ اُس نے کیا کیا؟ وہ'' بدل گیا'' یعنی اُنکے سامنے،'' اُس نے اپنا انداز بدل لیا۔''

(380) اوہ، ہمارے پاس کتنا وقت ہے؟[بھائی نیول کہتے ہیں،'' سارا دن۔'' جماعت کہتی ہے،'' سارا دن۔ آمین۔''-ایڈیٹر۔] بس-بس تھوڑا-تھوڑا-تھوڑا کر کے لیتے ہیں۔ مجھ اس میں جانا ہے۔ کسی نے مجھے مجبور کیا ہے، اس لیے بس مجھے یہ کہنا ہے۔ مجھے معاف کریں۔ اب، کھانے کے لیے پھلیاں نہیں سوکھیں گی۔ اور بس-بس آگے چلتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(381) وہ آج بھی یکساں ہے۔ وہ کبھی تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ وہ آج بھی یکساں ہے۔

عبرانیوں 12:13اور13، میں لکھا ہے،''یسُوع مسیح کل،آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔''اب غور کریں۔اگر ہمارا ایمان ہے کہ وہ جی اُٹھا ہے،تو پھر وہ مُردہ نہیں ہے۔وہ قبر میں نہیں ہے۔وہ زندہ ہے۔وہ کل،آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں یا نہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(382) ٹھیک ہے،اُس نے یہاں کیا کِیا جب وہ بدل گیا؟یونانی کہتی ہے،''اُس نے اپنا انداز بدل لیا۔''اوہ، دیکھیں!اُسکے جی اُٹھنے کی ترتیب کو دیکھیں۔یہی ہے جس نے مجھے مجبور کیا۔غور کریں۔سب سے پہلے کیا ظاہر ہوا؟وہ......

(383) یہاں پیچھے اگلے والے باب میں،16ویں باب، میں اُس نے اُنہیں یہ کہا،''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جب تک خُدا کی بادشاہی کی قوت کو آتے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے۔''دوسرے لفظوں میں،وہ کیا کریں گے؟وہ خُدا کی بادشاہی کا ذائقہ پہلے چکھیں گے۔وہ خُدا کی آمد اور جی اُٹھنے کی ترتیب کو جان جائیں گے۔ 16ویں باب میں،دیکھیں۔

(384) اب یہاں وہ اوپر جاتا ہے،اور وہ کیا کرتا ہے،اُس کا انداز بدل گیا۔دوسرے لفظوں میں، وہ مختلف طریقے سے ظاہر ہوا۔کیا آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(385) اُس رات، ہم نے الہامی کتاب سے، کیا مکاشفہ حاصل کیا تھا،الہامی کتاب کا کیا مطلب ہے؟ایک فن پارہ، جو بنا ہوا تھا، جسے یہاں کھودا گیا؛اور پھر وہ کیا کرتا ہے،وہ اُس پر سے پردہ ہٹا کر، کہتا ہے،''یہ یہ ہے۔''

(386) وہ یہاں کیا دہرا رہا ہے؟وہ اپنے آپکو دوسرے روپ میں ظاہر کر رہا ہے۔وہ کس میں تھا؟وہ ایک جلالی،تبدیلِ صورت کی حالت میں تھا؛یہ اُسکی آمد تھی، کہ وہ کس طرح آ رہا ہے،ایک جلالی، بدلا ہوا مسیح۔اُس کا لباس سورج کی طرح چمک رہا تھا۔اوہ!میرے خُدایا!وہ بادل میں کھڑا تھا؛اور اب وہ جلالی بادل میں آ رہا ہے۔بادل سے ڈھکا ہوا تھا؛نہ کہ چھوٹا سا سر پر بادل تھا۔لیکن وہ جس بادل میں آتا ہے وہ جلالی بادل ہے،اور اُسکے سارے فرشتے اُسکے ساتھ ہیں۔میرے خُدایا!ہللّویاہ!یہی اُس کی آمد ہے، کہ وہ جلالی بادل میں آ رہا ہے۔

(387) اب،غور کریں، جب اُنہوں نے اُسے وہاں کھڑے ہوئے دیکھا۔تو اُسکے سامنے،

ایلیاہ اور موسیٰ ظاہر ہوئے۔غور کریں......

(388) یہاں،موسیٰ کا کیا مطلب تھا؟ موسیٰ،اُن،کوظاہر کررہا تھا جو مر گئے تھے اور قبروں میں سو رہے تھے، ' کیونکہ موسیٰ موااور دفن ہوا۔اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ اُسکی قبر کہاں تھی۔لیکن وہ اُنکو ظاہر کرتا ہے جو سوئے ہوئے ہیں، جب اُسکی آمد ہوتی ہے۔

(389) اور ایلیاہ نے اُنکی نمائندگی کی جو بدل گئے جو مرے نہیں تھے۔دیکھیں؟ یہاں ہیں آپ۔سمجھے؟

(390) اور پطرس، یعقوب، اور یوحنا؛ اسرائیل کے بقیہ کو ظاہر کرتے ہیں جو وہاں کھڑے ہوئے کہہ رہے تھے،'' دیکھو یہ ہمارا خُدا ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔'' اور یہ ہیں آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار۔(آپ کہاں ہیں ، بھائی وڈ؟ یہیں ہیں۔)دیکھیں یہاں ہیں آپ۔پطرس ، یعقوب،اور یوحنا؛ تین ہیں، جو بطور ایک گواہ ہیں جب وہ واپس آتا ہے۔

(391) پہلی چیز کیا تھی؟ جی اُٹھنا،موسیٰ اور (وصل) ایلیاہ اُس پر ظاہر ہوئے۔دیکھیں؟مُردوں کی قیامت ،اور وہ جو موئے نہیں ، اُنکا بدلنا تھا، اور یہ اُسکی حضوری میں کھڑے تھے۔اوہ، میرے خُدایا!اور وہ جلال سے بھرا ہوا وہاں کھڑا تھا۔

(392) اور وہاں پطرس، یعقوب،اور یوحنا؛ یہودیوں کا بقیہ دیکھ رہے تھے،اور کہہ رہے تھے،'' یہی ہے وہ۔وہ یہی ہے۔'' یہی خُداوند کی آمد کی ترتیب ہے۔اسے دیکھیں؟ یہی جی اُٹھنا ہے۔یہاں تھے وہ۔اوہ، کیا یہ خوبصورت نہیں ہے؟[جماعت جواب دیتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(393) اب دھیان دیں،اُس نے فقط یہی کیا،اُس نے انسانی نقاب کو ہٹا دیا اور جلالی روپ لے لیا۔سمجھے؟ اُس نے اپنا روپ بدل لیا۔

(394) اب ، تین لوگ نہیں -نہیں،جیسا کہ تنظیمی، لوگ آج کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔اوہ، بھائی! تین لوگ نہیں ،تین نہیں۔تین لوگ نہیں، بدلے! بلکہ ایک ہی شخص کے تین بدلاو ہیں۔اوہ، میرے خُدایا! بھلا ہو!ایک زمانے میں، وہ باپ کی صورت میں ظاہر ہوا؛ پھر اُس نے یہ نقاب اتارا،اور بیٹا بن گیا،اب اُس نے بدن کا نقاب اُتار دیا ہے،اور وہ رُوح القُدس بن گیا ہے۔تین خُدا نہیں ؛ بلکہ ایک ہی خُدا کے تین بدلاو ہیں۔اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو!ایک شخصیت کے تین بدلاو ہیں۔سمجھے؟

(395) اب، جب وہ زمین پر تھا، تو اُس نے آگ کے ستون میں سے ہوکر بنی اسرائیل کی رہنمائی کی۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] پھر اُس نے ایک بدن اختیار کرلیا، اور خُدا کا بیٹا بن گیا، تاکہ موت کا مزہ چکھے، اور سارے انسانوں کا کفارہ دے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [''آمین۔''] لیکن اب آج وہ کیا ہے؟ وہی یسُوع۔ وہی (کیا؟) کل، باپ کی صورت میں، پھر وہی بیٹے کی صورت میں؛ پھر وہی رُوحُ القُدس کی صورت میں، یہ وہی نور رہے۔

(396) پولوس، جب وہ دمشق کی راہ پر تھا، تو اِسی نور نے اُسے نیچے گرا دیا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اے خُداوند، تُو کون ہے؟''

کہا، ''میں یسُوع ہوں۔'' اوہ- ہو۔ یہ سچ ہے۔

(397) یہ کیا ہے؟ تین مرتبہ اُس نے اپنا نقاب اتارا۔

(398) اُس نے آگ کے ستون سے اپنا نقاب اتارا، اور (کیا؟) بن گیا ایک انسان، تاکہ گناہ کو اُٹھا لے جائے۔

(399) اور پھر ایک انسان، ہونے کا نقاب اتارا، اور واپس رُوح بن گیا، اور رُوحُ القُدس کہلایا؛ تاکہ اُس شخص کی روح، واپس آئے اور آپ پر رہے، اور آپ میں ہوکر، وہی کام کرے۔ ہُوں! کلیسیا، کیا آپ یہ دیکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] اس کے بارے میں کوئی بے یقینی نہیں ہے۔ ''جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہوں، جب تک دنیا کا اختتام نہیں ہو جاتا......؟...... جب تک دنیا کا اختتام، زمانے کا اختتام، اور سب چیزوں کا اختتام نہیں ہو جاتا۔ میں تمہارے ساتھ رہونگا، اور وہی کام کرتا رہونگا۔'' اب، اسکے بارے میں ذرا بھی بے یقینی نہیں ہے۔

(400) لیکن آپ کسی کو کہتے سُنتے ہیں، ''ٹھیک ہے، آپکو ایک پریسبٹرین ہونا ضروری ہے۔ آپکو میتھوڈسٹ ہونا ضروری ہے۔ آپ...... ہم بپٹسٹوں کے پاس یہ ہے۔ ہم پنتی کاسٹلوں کے پاس یہ ہے۔'' یہ سب غلط ہیں۔ یہ جُھوٹے ہیں۔ یہ مشکوک ہیں۔ پنتیکوسٹل تنظیم کے پاس، پنتیکوست کیسے ہوسکتا ہے، جبکہ انکی تقریباً تیس مختلف تنظیمیں ہیں؟ ان میں سے کونسی ہے؟ میتھوڈسٹوں کے پاس یہ کیسے ہوسکتا ہے، جبکہ قدیم، اور فری میتھوڈسٹ، میتھوڈسٹ ٹائم میتھوڈسٹ ٹائم اور میتھوڈسٹ ہیں؟ اور میرا خیال ہے، تقریباً کوئی ساٹھ مختلف، بپٹسٹ تنظیمیں ہیں، اور اسی طرح بہت ساری

کیتھولک تنظیمیں ہیں،اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب کہاں ہیں؟ اور ان میں سے کونسی تنظیم ہے؟ یہ مشکوک آواز ہے۔

(401) لیکن جب آپ اُسے سُنتے ہیں،''میں کل،اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہوں،'' تو یہی آواز صاف ہے۔

(402) اس لیے کون اپنے آپکو تیار کریگا اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو؟ یہ کیا ہے؟ وہ کیسے ہوسکتے ہیں، یا کہاں ہوسکتے ہیں۔ اور وہ یہ کیسے کرسکتا ہے، جبکہ یہاں مختلف نوسو تنظیمیں ہیں؟ یہ سچ ہے۔ آپ یہ نہیں کرسکتے۔

(403) جبکہ وہ اعمال 2:38 میں کہتا ہے،''توبہ کرو، اور تم میں ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے'' اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے،''اور تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' نہ کہ'' ہوسکتا ہے کہ تم پاؤ گے؛ شاید آپکو ملنا چاہیے۔'' بلکہ،''تم پاؤ گے۔'' کب؟ جب آپ توبہ کرتے ہیں۔ اب، اگر آپ اسے حاصل کرنے کے لیے، بغیر توبہ کے جاتے ہیں تو آپ اسے نہیں پائیں گے۔ لیکن، جب آپ توبہ کرکہ اور خُداوند یسُوع، پر ایمان رکھ کر اسے پانے جاتے ہیں تو اسے پائیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔'' تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' ایڈیٹر۔]

(404) جب اُس نے کہا ہے،'' اگر تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے تو وہ تندرست ہوجائیں گے۔ جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے، وہ تمہارے لیے ہوجائیگا۔'' تو اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ یہ صاف ہے۔ یہ معجزے ہونگے،''میں تمہارے ساتھ رہونگا۔''

(405) اب آپ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، لیکن ہمارا چرچ تو ان باتوں پر ایمان نہیں رکھتا۔'' ٹھیک ہے، پھر یہ ایک مشکوک آواز ہے۔

(406) بائبل فرماتی ہے۔ اور اُس نے یہ خود کہا ہے،''میں تمہارے ساتھ ہونگا۔ اور جو کام میں نے ایک مرتبہ کیے ہیں، وہ کام میں تم میں ہوکر ہمیشہ کرتا رہونگا؛ اور میں دنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ رہونگا۔ اور وہ جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں، وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہوجائیں گے۔ وہ ہوجائیں گے۔'' نہ کہ،''شاید وہ ہونگے۔''

(407)''جونز نے یہ کیا، لیکن جانسن نے نہیں کیا۔'' اس بات کا اس سے کوئی لین دین نہیں۔

اگر جانسن جونز کی طرح ایمان رکھتا ہے، تو وہ بھی، تندرست ہوسکتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔]

(408) کوئی شک نہیں ہے۔ کوئی شک نہیں ہے۔ ''وہ کہتا ہے جو کوئی میرے پاس آتا ہے، میں اُسے باہر نہیں نکالونگا۔'' اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(409) ''اچھا، اب، ہوسکتا ہے وہ مجھے قبول نہ کرے۔'' اوہ، آپ دھوکا کھائے ہوئے شخص ہیں!

(410) سُنیں۔ میں خُدا کا خادم ہوتے ہوئے، آپکو بتاتا ہوں۔ اُسکے پاس کوئی نہیں آسکتا سوائے اُسے جسے وہ قبول کریگا۔ ''تمہارے گناہ چاہے قرمزی ہوں، وہ برف کی مانند سفید ہو جائینگے۔'' اس میں کوئی شک نہیں ہے، ''میں اُنہیں معاف کردونگا، خواہ تم نے یہ کیا ہو؛ چاہے تم نے وہ کیا ہو، میں اُنہیں تمہارے خلاف روک لونگا۔'' ''وہ برف کی مانند سفید ہو جائینگے۔''

(411) ''بھئی، جو کچھ میں نے اپنے شوہر کے خلاف کیا ہے، یا اپنی بیوی کے خلاف کیا ہے، یا جو کچھ میں نے بہن کے خلاف کیا ہے یا بھائی کے، یا جو کچھ بھی میں نے کیا ہے، وہ مجھے معاف نہیں کریگا۔''

(412) مجھے پرواہ نہیں آپ کیا کر چکے ہیں۔ یہاں کوئی بے یقینی نہیں ہے۔ وہ سب کچھ معاف کردیگا۔ ''اگرچہ وہ ارغوانی بھی ہوں، تو وہ برف کی مانند سفید ہو جائینگے۔'' اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(413) ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لیے، یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔ یہ وعدہ تم، تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے،'' اب اس پر غور کریں، آپ جو، پکے تثلیثی ہیں اس پر غور کریں، ''جتنوں کو خُداوند ہمارا خُدا بُلائیگا۔'' یہی نسخہ، تمام نسلوں پر لاگو ہوگا--......

(414) نہ کہ، ''یہ ہوسکتا ہے۔ کہ- کہ کچھ عرصے بعد، یہ بدل جائے، اور'باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس میں ہو جائے۔'' ''تم بیچارے گمراہ اُستاد ہو۔

(415) خُدا بدل نہیں سکتا ہے۔ وہ لافانی ہے۔ نسخہ ہر وقت کام کرتا ہے، جب آپ اسے ٹھیک طریقے سے دیتے ہیں۔ جی ہاں، جناب! اب، ''توبہ کرو اور گناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے

نام پر بپتسمہ لو، اورتم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ......''

کیا؟ یہ نسخہ، یہ بپتسمہ، یہ بپتسمے کی شکل، یہ رُوحُ القُدس، یہ قوت ہے! نہ کہ یہ ہاتھ ملا کر، کہنا ہے،'' کہ میں نیا پنہ پلٹ لوں گا اور بہتر ہو جاونگا۔''نہیں، جناب!'' تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوگے۔ اور جب خُدا کی رُوح آپ پر آتی ہے تو آپ قوت پاتے ہیں، اور آپکے طریقے بدل جاتے ہیں، زبانیں بولتے ہیں، بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں، بدروحوں کو نکالتے ہیں، ویسا ہی کرتے ہیں جیسے اُنہوں نے کیا تھا۔''

کتنوں کے لیے؟ کب تک؟

(416)'' شاگردوں کے اختتام تک۔''اگر آپ اسطرح کہتے ہیں، تو آپ جھُوٹے نبی ہیں۔ اگر آپ یہ کہتے ہیں تو آپ جھُوٹے اُستاد ہیں۔

(417) کیونکہ، بائبل ہمیں ''یسُوع مسیح'' کے بارے میں یوں سیکھاتی ہے،'' وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور رسولوں نے یہاں یہ کہا ہے، کہ،'' یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے، یہاں تک کہ ......'' اسے میرے ساتھ کہیں۔[بھائی برنہم اور جماعت اعمال 2:39 کے حوالے کو ہم آواز ہوکر دہراتے ہیں–ایڈیٹر۔]'' ......جتنوں کو ہمارا خُداوند خُدا بُلائیگا۔'' کتنوں کو؟ ہر زمانے سے، ہر نسل سے، ہر رنگ سے، ہر عقیدے سے، یا جو کوئی بھی ہو، جتنوں کو ہمارا خُدا بُلائیگا۔ اگر وہ آپکو بُلاتا ہے، تو وہ حکم دیتا ہے کہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو، اور پاک روح حاصل کرو، تب مسیح خود آپ میں بس جاتا ہے۔ اور یہ مشکوک آواز نہیں ہے، اس میں کوئی بے یقینی نہیں ہے۔ آپ نے بائبل حاصل کرلی ہے۔ اوہ، آپ اسکے ساتھ کھڑے ہیں۔ آپ اس میں جیتے ہیں۔ آپ اس میں مرتے ہیں۔ اور آپ اسی میں زندہ کیے جائیں گے۔ جلال ہو! یہ خُدا کا کلام ہے۔ شُو! میرے خُدایا!

(418) ربقہ کی طرح جس نے اُونٹ کو پانی پلایا، جس اُونٹ کو اُس نے پانی پلایا، اُسی پر سوار ہوئی، تاکہ دُلہن، کا حصّہ بن جائے۔ وہی خُدا جسکی ہم منادی کرتے ہیں، وہی کلام جو کہ خُدا ہے، اور وہی خُدا جو کلام میں ہے، ہمیں کسی دن، پاک روح کے پبتسمے کے وسیلے اُٹھائیگا۔ ہمارے نقاد اُسی قوت کے وسیلے مارے جائیں گے جو ہمیں جلال میں اُٹھائیگی۔ اوہ، میرے خُدایا! اُٹھیں اور اس پر سوار ہوجائیں۔

آپ لوگ جو بیمار ہیں آپ خُدا پر بے اعتقادی نہ کریں۔

(419) کیا لیو اور وہ...... مجھے نہیں پتہ کہ...... کیا اُس نے کوئی دعائیہ کارڈ دیا ہے؟ کیا کوئی دعائیہ کارڈ دیا گیا ہے؟ بلی آج صُبح نہیں آیا ہے۔ اُسے۔اُسے کل، زکام ہو گیا تھا۔ اور وہ۔وہ...... ٹھیک ہے۔ اب کیا؟ ہمیں۔ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہوگی۔ ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہوگی۔ سُنیں۔

(420) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں نے سچائی کی منادی کی ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟[''آمین۔''] کیا یہ آپکے لیے صاف آواز ہے؟[''آمین۔'']

(421) یہ آواز کیسی ہے؟ پہلا حکم یسُوع نے، اپنی کلیسیا کو متی 10، میں دیا، ''تم جاؤ اور یہ......'' میں اسے پڑھ نہیں رہا۔ میں صرف متی 10 کا حوالا دے رہا ہوں۔ میں نے اسے یہاں دیکھا تھا۔ ''اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو ایک ساتھ بُلایا، اور بُری رُوحوں پر اختیار دیا، کہ بدروحوں کو نکالیں، بیماروں کو شفا دیں، اور مُردوں کو زندہ کریں، بُری روحوں کو نکالیں، اور کوڑھیوں کو ٹھیک کریں۔'' کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] جب لوگ اس پر ایمان لے آئیں، تو اُن پر ہاتھ رکھیں۔ جب لوگوں کا ایمان اس پر آجائے، تو اُن پر ہاتھ رکھیں۔ جب لوگ اس پر ایمان لے آئیں، تو اُن پر ہاتھ رکھیں۔ کیا یہ اُسکا پہلا حکم تھا جب اُس نے اُن ستر کو بھیجا؟[''آمین۔'']

(422) اُس نے آخری حکم کیا دیا تھا؟ مرقس 16، میں ہمارے خُداوند کے لبوں سے آخری الفاظ جو نکلے، جب اُس نے اپنی کلیسیا کو حکم دیا۔ ''تمام دنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائیگا۔''

(423) اب یاد رکھیں، ''وہ مُجرم ہوسکتا ہے؟ ہوسکتا ہے اُسے موقع ملا ہو؟'' اب زمین پر اُسے مزید موقع نہیں ملے گا۔ اور اسکے بارے میں کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔ اور جو ایمان نہ لائے، وہ مُجرم ٹھہرایا جائیگا۔

(424) اب اُن کے درمیان کیسے نشان ظاہر ہونگے؟ یہ نشان، ''اچھا، اُن میں سے کچھ کے درمیان یہ ہونگے؛ شاید یہ ہوں؛ ہوسکتا یہ ہوں''؟ بلکہ یہ معجزے اُن کے درمیان ہونگے۔ وہ شفا پر

ایمان رکھیں گے۔ وہ بدروحوں کو نکالنے پر ایمان رکھیں گے۔ وہ غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھیں گے۔اوہ، وہ خُدا کے تمام مافوق الفطرت کاموں پر، اور زندہ یسُوع کے کاموں پر جو وہ کررہا ہے ایمان رکھیں گے۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہ خُدا کے آخری الفاظ ہیں؟[''آمین۔''] تو پھر لعنت اُس آدمی پر ہے ، جو اس میں کچھ بڑھانے یا گھٹانے کی کوشش کرے۔ یہ اُسی طرح ہے، جیسا یہ ہے۔

(425) کیا پنتیکاسٹل کلیسیا، شور کرنے والی کلیسیا تھی جب آغاز میں اُن پر رُوحُ القُدس نازل ہوا تھا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کنواری مریم ، اور وہ باقی سب، خُدا کی قوت سے لڑکھڑا رہے تھے، جیسے نشے میں ہوں۔ اور لوگوں نے کہا،''یہ تازہ مے کے نشے میں ہیں۔'' یہ کلیسیا کے مخصوص ہونے کا طریقہ تھا۔ اسی طریقے سے ہر ایک کلیسیا کو مخصوص کیا گیا ہے۔ ہر زمانے میں جب بھی کوئی خُدا کی کلیسیا ہے، تو اُسے اسی طریقے سے مخصوص کیا جائیگا' کیوں کیونکہ اُس کے پاس کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔

''اچھا! ٹھیک ہے، لیکن ہمارا بشپ کہتا ہے......''

(426) مجھے پرواہ نہیں آپکا بشپ کیا کہتا ہے۔ کلام کیا کہتا ہے! دیکھیں؟ بشپ کے پاس ایک مشکوک آواز ہے۔ اگر اُس کی آواز یہی آواز دے رہی ہے، تو ٹھیک ہے۔ اور پھر کلیسیا اگر ویسا عمل نہیں کررہی ہے یا اُسی طرح، جیسا کیا گیا تھا، تو پھر یہ غلط ہے۔ اگر آپ کہتے ہیں، میں نے اسے پالیا ہے، اور ویسا عمل نہیں کرتے تو پھر آپکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔ کیونکہ، اُس نے ٹھیک ایسا ہی کہا ہے،''ہر ایک۔'' کو، دیکھیں......اور جب وہ گھر چلا گیا......

(427) جب فلپس، سامریہ میں منادی کرنے کے لیے گیا۔ تو اُن پر ہاتھ رکھے گئے، پولوس آیا بلکہ......پطرس آیا، اور اُن پر ہاتھ رکھے۔ اور اُنہوں نے پاک روح پایا، اور وہی کام کیا گیا جو آغاز میں کیا گیا تھا۔

(428) کرنیلیس ، کے گھر گیا، تو وہاں وہ سب غیر قوم، یونانی، اور وغیرہ وغیرہ تھے۔ اُن پر ہاتھ رکھے گئے، اور اُنہوں نے ویسے ہی رُوحُ القُدس پایا جیسے آغاز میں تھا۔

(429) میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔ جیسا کہ جانتے ہیں، کہ میں ایک، مشنری ہوں......اب، میرا ایمان ہے کہ مشنری وہ شخص ہوتا ہے جو جاتا اور آتا ہے۔ یہ ایک مشنری ہے۔ اگر آپ وہاں ٹھہرنے کو

جاتے ہیں تو یہ اُسے مشنری کہتے ہیں؛ جبکہ وہ ایک آباد کار ہے، آپ بس اپنی رہائش بدلتے ہیں۔ دیکھیں؟ یہ مشنری نہیں ہے۔ایک مشنری، جیسے–...... پولوس ایک مشنری تھا؛ وہ وہاں ٹھہرا نہیں رہا۔ وہ ایک مشنری ہوتے ہوئے، آگے، آگے، آگے بڑھتا رہا۔ نہ کہ رہائش بدلتا رہا؛ ایک مشنری ہوتے ہوئے آگے بڑھتا رہا۔

(430) اب، مشنری کھیت میں مَیں آپکو بتاتا ہوں، وہاں– وہاں نیچے افریقہ کے کمتر علاقوں میں، وہاں اُس چھوٹے جنگل میں رہنے والے لوگ۔ اور وہ ایک لمبے عرصے سے، یہ بھی نہیں جانتے ہیں کہ آیا وہ انسان ہیں یا نہیں۔ برٹش حکومت، نے جب افریقہ کو لے لیا، تو آپ وہاں چھوٹے سے جنگل میں جائیں اور وہاں...... آپ جھاڑیوں میں دیکھیں، ''بُورل''، جو کہ بندروں کے جھُنڈ کی طرح ہلتی ہیں؛ اور جب چاروں طرف دیکھتے ہیں، تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اور کیا ہوا ہے دیکھتے ہیں، اور ریت کو دباتے ہیں، تو آپ وہاں ایک سیاہ کھوپڑی دیکھتے ہیں۔ دیکھیں؟ اُس نے خود کو ریت میں دفن کر لیا تھا، وہ دوڑ کر گیا تھا، اور فوراً، اپنے اوپر ریت ڈال لی تھی۔ وہ یہ نہیں سوچتے تھے کہ وہ...... وہ سوچتے تھے، کہ وہ کافی عرصے سے جانور ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اُنہیں کیسے پتہ چلا کہ– کہ وہ انسان تھے؟ اُن کے پاس کُتے تھے۔ اور کُتا ایک انسان کو چھوڑ کر کسی کے ساتھ نہیں رہتا ہے۔ دیکھیں؟ اُنہیں اس طرح پتہ چلا کہ وہ انسان تھے۔

(431) اور اُن میں سے ایک آدمی کو لیں، اور اُن میں سے ایک– ایک باسُوٹا، شنگان، ہوساس، کسی بھی ایک قبیلے کو لیں، تو وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ سیدھا اور اُلٹا ہاتھ کیا ہوتا ہے، ہمیشہ کچھ اسطرح کرتے تھے، ''بلوں، بلوں، بلو،'' آپ جانتے ہیں، وہ اسطرح بولتے تھے۔ عورتیں، اور مرد، سب ننگے ہوتے تھے۔ میں آپکو بتاتا ہوں کہ آپ نے کیا کرنا ہے۔ آپ بس اُن پر پاک روح کو مانگیں، اور آپ یہاں لکھ لیں، وہ ٹھیک وہی کچھ کریں گے جو آپ نے پاک روح پاتے وقت کیا تھا۔ اس بارے میں کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔ اُس نے اپنی زندگی میں کبھی بھی اسطرح، زبانیں بولتے نہیں سُنا تھا، اور، دیکھیں، وہ یہاں آپ کی طرح زبانیں بول رہا ہے۔

(432) لیکن یہاں ترجمہ کرنے والا کھڑا ہے، یہ آدمی وہاں کھڑا ہو کر کہتا ہے، ''بلوں؟ (کیا آپ نجات پانا چاہتے ہیں؟)''

''بلوں– لا۔ (جی ہاں۔)''

''کیا کوئی یہاں ہے......(آ-بلا، بلا، بلا؟)''

''اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور اسے حاصل کریں۔(آ-بلا۔)''

(433) اچھا، ٹھیک ہے، اوہ، میرے خُدایا! یہاں وہ جاتا ہے، اور زبانیں بولتا ہے: جو اُس نے کبھی نہیں سُنی، اور اسکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔ اس میں ذرا بھی بے یقینی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اُس پر غور کریں۔ وہ سیدھا قبیلوں میں جائیگا اور بیماروں کے لیے دعا کریگا۔ آپکو اُسے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(434) اور ہماری امریکی خواتین، آپ جو چرچ ممبرز ہیں۔ میں یہاں، آپ سے بہت زیادہ بات نہیں کرونگا۔ آپ جانتے ہیں، یہ ٹیپ ہو چکا ہے۔ آپ کلیسیا کے ممبران جو چھوٹے کپڑے پہنتے ہیں، اور آپ جو انہیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہر سال آپ تھوڑا مختصر کرتے جا رہے ہیں، پھر آپ نے چھوٹا کیا، پھر چھوٹا، چھوٹا، اور پھر چھوٹا، چھوٹا، اور مزید سب کی طرح، چھوٹا، چھوٹا کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے، آپ بیچارے چرچ ممبران گمراہ ہیں، آپ افریقہ کے لوگوں سے زیادہ بدتر ہیں؛ جب اُن کی خواتین اُس دن وہاں کھڑی ہوئیں تھی، جب ایک ہی مرتبہ تیس ہزار لوگوں نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا تھا۔ لیکن آپ کوائر میں گاتی ہیں، اور باہر صحن میں چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، تاکہ گھاس کاٹیں۔ تو آپ اُن سے بدتر ہیں۔ آپ کو......وہ عدالت کے دن کھڑے ہو کر آپکو شرمندہ کریں گے۔

(435) میں نے وہاں ننگی عورتوں کو کھڑے ہوئے دیکھا ہے، کچھ بھی نہیں تھا، بس وہ ایک چھتڑا اپنے سامنے لٹکائے ہوئی تھیں۔ اور اوپر والے حصّے، اُن کی چھاتی پر- پر کوئی کپڑا نہیں تھا۔ اور ایک چھوٹی سے پٹی چار یا چھ انچ کی- کی، اُن کی کمر کے چوگرد لٹک رہی تھی، جو اُنکے سامنے حصّے کو چھپائے ہوئے تھی۔ اور آدمی، وہاں مکمل طور پر ننگے کھڑے تھے، جو دائیں اور بائیں میں فرق بھی نہیں جانتے تھے۔ اور جیسے ہی پاک روح کی قوت وہاں اُتری، تو اُن عورتوں نے اپنے ہاتھ موڑنے شروع کر دیئے؛ کیونکہ اُنکے بدن کو ڈھانکنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا؛ شرمندگی سے، اپنے ہاتھ سمیٹ لیے اور وہاں سے چلی گئیں۔ اور اگلے دن اُنہوں نے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ہللّویاہ! وہاں اس میں- اس -میں ذرا بھی شک نہیں تھا۔

(436) پاک روح آپکو کپڑے پہناتا ہے۔ تاکہ آپ......تاکہ آپ اچھا عمل کریں۔ اس

بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔کیا آپ اُسے نہیں چاہتے؟ کیا آپ ایسے شخص کی خدمت کرنا نہیں چاہیں گے، جو کہ خُداوند یسُوع ہے؟ آئیں مشکوک آوازوں سے دُور ہو جائیں۔

(437) اوہ، آپ کوئی مشہور شخصیت ہیں، ہاں، یا جو کچھ بھی ہیں، بس یہ طے کر لیں۔آپ کا خیال ہے آپ شہرت یافتہ ہیں۔لیکن، عزیز، آپ مر رہے ہیں۔آپ سوچتے ہیں، آپ جی رہے ہیں، لیکن آپ مر رہے ہیں۔بائبل کہتی ہے،'' جو عورت شہوت میں جیتی ہے، وہ جیتے جی مری ہوئی ہے۔'' یہ بائبل نے کہا ہے۔اور یہ مشکوک آواز نہیں ہے۔کہا ہے،'' وہ مری ہوئی ہے۔'' یہ ٹھیک ہے۔یہ کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔یہ پُر یقین ہے، میرے بھائی۔

(438) خُدا پاک خُدا ہے۔اور جب کوئی انسان پاک روح سے پیدا ہوتا ہے، تو وہ-وہ ایک امیدوار ہے۔وہ فقط یہی نہیں، بلکہ وہ ایک بادشاہ ہے، وہ ایک شہزادہ ہے۔وہ دوسرے دیس سے ہے۔اُس کی بادشاہی آسمانی ہے۔وہ خُدا کی قوت اور خُدا کی حضوری سے، بھرپور ہے۔جو عورت، اچھے کپڑے پہنتی ہے۔جو مرد اچھے طریقے سے جیتا ہے اور اپنی بیوی سے وفادار ہے۔جو بیوی اچھے طریقے سے جیتی ہے اور اپنے شوہر سے وفادار ہے۔اور وہ دنیا داری نہیں چاہتے ۔بلکہ وہ آسمانی چیزوں سے محبت کرتے ہیں۔وہ دنیا کی چیزوں کے لیے مر گئے ہیں۔وہ مسیح میں نئے مخلوق ہیں۔اور وہ پاک، زندگی گزارتے ہیں: نہ کہ وہ پاک ہیں، بلکہ پاک روح اُنہیں چلاتا ہے۔اُنکا اپنا ذہن نہیں ہے۔پاک روح اُنہیں چلاتا ہے۔یہی سبب ہے کہ اُنکے اعمال، دنیا کے لوگوں کے لیے پاگل پن ہے، کیونکہ وہ کسی دوسری بادشاہی کے-کے روح کے تحت چلتے ہیں۔

(439) اوہ، دوست، پس اب میں یہ جانتا ہوں۔میں کھویا ہوا تھا۔لیکن اب مل گیا ہوں۔میں ان باتوں کو دیکھنے کے لیے اندھا تھا، لیکن اب دیکھتا ہوں۔میرے دل میں اُس فضل کا ڈر آ چکا ہے۔یہ فضل تھا جس نے میرے خوف کی جگہ لے لی ہے۔کتنا بیش قیمت تھا وہ وقت جب یہ فضل پہلی بار مجھ پر ظاہر ہوا، میں مسیح کے پاس آیا اور ایمان لایا۔

(440) اب ختم کرتے ہوئے۔نجات اور شفا دونوں کے لیے، اب ایک منٹ کے لیے میں یہ الفاظ کہتا ہوں۔

(441) پال ریڈر میرا دوست تھا۔میں اُسے تھوڑا سا جان پایا تھا۔میں تب بچہ ہی تھا، اور اُسکے قدموں میں بیٹھا تھا: زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ وہ عظیم خادم یہاں کیلیفورنیا میں وفات پا گیا تھا۔اور

جب وہ مر رہا تھا......تو اُسے کینسر تھا، اور اُسکی وفات وہاں کیلیفورنیا میں ہوئی۔اب اُس ٹیبر نیکل میں او۔ایل۔جیگرز ہے، یہ وہاں تھا۔وہ پُرانا......بس، اب میں بھول گیا ہوں تب اُسے کس نام سے پکارا جاتا تھا، لیکن اب اُسکا ناورلڈ چرچ ہے۔پال ریئڈر کا پُرانہ ٹیبر نیکل تھا، اور جیسے ہی آپ اوپر کی طرف جاتے ہیں، تو یہ الڈو ریئڈ وسٹریٹ سے ہٹ کر تھا، مک فرسن ٹیمپل کو پار کر کے، اُس پارک کے راستے میں تھا۔اور، جب پال ریئڈر وہاں خدمت کرر ہا تھا، تو یہ وہاں گئے، جب وہ وہاں تھا......

(442) مرنے سے پہلے، اُس نے اپنا ہاتھ ایک بھائی کے کندھے پر رکھا، جسے میں بڑے اچھے طریقے سے جانتا ہوں، وہ ائرن بیکسٹر کا دوست ہے، پھر کہا، ''کاش تم بپٹسٹوں کے جھُنڈ کے ساتھ بیوقوفی کی کوشش کرنے کی بجائے، میں نے اپنا فضل کا پیغام پُر جوش پینٹ کاسٹلوں کو بیچا ہوتا، تو میں آج تک زندہ رہتا۔لیکن،'' کہا، ''تم نے مجھے پریشان کر دیا ہے، اور میں بہت ٹوٹ چکا ہوں، اور یہ سب ہونے کی وجہ سے، میں اب تک مر رہا ہوں۔''

(443) اس لیے جب وہ وہاں کمرے میں لیٹا ہوا تھا، تو اُنہوں نے۔نے وہاں پردے، وغیرہ گرادیئے، اور وہ وہاں کھڑے، گا رہے تھے، میرے خُدا، تیرے، قریب۔اور اُس نے مزاحیہ انداز میں کہا۔اُس نے کہا، ''کون مر رہا ہے، میں یا تم؟ تمہاری آواز ایسی ہے کہ مجھ سے زیادہ تم مر رہے ہو،'' اُس نے کہا۔اُس نے کہا، ''یہ مت کرو۔میرے لیے انجیل، کا کوئی تیز گیت گاؤ۔'' اور پھر اُن موڈی بائبل انسٹیٹیوٹ کے چار لوگوں نے گانا شروع کیا وہاں صلیب پر جہاں میرا مُنجی موا۔اُس نے کہا، ''یہ آواز اچھی ہے۔خُدا کی تعریف ہو!''

(444) کہا، ''لوقا کہاں ہے؟'' لوقا اور پولوس اکھٹے رہتے تھے، جیسے میرا بیٹا، بلی اور میں رہتے ہیں۔وہ بھائی تھے، اور وہ اکھٹے رہتے تھے۔کہا، ''لوقا کہاں ہے؟'' اور لوقا اپنے بھائی کو مرتا ہوا نہیں دیکھنا چاہتا تھا، اور وہ ہسپتال کے اگلے کمرے میں تھا۔کہا، ''جاؤ اُسے لاؤ، اور اُسے یہاں آنے کو کہو۔''

(445) اور جب وہ وہاں آیا جہاں پال تھا، اور پال نے بڑھ کر اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔اور لوقا نے اپنا منہ پھیرنا چاہا۔اُس نے کہا، ''لوقا، ہم مشکل لڑائیوں میں اکھٹے رہے ہیں۔کیا ہم بھائی نہیں رہے؟''

(446) کہا، ''ہاں، ہم رہے ہیں۔بھائی، ان سب سالوں میں ہم نے بہت محنت کی ہے۔یہ سچ ہے، بہت مشکل لڑائیاں لڑی ہیں۔''

(447) لیکن کہا، ''لوقا، اس پر سوچو۔ اب سے پانچ منٹ کے اندر، میں اُس کی راستبازی کے لباس کو پہنے، یسُوع مسیح کی حضوری میں کھڑا ہونگا۔'' پھر اُس نے، اپنے بھائی کا ہاتھ دبایا اور مرگیا۔ اس بارے میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ وہ جس راہ پر جارہا تھا اُسے جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا۔ اُس کی زندگی میں پاک رُوح کا بپتسمہ، اور خُدا کی قوت موجود ہے۔

(448) وہ ایک لکڑ ہارا تھا، اور اکثر درخت، وغیرہ کاٹا کرتا تھا۔

اُس نے کہا......

(449) وہ ایک مشنری بھی، تھا، جیسے میں سمُندر پار جاتا ہوں۔ اور وہ اور لوقا، دونوں، ایک ٹاپو پر تھے، اُنہیں کالے پانی کا بُخار ہوگیا تھا۔ اگر کوئی جانتا ہے کہ یہ کیا ہے، یہ فوراً موت ہے۔ یہ واقعی بہت بُرا ہے۔ اسطرح، اُسے کالے پانی کا بُخار ہوگیا تھا۔ اور وہ جنگل میں تھا، جہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ وہ اور اُس کی پیاری بیوی وہاں تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ اُس نے کیسے کہا......میں آپکو وہ کہانی بتاتا ہوں، کیسے اُس نے کہا تھا، ''آخری بار، اُسے کیسا محسوس ہورہا تھا، جب اُسکی بیوی نے چوما اور کہا الوداع۔'' اور پس وہ واپس آگئے۔ اور کمرے میں، تاریکی، اور تاریکی چھائی جارہی تھی۔ اُس نے کہا، وہ جانتا ہے کہ وہ جارہا ہے، اور اُس نے سوچا کہ وہ تھا۔

(450) اُس نے اپنی بیوی کو بتایا، اور کہا، ''پیاری، یہاں پر اتنا اندھیرا ہورہا ہے۔'' کہا، ''میں مرنے جارہا ہوں۔''

(451) اور بیوی نے کہا، ''اوہ، پال۔ پال۔'' اور پھر وہ اُس کے چہرے سے لپٹ گئی اور دہائی دینی شروع کردی۔

(452) کہا، ''پیاری، بس دہائی دیتی رہو۔ مجھے سُننے ......خُدا سے فریاد کرتی رہو، اور مجھے تمہاری آواز سُننی ہے۔ کوئی میرے لیے دُعا کرے۔ میں مزید دُعا نہیں کرسکتا۔'' کہا، ''میں مر رہا ہوں، لیکن میں یہ سُننا چاہتا ہوں۔''

(453) اور وہ خُدا سے دُعا کرتی رہی، ''اے خُدا، اسے مرنے نہ دے۔ اسکا کام ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ جاری رکھ......'' چلاتی رہی، ''اے خُدا، پال کو مرنے نہ دے۔'' وہ اسطرح، اُسکے ساتھ لپٹی ہوئی تھی۔

(454) اندھیرا اور اندھیرا ہوتا گیا۔ کہا، ''پیاری، اندھیرا اور اندھیرا، اور اندھیرا اور اندھیرا

ہوتا جارہاہے۔‘‘

(455) آخر کار وہ مر گیا۔اُس نے کہا،’’ میں نے خواب میں دیکھا، کہ مرنے کے بعد میں پھر سے ایک جوان آدمی بن گیا ہوں ۔‘‘ کہا،’’میں جنگل میں تھا،‘‘ وہاں اوریگون میں جہاں سے وہ آیا تھا۔کہا،’’ میں نے ایک درخت گرایا۔بوس نے کچھ کہا ، اور مجھے بتایا،’پال، اُس پہاڑ کی چوٹی پر جاؤ،اور میں چاہتا ہوں کہ تم کوئی خاص درخت، اتنے کاٹو، کیونکہ ہمیں کچھ شہتیر بنانے ہیں۔‘‘‘

(456) اور کہا اُس نے کہا،’’ ٹھیک ہے، بوس۔‘‘ اور کہا، وہ اُنکی بُو لے سکتا ہے،اور وہ بُو کتنی تازہ تھی؛ اور اُس نے کافی اچھا محسوس کیا۔کہا، وہ جنگل میں اسطرح بھاگ رہا تھا۔اور اُس نے اپنی کلہاڑی لی،اور اُس نے کہا، کہ اُس نے محسوس کیا یہ وہ پُرانی کلہاڑی سے نرم صنوبر کو کاٹ رہا ہے، اور آپ اُس اوریگن صنوبر کو جانتے ہیں۔اور کہا جب وہ وہاں پہنچا......آپ جانتے ہیں نیچے جنوب میں،اُن کے ہاں ، یہ درخت بہت سخت ہوتے ہیں۔آپ اگر اوپر، اوپر شمال میں جاتے ہیں،تو جتنی زیادہ سردی ہوتی جاتی ہے،لکڑی اُتنی ہی زیادہ نرم ہوتی جاتی ہے۔کہا وہ اسے تلاش کرسکتا تھا......کہا اُس نے اپنی ڈبل بٹ والی، کلہاڑی لی اور اُس طرف دوڑا ، اور اُس کی ساری ڈالیاں چھانٹ دی۔اور کہا اُس نے اپنی کلہاڑی وہاں رکھ دی، اور کہا،’’ ٹھیک ہے، اب میں اس پہاڑی پر جاونگا۔‘‘

(457) اور اُس نے اسے پکڑ لیا، اور کہا میں اسے اُٹھا نہ سکا۔وہ اسے نہیں اُٹھا سکا تھا۔اور کہا میں نے کوشش کی اور کوشش کی۔اُس نے کہا اُسے وہ آدمی یاد آیا جو پیچھے تھا اور اُسکے بہترین مسلز تھے۔پس اُس نے کہا اُس نے اپنے دونوں گھٹنے ایکساتھ جوڑے تاکہ چیر نہ جائیں، اور پھر وہ اُس پر جھُکا اور اُسے پکڑ لیا۔اور اپنے گھٹنے اپنے پیچھے پٹھوں کی ٹانگوں کی طرف کر لیے، اور ٹانگوں کی پنڈلی، اوپر اُٹھا لی، اور اپنے بازو، پیچھے کر لیے، اور اپنے سارے مسلز اس پر رکھ دیئے۔اور کہا اسے کھینچا، اور کھینچا، مگر یہ نہیں کر سکا۔اور کہا وہ کوشش کر کر کے، تھک گیا۔کہا،’’ یہ شہتیر نیچے لے جانا تھا۔اور مجھے یہ فقط کرنا تھا۔کیونکہ بوس نے اسے نیچے لانے کا حکم دیا تھا۔اور مجھے اسے لیکر ہی جانا تھا۔کیوں،‘‘ کہا ’’اکثر......کہا میں نہیں جانتا تھا کہ میری قوت کہا چلی گئی تھی۔کہا پس میں اسے اپنے کندے پر رکھ کر لے جا سکتا تھا،‘‘ کہا،’’لیکن میں اسے اوپر نہیں اُٹھا سکا۔‘‘ اور کوشش کی، اور اُس نے کوشش کی، اور اُس نے کوشش کی۔اور اُس نے کہا وہ یہ نہ کر سکا۔اور اُس نے اپنے آپکو تھکا لیا۔

(458) کہا وہ پیڑ کے سامنے گر پڑا ۔ اور کہا،’’ہُوں ، ہُوں،ہُوں! میں تھک چکا ہوں اور

میں تھک چکا ہوں۔ میں تھک چکا ہوں اور میں تھک چکا ہوں، اب اے باپ میں یہ نہیں کرسکتا ہوں۔ اور میں...... مجھے یہ شہتیر نیچے لیکر جانا ہے، لیکن میں کیسے لیکر جاؤں میں نہیں جانتا۔ میں اسے اُٹھا نہیں سکتا ہوں۔" کہا، بس وہاں بیٹھا رہا، پھر اُس نے کہا، "میں نہیں جانتا کہ کیا کروں۔"

(459) اور اُس نے کہا کہ اُس نے اپنے بوس کی آواز سُنی، کہ "پال"، اور اُس نے کہا وہ اتنی میٹھی آواز تھی جو کبھی اُس نے نہ سُنی ہو۔

(460) اور کہا، "جب میں دیکھنے کے لیے گھوما،" کہا، "تو یہ میرا بوس نہیں تھا، بلکہ یہ میرا حقیقی بوس تھا۔" کہا، "یہ یسُوع مسیح تھا۔"

(461) اُس نے کہا، "پال، تُو اس سے کیوں تھک رہا ہے؟" کہا، "دیکھ کیا وہ پانی کی دھار نیچے جارہی ہے؟" کہا، "وہ دھار ٹھیک کیمپ کے پاس سے جاتی ہے۔" کہا، "تم اسے پانی میں کیوں نہیں دھکیل دیتے، اور اس پر سوار ہو جاؤ تا کہ یہ وہاں نیچے پہنچ جائے؟"

(462) پس اُس نے کہا، اُس نے شہتیر کو پانی میں دھکیل دیا، اور اُس پر بیٹھ گیا؛ اور چلاتا ہوا اُن لہروں چلا گیا، بس چلاتا اور شور کرتا رہا، اور کہا، "میں اس پر سوار ہوں۔ میں اس پر سوار ہوں۔"

(463) اور کہا، جب وہ واپس، کمرے میں آیا، تو اُسکی بیوی، اُس پر بڑی دُعا کررہی تھی: اُس نے فرش پر چھلانگ لگادی، اور چلایا، "میں اس پر سوار ہوں۔ میں اس پر سوار ہوں۔"

(464) بھائی، میں آج صُبح آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اسکے لیے محنت مت کریں۔ میں اسکے لیے محنت نہیں کررہا ہوں۔ یہ آپکو وہاں، تھکا دیگا۔ "کیا میں میتھوڈسٹ ہوں؟ کیا میں بپٹسٹ ہوں؟ کیا میں یہ ہوں۔" میں نے تو بس یسُوع کو قبول کیا ہے۔ اور میں نے فضل سے اُسکے وعدے کو حاصل کیا ہے۔ وہ میرے پاس آیا ہے، اور میں اُس پر سوار ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں کیا ہوا، یا کیا ہوتا ہے، اور کتنی بار ہمیں "پاگل، یا جنونی کہا گیا ہے۔"

(465) اور آج صُبح، آپ بیماروں پر شفا کے لیے دُعا کی جانی ہے۔ اب ہمارے پاس مزید وقت نہیں ہے، کیونکہ ایک بجنے والا ہے، اب پرکھنے کی قطار کو لینا ہے۔ اب ہم بیماروں کے لیے دُعا کرنے لگے ہیں اور سب...... اور۔ اور باقی سب کے لیے بھی دُعا کی جائیگی۔ یسُوع نے کہا، "ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔" کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" ۔ ایڈیٹر۔] "وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ تندرست ہو جائیں گے۔" کیا یہ سچ ہے؟ ["آمین۔"] میں اُس پر سوار

ہوں۔کیا آپ اُس پر سوار ہونے کے لیے تیار ہیں؟[''آمین۔'']

آئیں کچھ لمحوں کے لیے اپنے سر جھکاتے ہیں۔

(466) پُر فضل خُدا۔اوہ، یہ آخری دن ہیں، جبکہ وقت تاریک ہوتا جا رہا ہے،اور کلیسیا کلام کے گرد لپٹی ہوئی ہے۔تنظیموں نے انہیں توڑ مروڑ دیا ہے۔اور خُداوند، یہ جانتے ہیں یہ ٹھیک نہیں ہیں۔کاش یہ توڑنا مروڑنا بند کردیں۔غالباً آج صُبح ، یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں، جوایک سے ایک کلیسیا میں گئے ہوں۔ہوسکتا ہے وہ میتھوڈسٹ میں گئے ہوں ، پھر بپٹسٹ میں، پھر پنتیکاسٹل میں، پھر، چرچ آف گاڈ میں، پھر ناضرین میں گئے ہوں۔اے خُدا، کاش یہ ایسا کرنا بند کردیں۔

(467) خُداوند، کاش یہ آج صُبح آکر، اس وعدے پر سوار ہوجائیں؛ بس مطمین ہوجائیں ،اور خُدا کو اُسکے وعدے میں لیں، جبکہ اُس نے کہا ہے،''توبہ کرو، اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لو، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔''خُدا، یہ عطا کرسکتا ہے، اگر آپ آج صُبح ، اُسکے وعدے پر سوار ہوجائیں،اور اُسکے بھلائی کے سُمندر میں گر جائیں،ابدی زندگی کی بارش،اور رُوح کا پانی لینا چاہیں۔توخُداند، یہ عطا کرتا ہے۔

(468) کاش پاک روح کی تازگی جو،اچھل رہی ہے اور بہہ رہی ہے،انکے دروازوں پر آئے، کاش یہ خُدا کے وعدے کی ، دھارا میں ایک قدم آگے بڑھائیں،اور کہیں،''خُداوند میں اس پر سوار ہوتا ہوں۔میں یہاں آتا ہوں۔میں اس پر سوار ہوتا ہوں۔''

(469) بیمار اور پریشان ، یہ بیمار لوگ نہیں جانتے کہ کیا کریں؛ ڈاکٹروں نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔یہ ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال، ایک دروازے سے دوسرے دروازے،اور ایک جگہ سے دوسری جگہ، بھاگ دوڑ کر چکے ہیں۔خُداوند، یہ نہیں جانتے کہ کیا کریں۔لیکن زندگی کی دھارا ٹھیک، آج صُبح انکے آس پاس بہہ رہی ہے۔کاش یہ مرقس 16 ، کے کلام کو لیں،''تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے تو وہ تندرست ہوجائیں گے۔''ایماندار جب ان پر ہاتھ رکھیں گے تو یہ ٹھیک ہوجائینگے۔

(470) خُداوند، کاش یہ آج صُبح اس پر غور کریں،اور قدم بڑھائیں،اور کہیں،''خُداوند، میں یہاں ہوں۔میں نہیں جانتا کہ کیسے جانا ہے، پر میں اس پر سوار ہوتا ہوں۔میں دھارا میں ہوتا ہوا نیچے جا رہا ہوں،خوشی سے، جیون جل میں ہاتھ مارتے ہوئے،اپنی روح میں پھینک رہا،اور اپنے سر پر ڈال رہا ہوں،اور تیری بھلائی میں نہا رہا ہوں،اور شادمان ہوتے ہوئے جا رہا ہوں،اور تیرے

وعدے اس وعدے پر سوار ہوں، کہ تُو نے کہا ہے، ’وہ تندرست ہو جائینگے۔‘ اے باپ، یہ عطا کر۔
اب اپنے جھُکے ہوئے سروں کے ساتھ۔

(471) مجھے حیرت ہے اگر آج صُبح، اس بلڈنگ میں کوئی ایسا آدمی ہو؟ آج صُبح، اس بلڈنگ میں کتنے ہیں، جو نہیں جانتے کہ مسیح اُن کا دہندہ ہے، اور کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ زندگی کا دھارا آپ کے لیے ہے؟ آپ کے پاس ہر قسم کی مشکوک آوازیں تھیں۔ اور آپ نے اپنا گھر گرتی ہوئی ریت پر بنا یا ہے۔ اور آپ محسوس کرتے ہیں کے آپ کسی دن مرنے جا رہے ہیں۔ اور آپ دنیا کو چھوڑ کر جانے والے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں، کہ آپ اُس صاف آواز کو سُنیں، اور آپکا ایمان ہے کہ آپ نے اسے آج صُبح سُنا ہے، کہ مسیح اب بھی آپ سے پیار کرتا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں آپ کتنے گناہ گار ہیں، لیکن وہ اب بھی آپ سے پیار کرتا ہے۔ اور کیا آپ چاہیں گے کہ میں آپکو اپنی دُعا میں یاد رکھوں؟

(472) اور ٹھیک جہاں آپ کھڑے ہیں کھڑے رہیں۔ ہم آپکو مذبح پر نہیں بُلا سکتے۔ یہاں مذبح پر کوئی جگہ نہیں ہے؛ کیونکہ یہ۔ یہ بچوں، وغیرہ سے بھرا پڑا ہے۔ اور کیا آپ ایمان رکھتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں، اور آپکو دُعا میں یاد رکھا جائے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اٹھائیں گے۔ آپ کہتے ہیں، ”میں اب......“ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، وہاں پیچھے، وہاں پیچھے۔ خُدا آپکو برکت دے، یہاں اوپر درمیان میں۔ اس طرف نیچے، خُدا آپکو برکت دے۔ ”اب میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں وہ میرے ساتھ بھلا رہے۔“ یہاں پیچھے پیچھے خُدا آپکو برکت دے۔ وہاں پیچھے درمیانی راستے میں، پیچھے وہاں دیکھیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ کیا کوئی چاہیگا؟ بس اپنا ہاتھ اُٹھائیں کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کہاں ہیں۔ سر کو جھُکائے ہوئے، یہ خاتون۔ خُدا آپکو برکت دے۔ یہاں پیچھے بہن، خُدا آپکو برکت دے۔ پیچھے وہاں بہن، خُدا آپکو برکت دے۔ مجھے نہیں......

(473) آپ نے اپنا ہاتھ نہیں اُٹھایا۔ میں نے کل رات، آپکے شوہر کو ہسپتال میں، بڑی بُری حالت میں دیکھا تھا۔ وہاں بھائی کی کلیسیا سے ہیں۔ فکر مت کریں۔ وہ ٹھیک ہو جائیگا۔ خُدا نے کل رات ہی اُسے چھو لیا تھا۔ میں نے دیکھ لیا تھا کہ اُسکے ساتھ کیا پریشانی تھی۔ ڈاکٹر چار دن سے ایکسرے کر رہے تھے، لیکن وہ بیماری کو، تلاش نہیں کر پائے تھے۔ لیکن پاک روح ایکسرے سے زیادہ

گہرائی میں گیا۔اور تلاش کرلیا...... یہ درست ہے۔اب وہ–وہ گھر جائیگا۔اور وہ آج ہی گھر چلا جائیگا۔یہ سچ ہے۔

(474) کوئی اور؟ ٹھیک......وہاں پیچھے راستے میں،خُدا آپکو برکت دے۔''میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔اب، میں تیار ہونا چاہتا ہوں۔میں جانتا ہوں کہ میرے گھر میں بے یقینی ہے۔میں جانتا ہوں کہ میری جاب میں بے یقینی ہے۔میں جانتا ہوں کہ میری زندگی میں بے یقینی ہے۔میں نہیں جانتا کہ میں کس وقت مرجاونگا۔میری موت آج بھی ہوسکتی ہے۔ مجھے نہیں پتہ۔یہ مشکوک ہے۔لیکن میں ایک صاف آواز چاہتا ہوں۔میرا خیال ہے میں نے یہ آج انجیل سے سُن لیا ہے، کہ مسیح مجھ سے پیار کرتا ہے۔اور میں اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔'' کوئی اور جس نے ہاتھ نہیں اُٹھائے ، کیا وہ چاہتا ہے؟ خُدا آپکو برکت دے۔خُدا آپکو برکت دے۔ٹھیک ہے۔ کوئی اور اپنا ہاتھ اُٹھانا چاہتا ہو،جس نے پہلے نہ اُٹھایا ہو۔اپنا ہاتھ اُٹھائیں ،اور کہیں،''بھائی برنہم ، مجھے،دُعا میں یاد رکھیں۔''خُدا آپکو برکت دے۔ٹھیک ہے۔

(475) آسمانی باپ، یہ ایک صاف آواز ہے جو ان لوگوں نے آج سُنی ہے۔ان میں سے بہت سے یہاں ہیں،جنہوں نے واقعی، آپکو آج صُبح اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا ہے۔اب، اے باپ، میں جانتا ہوں یہ ایک رسم ہے کہ لوگوں کو مذبح پر، دُعا کے لیے لایا جائے؛ یہ کلام کے مطابق نہیں ہے، کیونکہ کلام کہتا ہے،''جتنوں نے اُسکا یقین کیا، اُنہوں نے بپتسمہ لیا۔'' پس اے باپ میں دُعا کرتا ہوں، اب جنہوں نے تجھ پر ایمان رکھا ہے،تُو نے اُن پر اپنے آپکو ظاہر کیا ہے، جو اُس صاف آواز کو جانتے ہیں، کہ وہ آواز تُو ہے۔اے مُنجی وہ تجھے چاہتے ہیں۔اُنہوں نے اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائیں ہیں، تاکہ میں اُنہیں دُعا میں یاد رکھوں۔

(476) اے خُدا ، یہ جانتے ہوئے کہ وقت ختم ہورہاہے،اور روشنیاں مدھم پڑ رہی ہیں۔ تہذیب کی روشنی ختم ہورہی ہے۔امریکہ کی روشنی ختم ہورہی ہے۔قوموں کی–کی روشنی جارہی ہے، کیونکہ دنیا کی روشنی غالب آرہی ہے۔اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ ہوسکے تو تُو انہیں اس عظیم روشنی کو قبول کرنے کے لیے تیار کر۔ہم جانتے ہیں کہ تاریکی روشنی میں ٹھہر نہیں سکتی ہے۔روشنی تاریکی سے بہت زیادہ طاقتور ہے۔

(477) اور انہیں پتہ چل جائے کہ......تقریباً دس گھنٹے پہلے، یہ بلڈنگ اتنی تاریکی میں تھی جتنی

کہ ہوسکتی تھی، آپ اپنی سیٹ بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔دس گھنٹے پہلے یہاں، آدھی رات جیسا اندھیرا تھا۔لیکن، جب سورج نکلا۔تو پھر تاریکی کہاں چلی گئی؟ مجھے تلاش کر کے دکھائیں۔آپ تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔کہاں ہے- اس کی کیمسٹری کہاں ہے؟اس کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ یہ تلاش نہیں کی جاسکتی۔یہ جا چکی ہے۔

(478) پس اب ان کے گناہ ایسے ہیں۔جیسے کہ،بیس منٹ پہلے، ان کی روح میں تاریکی تھی؛لیکن اب انہوں نے آپ کو اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا ہے،اورساری تاریکی نکل گئی ہے۔’’آپ کے گناہ، جو بہت زیادہ تھے، اب صاف کر دیئے گئے ہیں، اوراب وہ برف کی مانند سفید ہو چکے ہیں۔‘‘ آپ مزید اُنہیں تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔وہ کتاب سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔اُنکا کھاتہ ختم کر دیا گیا ہے۔یسُوع مسیح کے لہو نے ان کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔کاش یہ،اب گھومیں،اوراُٹھیں، اورآج رات یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں،خُداوند کے نام کو پکاریں،اور پاک روح کا بپتسمہ حاصل کریں۔اے باپ، یہ بخش دے۔میں آج صُبح انہیں، تیرے بیٹے یسُوع مسیح کے نام میں،بطورِ پیغام کی ٹرافی سونپتا ہوں۔

اب اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ۔

(479) آپ میں سے ہرایک جس نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں،اوراگرآپ نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا ہے،اور کلیسیا یہ کریگی......آج رات عبادت ہے۔اب تیاری کرنی ہے،اورآج صُبح پاسٹر کو، اپنے نام درج کروادیں۔آپ کا بپتسمہ، جو کہ آج صُبح نہیں ہے،کیا یہ ہے، بھائی؟[بھائی نیول کہتے ہیں،’’آج صُبح ،بھی بپتسمے ہیں۔‘‘-ایڈیٹر۔]ہاں۔آج صُبح بھی بپتسمے ہیں؛فوراًاس عبادت کے بعد،بپتسمے ہیں۔بس آجائیں۔ہمارے پاس یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمے کے لیے کپڑے موجود ہیں۔

(480)اب آپ ایک مسیح ہیں۔اور خُدا کا نور آپکے دلوں میں آچکا ہے۔یاد رکھیں یہ کتنا بھلا ہے۔یسُوع نے کہا،’’کوئی شخص میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میراباپ اُسے کھینچ نہ لے۔‘‘ کیوں آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے؟ کیونکہ کسی نے آپ کو کہا تھا۔اورجس نے آپ سے کہا تھا،اُس نے وعدہ بھی کیا تھا۔’’جوکوئی میرا کلام سُنتا ہےاوراُس پرایمان رکھتا ہےجس نے مجھے بھیجا ہے،تو اُس کے پاس ابدی زندگی ہے۔‘‘،اس میں کوئی بےیقینی نہیں ہے۔اب آپ کے پاس ابدی زندگی ہے۔اگراب آپ

پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں، تو آپ موت سے نکل کر زندگی میں آ چکے ہیں۔ آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں۔

(481) اب اُسکے پاک روح کو حاصل کریں تا کہ خُدا کی قوت، آپکی زندگی میں کام کرے اور آپ اُسکے لیے کام کرسکیں۔ کاش آپ اسے آج صُبح حاصل کر پائیں، جب آپ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیتے ہیں۔

(482) وہ جو بیمار ہیں اور دُعا کروانا چاہتے ہیں، میں اُنکی تعداد دیکھنا چاہتا ہوں، تا کہ میں دیکھوں کہ آیا ہم......اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ تا کہ دیکھیں، کہ پرکھنے کی قطار میں آنے والے کتنے ہیں یا...... یہ تو بہت سارے ہیں۔ ہمیں انکے لیے دُعا کرنی ہوگی۔ یہ بہت زیادہ ہیں۔ ایک سو پچاس، یا دوسو لوگ ہیں، جن کے لیے دُعا کرنی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(483) کتنے ہیں جنہوں نے دلوں کو پرکھنا دیکھا ہے، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ آپ سب ہیں، ٹھیک ہے۔ یہ ٹھیک ہے، تا کہ آپ سب اسے جانیں۔ اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں، کہ آج صُبح، آپ نے خُدا کی آواز سُنی ہے؟

(484) اب میں بھائی وڈ، بھائی فریڈ سوتھمین، اوران کچھ ٹرسٹیوں سے کہتا ہوں، کہ کچھ دیر کے لیے یہاں آ جائیں۔ آپ میں سے کچھ ٹرسٹی بھائی لوگ، یا ڈیکن، یا جو بھی ہیں، تھوڑی دیر کے لیے یہاں آ جائیں۔ کیونکہ یہاں تھوڑی بھیڑ ہو رہی ہے، اور میں چاہتا ہوں آپ انکی مدد کریں۔ اور اب آپ جو لوگ ادھر ہیں، میرے سیدھے ہاتھ کی طرف، جنکے لیے دُعا ہونے والی ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ اسطرف آ جائیں۔ اور بھائی، بھائی کولنز، اگر چاہیں تو، یہاں نیچے کھڑے ہوں۔ اور ٹھیک یہاں نیچے آ جائیں، پس ایک ایک کر کے آ جائیں، تا کہ دُعا کی جائے۔

(485) میں ان بچوں سے کہتا ہوں جو مذبح کے ساتھ اسطرف بیٹھے ہوئے ہیں، اگر آپ کچھ دیر کے لیے اسطرف آ جائیں، بھائی برنہم کے لیے؛ میرے لیے نہیں، بلکہ خُداوند یسُوع کے لیے۔

(486) اب آپ بھائی لوگ یہاں کھڑے ہوں تا کہ لوگ ادھر سے ہوتے ہوئے آسکیں، اور پھر۔ پھر ہم اس طرف سے لوگوں کو لیں گے۔ اب یہاں پہلی قطار سے۔ بھائی چارلی، مجھے اچھا حیرت ہے اگر آپ بھائی لوگ، ڈیوڈ اور آپ یہاں آنا چاہئیں، یا تھوڑا سا پیچھے کی جانب؟ ٹھیک ہے۔ اب اس قطار میں پہلا والا، اس طرح اُٹھے؛ اب اُس طرف سے شروع کریں، وہاں دیوار کے طرف

سے، جبکہ ہم دُعا کرتے ہیں، اب ہم آغاز کے لیے تیار ہیں۔اب، ابھی نہیں۔ پھر جب اس طرف سے، تو پھر ہم آپ کو یہاں سے پیچھے لے جائیں گے؛ اور پھر، اور پھر اس طرف سے باہر آ جائیں اور پھر نیچے چلے جائیں۔اب ٹرسٹی اور باقی یہ آپکو ٹھیک جگہ پر کھڑا کریں گے۔

(487) اب، وہ خاتون مفلوج ہے، اور اُٹھ نہیں سکتی ہے، اور جیسے یہ چھوٹی لڑکی ہے جو کرسی پر ہے، اب آپ وہیں بیٹھے جہاں آپ ہیں۔ میں ٹھیک آپ کے پاس آ ونگا۔ سمجھے؟ اور میں چھوٹی ایڈتھ کو جانتا ہوں، وہ یہاں پیچھے ہے، اور ہم اُسے ٹھیک یہاں اوپر لائیں گے۔لیکن جو کھڑے نہیں ہو سکتے، میں اُن کے پاس آ ونگا۔

(488) اب یہاں کھڑے ہو کر بولنے میں ہماری کیا بھلائی ہوگی، خُدا کے اس کلام کی منادی کرنے میں ہماری کیا بھلائی ہوگی، اگر آپ اسے نہیں سُنتے؟ دیکھیں؟'' وہ جو سُنتا اور ایمان رکھتا ہے۔ وہ جو سُنتا ہے!'' کیا آپ تیار ہیں، کیا آپ میں سے ہر ایک اپنے آپکو خُدا کے سپرد کرتا ہے، اور کہتا ہے،'' یہ خُدا کا کلام ہے۔ اور میں پرواہ نہیں کرتا کہ میرا کیا رتبہ ہے، دُعا کے بعد، کیا میں کسی بھی طرح ٹھیک ہونے والا ہوں''؟ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(489) اب آپ جانتے ہیں، بہت سارے لوگ کسی چیز کے منتظر ہیں۔ جیسے کہ اگر......وہ خاتون، جب میں نے اُسکے لیے دُعا کی وہاں کچھ قدم پیچھے، میں نے اُس پر نگاہ کی، تو پھر کچھ ہوا تھا۔ کیا اُس نے کہا،'' اچھا ایک مہینہ گزر گیا ہے، اور میں بس......میں تو اُس وقت سے بڑھتی جا رہی ہوں''؟ سمجھے؟ نہیں، نہیں، وہ نہیں۔ اُس نے ایک آواز سُنی، اور اُس آواز نے اُسے بتایا۔ اور اُس نے پورے دل سے اُس پر ایمان رکھا۔ اور تھوڑی دیر بعد وہ ٹیومر، ختم ہو گیا۔ اب وہ نارمل حالت میں ہے اور تندرست ہے۔

(490) لیو، تم کہاں ہو؟ کیا وہ یہاں کہیں ہے؟ میں بھول گیا ہوں کہ اُس خاتون کا کیا نام ہے۔ غالباً کوئی جانتا ہوگا۔ میرے پاس اُسکا پتہ ہے۔ میں اُسے کلیسیا میں لاؤنگا۔ کیا، تمہیں، اُسکا نام یاد ہے؟ [بھائی لیو کہتے ہیں،'' پرل، پرل......''-ایڈیٹر۔] کیا یہ ریڈ-......ریڈفورڈ، یا ریڈفورٹ ہے؟ اگر آپ لکھنا چاہیں، تو ہمارے پاس اُسکا پتہ موجود ہے۔

(491) وہ ٹھیک یہاں پر، ٹیومر سے ٹھیک ہوئی تھی، اور اُسکا وزن تیس پونڈ تھا۔ اُس پر، چاقو کا ایک نشان بھی نہیں ہے۔ یہاں اُسکی ٹیومر کے ساتھ، تصویر موجود ہے۔ اب وہ یہاں بغیر کسی نشان کے

ہے۔ خُدا نے اُسے شفا دی ہے، اور ٹیومر کو نکال دیا ہے۔ یہاں وہ ڈاکٹر کا بیان ہے، جہاں اُس نے اُسے چھوڑ دیا تھا، ''کہ کینسر اُسکی کڈنی کو کھائے، اور وہ مر جائے۔'' اب وہ نارمل ہے اور تندرست ہے، اور کڈنی کا کوئی مسلہ نہیں ہے۔

(492) یہ لاکھوں میں ایک ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔ اور دوست، اس کی کیا بات ہے، کیا آپ یہ سُن سکتے ہیں؟

(493) اب اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو، اور کہے، ''اچھا، کچھ ٹھیک ہوتے ہیں اور کچھ ٹھیک نہیں ہوتے ہیں۔'' تو یہ مشکوک آواز ہے۔ دیکھیں؟ اس پر ایمان نہ رکھیں۔

(494) یسُوع نے کہا، ''جو کوئی بھی۔'' یہ صاف آواز ہے۔ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہو جائیں گے۔'' اب کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اپنے پورے دل سے، اس پر ایمان رکھیں۔

(495) اور اب میں پاسٹر سے پوچھتا ہوں، اب اسکے بعد...... کیا ہماری بپتسمے کی عبادت ہوگی۔ پس، دیکھیں، پھر ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہوگا۔

(496) لیکن اب میں ہر ایک بیمار کے لیے، جو اس جماعت میں ہے دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ اور جب وہ یہاں ایک ایک کر کے آتے ہیں، تو میں جا کر...... کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں اُسکا خادم ہوں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور اگر آپ یہ ایمان رکھتے ہیں، تو پھر پاک روح کا مسح سیدھا آپ کے اوپر آ کر ٹھہریگا۔ سمجھے؟ دوست، یہ ہونا ہی ہے۔ یہ میں نہیں کہہ رہا...... یہ میں، نہیں ہوں۔ میں بس...... میں تو بس آپکا بھائی ہوں۔

(497) میں آپ لوگوں میں چھوٹا ہوں، اور مجھے بس یہی کچھ ہونا ہے۔ ''وہ جو تم سب میں چھوٹا ہو، دیں-دیں-دیں......'' مجھے آپ سب کا خادم ہونے دیں۔ سمجھے؟ یہی کچھ میں ہونا چاہتا ہوں۔ میں آپکا خادم ہوں۔ آپ خُدا کے بچے ہیں۔ میں، میں بس اُسکا خادم ہوں۔ آپ دیکھیں، میں تو آپکی خدمت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں سب سے چھوٹا ہوں۔ میرے بارے میں کچھ نہیں ہے، لیکن، دیکھیں، کسی نے تو آپ پر ہاتھ رکھنے ہیں۔ اور پھر اگر وہ مجھے کلام لانے دیتا ہے، اور، آپ میرے پاس آئے ہوئے کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ میں سے بہت سارے مجھے ایماندار کہتے

ہیں،اوراس لیے کلام میرے پاس آتا ہے،تو پھر آپ پرکھیں آیا یہ ٹھیک ہے یا غلط۔سمجھے؟ خُدا اپنے کلام،کو پرکھنے دے۔ٹھیک ہے،اگرایسا ہے،تو پھر ہرایک وعدہ ایسا ہے۔یہ ہونا ہی ہے۔سمجھے؟

(498) نوح ، بس وہ فقط کشتی بناتا رہا۔اور اُنہوں نے کہا ،'' یہ جنونی ہے۔وہاں کچھ نہیں ہے۔آپ وہاں کیا پانے جارہے ہیں؟''

(499) ''کوئی فرق نہیں پڑتا۔خُدا اسے وہاں رکھ سکتا ہے،''اور لگا تار اپنا کام جاری رکھا۔کیسے یہ۔کیسے یہ......

(500) یہ کون تھا،جس، کے لیے میں بولا؟ موسیٰ،کیسے موسیٰ وہاں جا کر، اُس فوج پر فتح پاتا ہے؟ وہ کیسے مصر کو جیتنے جارہا ہے؟ وہ ایک بوڑھا،اسی سال کا آدمی،اپنے بیوی بچوں کے ساتھ،اسے کیسے کرسکتا تھا؟ وہ اسے کیسے کرنے جارہا تھا؟

(501) '' یہ جاننا میرا کام نہیں ہے۔خُدا نے کہا ہے،' جا اور فتح پا،'اور میں جارہا ہوں۔''تُو اُنہیں فرعون کے ہاتھوں سے کیسے چھڑانے جارہا ہے؟''' میں،یقیناً تیرے ساتھ رہونگا۔''' اس میں ذرا بھی بےیقینی نہیں ہے۔

(502) ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''اس میں بےیقینی نہیں ہے۔اگر آپ اسکا یقین کرتے ہیں،اور آپ پر ہاتھ رکھیں گئے ہیں،تو آپ نے ٹھیک ہونا ہی ہے۔کیا آپ پورے دل سے اس پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(503) اب ، میں چاہتا ہوں یہاں جو کوئی دُعا کرسکتا ہے،وہ دُعا کرے، آئیں اپنے سر جھکائیں۔میں چاہتا ہوں آپ خاموشی سے دُعا کریں۔میں ان رومالوں پر جو یہاں پڑے ہیں دُعا کرنے لگا ہوں؛ کیونکہ،میں پاک روح کی حضوری محسوس کررہا ہوں۔

(504) آسمانی باپ،ہم ایک عبادت ختم کرکے دوسری میں داخل ہورہے ہیں۔بہت سارے لوگوں نے ، خُداوند آج صُبح آپکو قبول کیا ہے۔بہت سارے ہاتھ اُٹھے۔وہ موت سے زندگی میں آگئے ہیں،ایک چھوٹا سا لمحہ تھا جو گزر گیا ہے،ایک چھوٹی سی روشنی ان میں سے گزری ہے۔ایک چھوٹا سا گرد و غبار کا غلبہ انکے ضمیر پر چھا گیا تھا۔یہ کیا تھا؟ یہ مررہے تھے،اوراب یہ موت سے نکل کر زندگی میں آگئے ہیں۔

(505) جیسے ایک بیج جو زمین پر گرتا ہے۔پہلی بات،یہ گرد و غبار میں جاتا ہے؛اور یہ گل سڑ،

کر مر جاتا ہے۔ پھر ایک زندگی کا سوتا اس میں آتا ہے، اور یہ دوسرا بیج پیدا کرتا ہے۔

(506) اب، خُداوند، آج صُبح، ان کے اوپر سے، یہ موت کی گرد وغبار گزر چکی ہے۔ اور یہ ہوا، تو پھر یہ جاگ اُٹھے، کچھ ہی لمحوں میں جب انہوں نے ہاتھ اُٹھائے تھے۔ اپنے آپ میں اچھا محسوس کیا ، اور خُدا کا کلام ، کچھ کہہ رہا ہے، ''تم رد کیے ہوئے ہو۔ تم گناہ گار ہو۔ تم مروگے، اور دوزخ میں جاؤ گے۔ اور تباہ ہو جاؤ گے۔ اور تم دوبارہ زندہ نہیں ہو گے،'' اور موت تم پر آرہی ہے۔ اور آخر کار وہ مر گئے، جب تک اُنہوں نے یہ آواز نہ سُنی ،''میں تمہارا نجات دہندہ ہوں۔ اے بوجھ کے تھکے ماندو، میرے پاس آؤ۔''

(507) اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور کہا،'' میں اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں،'' تب زندگی کا چشمہ اُن کی روح میں جاری ہو گیا۔ وہ دوبارہ حرکت میں آ گئے، تا کہ ایک اور مسیحی کو لائیں۔

(508) اے خُدا، اب جب یہ، جماعت کے سامنے پانی میں جاتے ہیں، اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیتے ہیں؛ تو یہ لوگوں کو کھل کر بتا سکیں کہ۔ کہ انہوں نے دنیا کی چیزوں کو بیچ دیا ہے، اور اب سے یہ مسیح کی خدمت کرنے جا رہے ہیں۔ کیونکہ یہ مر گئے اور بپتسمے کے وسیلے اُس میں دفن ہو گئے ہیں، تا کہ ایک نئی زندگی میں جی اُٹھیں، اور ایک نئی زندگی میں چلیں۔

(509) یہاں میرے ہاتھوں میں بہت سارے رومال ہیں، خُداوند۔ یہ بیمار لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(510) اب، ایک مرتبہ، بائبل میں، میں اکثر اس کا حوالہ دیتا ہوں۔ جب اسرائیل اپنے راستے میں فرض نبھاتے ہوئے، وعدے کی سرزمین کی طرف جا رہا تھا، اور بحرہ قلزم اُنکی راہ میں آ گیا۔ خُدا نے اُن بادلوں میں سے ہو کر دیکھا، اور آگ کے ستون میں سے، غضب ناک نگاہ کی۔ اور وہ بحرہ قلزم ڈر گیا، کیونکہ خُدا نے وعدہ کیا تھا۔ کوئی مشکوک آواز نہیں۔ سمُندر جان گیا تھا کہ خُدا کا کلام کچا نہیں ہے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ پُر یقین ہیں۔ اسرائیل وعدے کے مُلک کے لیے بندھا ہوا تھا۔ اُن کی راہ میں کوئی بھی کھڑا نہیں ہو سکا تھا، کیونکہ خُدا نے یہ کہا تھا۔ پس، سمُندر ڈر گیا اور پیچھے ہٹ گیا، اور ایک ٹھیک خشک راہ اُسکے درمیان بن گئی۔ اور وہ اُس خشک زمین پر چلتے ہوئے پار چلے گئے۔

(511) اب بہت سے مسیحی ہیں جو بیمار ہیں، خُداوند۔ اُنکے یہاں رومال موجود ہیں۔ وہ بائبل

میں سے، یوں کہتے ہیں، کہ،''وہ پولوس کے بدن سے رومال، یا کپڑے لگاتے تھے۔'' ہم جانتے ہیں کہ ہم مُقدس پولوس نہیں ہیں۔لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ تُو آج بھی اُسی کلام اور اُسی وعدے کے ساتھ، وہی خُدا ہے۔ جب میں ان رومالوں کو اُن بیمار اور مصیبت زدہ لوگوں کے لیے بھیجتا ہوں،تو وہ شیطانی روحیں ڈر جائیں، جنہوں نے اُنہیں باندھ رکھا ہے اور واپس چلی جائیں۔تا کہ خُدا کے فرزند اچھی صحت کے وعدے کی طرف بڑھیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(512)اب بہت سے اس بلڈنگ میں موجود ہیں۔ اور آپکا پاسٹر، میرا بھائی، نیول آج صُبح، یہاں موجود ہے۔اور یہاں آپکے ڈیکن اور ٹرسٹی موجود ہیں، یہ اس کلیسیا کے مخصوص لوگ ہیں ،لیکن آپ پُرفضل اور بابرکت ہیں، ہم تو نالائق ہیں، خُداوند۔لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ تیرا روح ہم میں جُنبش کررہا ہے،اور ہم اسکے لیے بہت خوش ہیں؛ ایسا لگتا ہے کہ یہ آخری بیداری ہے۔اے خُدا، ہم مصر میں، پیچھے گئے،اور اب ہم وعدے کی سرزمین پر گامزن ہیں۔اب کچھ ہی دنوں کا سفر ہے پھر ہم یردن پار کر جائیں گے۔

(513)اور اب،اے خُدا باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ آپ ہمارے راستے کی ہر رکاوٹ کو ہٹا دیں گے۔ بہت سارے لوگ اس حالت میں قدم نہیں بڑھا رہے ہیں۔ کیونکہ وہ یہاں بیمار اور مفلوج ہیں۔ یہ بیماری انہیں کیسے پکڑ سکتی ہے؟ کیسے یہ دُکھ انہیں مفلوج بنائے رکھ سکتے ہیں، کہ یہ وہیل چیر پر رہیں، جبکہ یہ وعدے کی سرزمین کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ ہللّویاہ!اے خُدا، جب ہم اپنے ہاتھ ان کے بدنوں پر رکھتے ہیں،تو شیطان ڈر کر پیچھے ہٹ جائے۔تا کہ یہ لوگ چلنے کے قابل ہو جائیں۔

(514)میں اُس خاتون کے لیے شکرگزار ہوں جس کے بارے میں مَیں ساری صُبح باتیں کرتا رہا ہوں، میں اُسے اپنے ذہن سے نہیں نکال سکتا۔اُس خاتون کو دیکھیں، وہ اُس بڑے ٹیومر کے ساتھ، کھڑی بھی نہیں ہو سکتی تھی؛ اور ڈاکٹر اُسکا مزاق اُڑا رہے تھے۔لیکن،اُس نے ایک آواز سُنی تھی، جو کہ مشکوک نہیں تھی۔ وہ صاف آواز تھی،اور اُس نے اُسکا یقین کیا۔

(515)اب،اے خُداوند، ہر ایک بیمار شخص جو یہاں دکھائی دے رہا ہے......اُسی آواز، کو آج صُبح سُنے ؛اور آگے بڑھے،اور اس سفر کو، خُداوند، ختم کرے۔خُداوند، یہ بخش دے۔ہم نے اب سب کچھ باندھ لیا ہے۔اور اوہ! ہم آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں، خُداوند۔ہم جنگل کے لیے تیار ہیں، تا کہ وہاں یردن کو پار کریں۔بس کچھ دنوں کا سفر ہے، پھر ہم وہاں ہونگے۔اے خُدا، ہم پاک روح

کی قوت میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔کاش ہم ہمیشہ اُس روشنی کو ظاہر کریں، جو ہم اپنے سامنے چمکتی دیکھ رہے ہیں، خُداوند، راہ میں رہنمائی کریں، کہ جی اُٹھا مسیح اُس کامل دن میں چمکے۔اے باپ، یہ بخش دے۔اب جیسے ہم......

(516) ہمارے ہاتھوں کو مسح کریں، ہمیں مسح کریں، تاکہ پاک روح، جواب ہم میں ہے، وہ چمکے۔اور وہاں جو، کائناتی روشنی ہے...... بلکہ خُدا کی روشنی ان بیمار، اور کمزور بدنوں پر چمکے، تاکہ ان میں سے ہر ایک شفا پا جائے۔

(517) خُداوند، ہم شیطان سے ملنے کے لیے، آگے آتے ہیں۔ہم بحیرہ قلزم سے ملنے کے لیے آگے آتے ہیں۔وہ، ایک بحرِ ہ قلزم تھا، اور یہ ایک بیماری کا سمُندر رہے، جو لوگوں کو آگے بڑھنے سے روک رہا ہے۔ہم پاک روح کی چمک میں آگے آتے ہیں، تاکہ یسُوع مسیح کے نام میں، شیطان سے ملیں۔اس بیماری کو پیچھا ہٹنا ہی ہے، کیونکہ آپ نے اپنی کلام کی قوت میں سے نیچے دیکھا ہے۔اور انہیں تندرست ہونا ہی ہے۔ہم یسُوع' کے نام میں، دشمن سے ملنے آتے ہیں۔آمین۔

مشکوک آواز

(The Uncertain Sound)

URD60-1218

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 18 دسمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org